e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14• RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW
روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama
Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 239 Monday , June 02 2025 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۴) شمارہ نمبر(۲۳۹) لکھنؤ، بروز پیر ۲-جون ۲۰۲۵ء، مطابق ۵/ذی الحجہ -۱۴۴۶ھ صفحات-۸

راہل گاندھی کا بھوپال دورہ کل

بھوپال(یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی منگل کو یہاں آئیں گے تاکہ مدھیہ پردیش میں "سنگٹھن سرجن ابھیان" شروع کریں۔ وہ دن میں تنظیمی سطح کے مختلف اجلاسوں میں شرکت کریں گے۔ ریاستی کانگریس کے انچارج ہریش چودھری اور ریاستی صدر جیتو پٹواری کی موجودگی میں آج یہاں منعقدہ دیگر سینئر لیڈروں کی میٹنگ میں مسٹر گاندھی کے دورہ کو لے کر وسیع بحث ہوئی۔ میٹنگ میں سابق مرکزی وزیر ارون یادو، سابق وزیر کملیشور پٹیل، ایم ایل اے عارف مسعود اور ریاستی کانگریس میڈیا چیف مکیش نائک بھی موجود تھے۔ میٹنگ کے تعلق سے مسٹر پٹواری نے سوشل میڈیا ایکس کے ذریعہ بتایا کہ ریاستی کانگریس کے دفتر میں منعقدہ میٹنگ میں مسٹر گاندھی کی آمد کی تیاریوں کو لے کر تمام سینئر لیڈروں کے ساتھ اہم بات چیت کی گئی۔ اس دوران مسٹر مکیش نائک نے یو این آئی کو بتایا کہ سینئر لیڈر مسٹر راہل گاندھی 3 جون کو سنگٹھن سرجن ابھیان شروع کریں گے۔

ناگالینڈ میں این سی پی کو جھٹکا، سات ایم ایل ایز نے پارٹی چھوڑی

ممبئی (یو این آئی) مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کی نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کو ناگالینڈ میں زبردست سیاسی دھچکا لگا ہے جہاں پارٹی کے سات ایم ایل ایز نے وفاداری بدلتے ہوئے حکمراں نیشنلسٹ ڈیموکریٹک پروگریسو پارٹی (این ڈی پی پی) میں شمولیت اختیار کر لی ہے۔ اس پیش رفت کے بعد وزیر اعلیٰ نیفیو ریو کی قیادت والی حکومت کو اسمبلی میں قطعی اکثریت حاصل ہوگئی ہے۔ ایم ایل ایز کی اس غیر متوقع تبدیلی پر سوال اٹھنے لگے کہ انہوں نے پارٹی کیوں چھوڑی؟ اس کا جواب خود اجیت پوار نے میڈیا سے گفتگو کے دوران دیا۔ اجیت پوار نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ ان سات ایم ایل ایز میں گزشتہ چند دنوں سے بے چینی پائی جارہی تھی۔ انہوں نے کہا، "دو تین مہینے قبل ناگالینڈ سے سات این سی پی ایم ایل ایز مجھ سے ملنے آئے تھے۔ وہ ایم ایل ایز وہاں کوئی مؤثر کام نہیں کر پا رہے تھے۔

اے ڈی بی کا ہندوستان کی شہری تبدیلی میں 10 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کا منصوبہ

نئی دہلی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کے بعد، ایشیائی ترقیاتی بینک (اے ڈی بی) کے صدر ماساتو کانڈا نے ہندوستان میں شہری بنیادی ڈھانچے کو تبدیل کرنے کے مقصد سے ایک پانچ سالہ پہل کا اعلان کیا ہے، جس میں میٹرو کی توسیع، نئے ریجنل ریپڈ ٹرانزٹ سسٹم (آر آر ٹی ایس) کوریڈورز اور شہری انفراسٹرکچر اور خدمات سمیت شہری تبدیلی میں تیسرے فریق کا سرمایہ سمیت 10 ارب ڈالر تک کی سرمایہ کاری کی جائے گی۔ مسٹر کانڈا نے ہفتہ کو مسٹر مودی سے ملاقات کے بعد اتوار کو یہاں جاری ایک بیان میں کہا، "شہر ترقی کے انجن ہیں۔ اے ڈی بی سرمایہ جمع کرے گا، ترسیل کو تیز کرے گا اور ایسے حل آگے بڑھائے گا جو ہندوستان کی شہری معیشت کو ترقی دیں گے اور لوگوں کو 2047 میں وکست بھارت کی راہ پر گامزن کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس اسکیم میں ساورین لون، نجی شعبے کی مالی اعانت اور تیسرے فریق کی پونجی شامل ہے۔ یہ پہل کو ہندوستان کے اہم اربن چیلنج فنڈ (یو سی ایف) کے ذریعہ چلائی جاتی ہے، جسے اے ڈی بی شہری بنیادی ڈھانچے کے لیے نجی سرمایہ کاری کو راغب کرنے کے لیے سپورٹ کر رہا ہے۔ ہندوستان کے 100 شہروں میں ترقی کے مراکز، شہری تخلیقی بحالی اور پانی اور صفائی کے اپ گریڈ پر مکمل کیا گیا تجزیاتی کام یو سی ایف کے لئے بنیاد تیار کر رہا ہے۔ اے ڈی بی بینک ایبل پروجیکٹس کو ڈیزائن کرنے اور ریاستوں اور شہری مقامی اداروں کی صلاحیت کو مضبوط بنانے کے لیے تکنیکی مدد میں 30 لاکھ ڈالر کا عہد بھی کر رہا ہے۔

اندازہ ہے کہ 2030 تک ہندوستان قصبوں اور شہروں میں 40 فیصد سے زیادہ آبادی رہے گی۔ اے ڈی بی پہلے ہی 22 ریاستوں کے 110 سے زیادہ شہروں میں پانی کی فراہمی، صفائی ستھرائی، ہاؤسنگ اور سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کے منصوبوں پر کام کر چکا ہے اور اس کے فعال شہری پورٹ فولیو میں 15.5 ارب ڈالر کے 27 قرضے ہیں۔ شہری نقل و حمل میں، پچھلی دہائی کے دوران اے ڈی بی نے دہلی-میرٹھ آر آر ٹی ایس، ممبئی میٹرو، ناگپور میٹرو، چنئی میٹرو اور بنگلورو میٹرو سمیت آٹھ شہروں میں 300 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرنے والے میٹرو پروجیکٹس اور آر آر ٹی ایس کے لئے 4 ارب ڈالر کا عہد کیا ہے، جس سے بھیڑ اور اخراج میں کمی آئے گی نیز معذوری کے شکار افراد سمیت کمزور آبادی کے لئے رسائی میں اضافہ ہوگا۔ اے ڈی بی مینوفیکچرنگ سیکٹر کو فروغ دینے، پرائیویٹ سیکٹر کی ترقی کو فروغ دینے اور خاص طور پر ہندوستان کے نوجوانوں کے لیے معیاری ملازمتیں پیدا کرنے کے لیے قومی صنعتی تربیتی انسٹی ٹیوٹ اپ گریڈنگ پروگرام کے ذریعے مہارت کی ترقی میں بھی سرمایہ کاری کرے گا۔

ایئر مارشل جسویر سنگھ مان نے ویسٹرن ایئر کمانڈ میں سینئر ایئر اسٹاف آفیسر کا عہدہ سنبھالا

نئی دہلی (یو این آئی) ایئر مارشل جسویر سنگھ مان نے اتوار کو انڈین ایئر فورس کی ویسٹرن ایئر کمانڈ کے سینئر ایئر اسٹاف آفیسر کا عہدہ سنبھالا۔ صدر کے اتی وششٹ سیوا میڈل اور وایو سینا میڈل اعزاز سے سرفراز ایئر مارشل مان اس سے قبل ایئر فورس ہیڈ کوارٹر میں ڈائریکٹر جنرل (ویپن سسٹم) تھے۔ ایئر مارشل مان نیشنل ڈیفنس اکیڈمی کے سابق طالب علم ہیں اور انہیں 16 دسمبر 1989 کو ہندوستانی فضائیہ میں فائٹر پائلٹ کے طور پر کمیشن ملا تھا۔ انہیں مختلف قسم کے لڑاکا طیاروں میں 3000 گھنٹے سے زیادہ پرواز کرنے کا تجربہ ہے۔ وہ ایک پائلٹ اٹیک انسٹرکٹر ہیں اور اپنے آپریشنل کیریئر میں انہوں نے فائٹر اسکواڈرن کی کمانڈ کی ہے اور ایک فارورڈ بیس کے چیف آپریشن آفیسر اور پریمیم فائٹر بیس کے ایئر آفیسر کمانڈنگ بھی رہ چکے ہیں۔ انہوں نے 2018 میں جمہوریہ سنگاپور کی فضائیہ اور یو ایس اے ایف کے ساتھ مشترکہ فوجی تربیتی مشقوں کی ہدایت دی ہے۔

تیل کمپنیوں نے ایل پی جی کی قیمتوں میں کمی کی، 19 کلو کا سلنڈر سستا ہوا

نئی دہلی۔ آئل مارکیٹنگ کمپنیوں یعنی تیل کمپنیوں نے ایک بار پھر کمرشل ایل پی جی گیس سلنڈر کی قیمتوں میں تبدیلی کی ہے۔ اس بار 19 کلو کے کمرشل سلنڈر کی قیمت میں 24 روپے کی کمی کی گئی ہے۔ یہ نئی قیمتیں یکم جون 2025 سے ملک بھر میں لاگو ہوں گی۔ دہلی میں اب 19 کلو کا کمرشل ایل پی جی سلنڈر 1723.50 روپے میں دستیاب ہوگا، جب کہ پہلے اس کی قیمت 1747.50 روپے تھی۔ اس کمی سے ہوٹلوں، ریسٹورانوں، ڈھابوں اور دیگر تجارتی اداروں کو کچھ ریلیف مل سکتا ہے، جو کمرشل گیس سلنڈر بڑی مقدار میں استعمال کرتے ہیں۔ تاہم اس بار گھریلو ایل پی جی سلنڈر کی قیمت میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ 14.2 کلو گھریلو ایل پی جی سلنڈر اپنی پرانی قیمت پر دستیاب رہے گا۔ واضح رہے کہ تیل کمپنیاں ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو ایل پی جی سلنڈر کی قیمتوں کا جائزہ لیتی ہیں اور بین الاقوامی سطح پر خام تیل کی قیمتوں، روپے کی پوزیشن اور مارکیٹ کے دیگر حالات کی بنیاد پر اپنے نرخ تبدیل کرتی ہیں۔ مئی 2024 میں کمرشل گیس سلنڈروں کی قیمتوں میں بھی کمی کی گئی تھی۔

شمال مشرقی ریاستوں میں بارش نے مچائی تباہی

24 گھنٹے میں 32 اموات، دہلی سمیت کئی ریاستوں میں آندھی-بارش کا الرٹ

نئی دہلی۔ (ایجنسی) جون مہینے کی شروعات ہو چکی ہے۔ ملک کے کئی حصوں میں مانسون پہنچ چکا ہے جبکہ کئی علاقوں میں شدید گرمی کا قہر اب بھی جاری ہے۔ اس درمیان محکمہ موسمیات نے راجستھان، ہریانہ، دہلی، اتر پردیش، بہار، مدھیہ پردیش جیسی ریاستوں میں آج موسم بدلنے کا اندیشہ ظاہر کیا ہے۔ کئی جگہوں پر آندھی کے ساتھ بجلی گرنے اور شدید بارش کا امکان ہے۔ وہیں مانسون پہنچنے سے پہلے ہی شمال مشرقی ریاستوں میں شدید بارش نے تباہی مچائی ہوئی ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹے میں بارش سے متعلق واقعات میں کم سے کم 32 لوگوں کی جان جانے کی اطلاع ہے۔ شمالی بنگال اور میگھالیہ پر بنے کم دباؤ کے علاقے کی وجہ سے آسام، میزورم، میگھالیہ، ناگالینڈ، اروناچل پردیش اور مغربی بنگال میں شدید بارش ہو رہی ہے۔ سیلاب، زمین کھسکنے اور مکانوں ہوٹلوں کے منہدم ہونے کی وجہ سے کئی لوگ مارے گئے ہیں اور کئی اب بھی لاپتہ ہیں۔

آسام میں زوردار بارش کے سبب کم سے کم 9 لوگوں کی موت ہوگئی ہے۔ لکھیم پور ضلع میں رنگاندی ڈیم سے زیادہ پانی چھوڑے جانے کی وجہ سے دو لوگوں کی جان گئی ہے۔ گوہاٹی میں تین بچوں سمیت

کرناٹک میں پری مانسون کی بارش نے 125 سال پرانا ریکارڈ توڑا

پانچ کی موت ہوئی ہے۔ بونڈا علاقے میں زمین کھسکنے سے ایک شخص کی جان چلی گئی ہے۔ علاقائی موسم سائنس مرکز کے مطابق ریاست کے مغربی حصہ میں تین ضلعوں میں ریڈ الرٹ ہے اور آٹھ دیگر ضلعوں میں آرینج الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ وہیں اروناچل پردیش میں پانی کے تیز بہاؤ کی وجہ سے ہائی وے سے ہی ایک کار بہہ گئی جس میں کم سے کم 7 لوگوں کی موت ہوگئی۔ ایسٹ کامینگ ضلع میں این ایچ-13 پر پانی کے تیز بہاؤ کی وجہ سے کار بہہ گئی۔ دوسری طرف میگھالیہ میں تین بچوں سمیت کم سے کم سات لوگوں کی موت ہوگئی۔ چیراپونجی اور ماسنرام میں ایک دن میں ہی 47 سینٹی میٹر بارش درج کی گئی۔ ناگالینڈ کے چوموکیدیما میں سڑک پر چٹان گرنے کی وجہ سے ایک شخص کی موت ہوگئی۔ میزورم میں گھر اور ہوٹل منہدم ہونے کی وجہ سے کم سے کم 6 لوگوں کی جان چلی گئی۔

کرناٹک میں بھی پری مانسون کی بارش نے 125 سال پرانا ریکارڈ توڑ دیا ہے۔ کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارمیا کی دفتر کی طرف سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ اپریل سے ریاست میں انتہائی پری مانسون کی بارش کی وجہ سے 71 لوگوں کی جان چلی گئی ہے۔ ریاست میں عام طور پر مئی میں 74 ملی میٹر بارش ہوتی ہے لیکن حقیقی بارش 219 ملی میٹر ہوئی جو اوسط معمول کی بارش سے 197 فیصد زیادہ ہے۔ راجدھانی دہلی کے موسم کی بات کی جائے تو محکمہ موسمیات کے مطابق یہاں اتوار کو جزوی طور سے بادل چھائے رہیں گے۔ تیز ہوا، آندھی اور گرج کے ساتھ ہلکی بارش ہوسکتی ہے۔ 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹے کی رفتار سے جھونکے کے ساتھ ہوائیں چل سکتی ہیں۔ اس دوران تھوڑے وقت کے لیے 60 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے آندھی بھی چل سکتی ہے۔ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 38 ڈگری سیلسیس اور کم سے کم درجہ حرارت 26 ڈگری سیلسیس رہنے کا امکان ہے۔

'لوک ماتا بھارت کی روحانی، تہذیبی اور انتظامی عظمت کی علامت'

آگرہ میں نائب صدر جمہوریہ و وزیر اعلیٰ یوگی کا خطاب، لوک ماتا اہلیہ بائی ہولکر کی خدمات کو خراج عقیدت

آگرہ۔ آگرہ کے جی آئی سی میدان میں ہفتے کے روز ایک عظیم الشان تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں بھارت کے نائب صدر جمہوریہ جگدیپ دھنکھڑ اور اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے شرکت کی۔ یہ تقریب "پنیہ شلوک لوک ماتا اہلیہ بائی ہولکر جنم تری شتابدی ورش اسمرتی ابھیان-2025" کے تحت منعقد کی گئی، جس کا مقصد بھارت کی عظیم خاتون حکمراں لوک ماتا اہلیہ بائی ہولکر کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرنا تھا۔ نائب صدر دھنکھڑ نے سب سے پہلے ایک پیڑ ماں کے نام شجر کاری مہم کے تحت پودا لگا کر ماحولیات کے تحفظ کا پیغام دیا، اور بعد ازاں لوک ماتا کے پورٹریٹ پر پھول نچھاور کر کے انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ اپنے خطاب میں انہوں نے لوک ماتا کو بھارت کی روحانی، تہذیبی اور انتظامی عظمت کی علامت قرار دیا۔ انہوں نے کہا، "لوک ماتا اہلیہ بائی ہولکر کی جے انتی صرف ایک تاریخی تاریخ نہیں بلکہ یہ ہم سب کے لیے ایک زندگی کا فلسفہ ہے۔" انہوں نے کہا کہ جس دور میں آمر اور حملہ آور مندروں کو تباہ کر رہے تھے، لوک ماتا نے نہ صرف ان کی تجدید کی بلکہ قوم کا حوصلہ بھی بلند کیا۔ انہوں نے سومناتھ، کاشی وشوناتھ، کیدارناتھ، بدری ناتھ، گوکرن اور کئی دیگر مندروں کو نئے سرے سے تعمیر کیا۔ نائب صدر نے مزید کہا کہ آج جو چمتکارک ترقی کاشی میں دیکھی جارہی ہے، وہ وزیر اعظم نریندر مودی اور یوگی آدتیہ ناتھ کے وژن کی بدولت ہے۔ انہوں نے بھارتی فوج کے حالیہ اقدامات، جیسے پہلگام حملے کے بعد دہشت گرد ٹھکانوں پر کارروائی اور برہموس میزائل سے دشمنوں کو سبق سکھانے کی بھی ستائش کی۔

وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے لوک ماتا کو ناری شکتی، کسانوں، کاریگروں اور ثقافتی تحفظ کی علامت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ لوک ماتا نے مالوا ریاست کی سرحدوں سے باہر نکل کر پورے بھارت کے مذہبی اور ثقافتی مقامات کی تجدید کی، جن میں کاشی، کیدارناتھ، رامیشورم، اومکاریشور، مہاکال اور دیگر شامل ہیں۔ یوگی جی نے کہا، "لوک ماتا نے اپنی ذاتی دولت سے یہ عظیم کارنامے انجام دیے۔ آج بھارت کی خواتین خود مختار بن رہی ہیں، جو لوک ماتا کی دوراندیشی کا نتیجہ ہے۔" انہوں نے بتایا کہ لوک ماتا نے مہیشور میں مہیشوری ساڑھیوں کی کاریگری کو فروغ دیا، جس کی شہرت آج بنارسی ساڑھیوں کے ہم پلہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے کچھ عناصر ریاست میں قانون کی راہ میں رکاوٹ بنتے تھے، مگر اب "ڈبل انجن سرکار" نے مافیا راج کا خاتمہ کر دیا ہے۔ یوگی آدتیہ ناتھ نے مزید اعلان کیا کہ اوریہ میڈیکل کالج کا نام لوک ماتا اہلیہ بائی ہولکر کے نام پر رکھا گیا ہے، تاکہ نوجوان نسل ان کے کردار سے روشنی حاصل کرے۔ اس اجتماع میں مرکزی وزیر برائے پنچایتی راج پروفیسر ایس پی سنگھ بگھیل، ہریانہ کے گورنر بنڈارو دتاتریہ، مہاراشٹر قانون ساز کونسل کے صدر پروفیسر رام شنکر راو شندے، گوا کے سابق نائب وزیر اعلیٰ چندرکانت کاولیکر سمیت کئی اہم رہنما شخصیات موجود تھیں۔

سی ڈی ایس کے سنگاپور انٹرویو پر تنازعہ بڑھا

مودی حکومت نے اپوزیشن کو اندھیرے میں رکھا، جے رام رمیش کا حکومت پر معلومات چھپانے کا الزام

نئی دہلی: کانگریس کے سینئر رہنما اور رکن پارلیمان جے رام رمیش نے چیف آف ڈیفنس اسٹاف (سی ڈی ایس) جنرل انیل چوہان کے سنگاپور میں دیے گئے انٹرویو پر شدید ردعمل ظاہر کرتے ہوئے مرکزی حکومت کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ جو باتیں جنرل چوہان نے سنگاپور میں کہیں، وہ دراصل وزیرِ دفاع کو کل جماعتی اجلاسوں میں کرنی چاہیے تھیں اور ان پر باقاعدہ پارلیمنٹ کا اجلاس بلایا جانا چاہیے تھا۔ جے رام رمیش نے کہا کہ، "جو معلومات جنرل چوہان نے فراہم کیں، وہ نہایت اہم اور سنجیدہ نوعیت کی ہیں۔ ان کا تعلق صرف فوجی حکمت عملی سے نہیں بلکہ خارجہ پالیسی، معاشی اور سفارتی حکمتِ عملی سے بھی ہے۔ یہ افسوسناک ہے کہ ہمیں یہ سب سنگاپور سے معلوم ہوا۔" انہوں نے مزید کہا، "وزیرِ دفاع نے دو مرتبہ آل پارٹی میٹنگ کی صدارت کی، مگر اس میں ان باتوں کا کوئی ذکر نہیں کیا گیا۔ ہمیں سنگاپور سے سی ڈی ایس کی گفتگو کا انتظار کیوں کرنا پڑا؟ کیا یہ مادرِ جمہوریت ہونے کے دعوے کے خلاف نہیں؟"

جے رام رمیش نے کہا کہ تین دن بعد کرگل جنگ ختم ہوئی تو اس وقت کے وزیرِ اعظم اٹل بہاری واجپئی نے فوری طور پر کرگل ریویو کمیٹی قائم کی تھی، جس کی رپورٹ نہ صرف پارلیمنٹ میں پیش کی گئی بلکہ اسے عام بھی کیا گیا۔ اس رپورٹ میں شامل ایک رکن ڈاکٹر ایس جے شنکر (موجودہ وزیرِ خارجہ) کے والد بھی تھے۔ کانگریس رہنما نے 'آپریشن سندور' کا خاص طور پر ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس دوران چین اور پاکستان کے درمیان گہرے روابط ابھر کر سامنے آئے، جس پر مکمل سیاسی تجزیہ ضروری ہے۔ ان کے مطابق، "یہ صرف فوجی معاملہ نہیں ہے، یہ قومی سلامتی، سفارت کاری اور سیاست سے جڑا معاملہ ہے، جس پر پارلیمان اور وزیرِ اعظم کی قیادت میں آل پارٹی میٹنگ میں تبادلہ خیال ہونا چاہیے۔" جے رام رمیش نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے متواتر بیانات پر بھی وزیرِ اعظم کی خاموشی پر سوال اٹھایا۔ ان کا کہنا تھا کہ صدر ٹرمپ نے گزشتہ 21 دنوں میں کئی بار دعویٰ کیا کہ انہوں نے جنگ بندی کروائی، یہاں تک کہ آپریشن سندور کو بھی رکوانے کا کریڈٹ لیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر ہندوستان کو امریکہ سے تجارت بڑھانی ہے تو جنگ بندی کرنی ہوگی۔

بنگال بی جے پی میں ایک بار پھر اندرونی کشمکش کی قیاس آرائیاں

دلیپ گھوش امت شاہ کے جلسہ عام سے غیر حاضر، وزیر اعظم کے پروگرام سے بھی غائب تھے

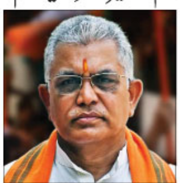

کولکاتہ۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ ان دنوں مغربی بنگال کے دورے پر ہیں، جہاں انہوں نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے رہنماؤں کے ساتھ تنظیمی میٹنگ بھی کی۔ تاہم پارٹی کے سینئر رہنما اور سابق رکن پارلیمنٹ دلیپ گھوش اس اہم میٹنگ سے غیر حاضر رہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ ایک ہفتے سے بھی کم عرصے میں یہ دوسرا موقع تھا جب دلیپ گھوش کسی سینئر رہنما کے اہم پروگرام میں شامل نہیں ہوئے۔ اس سے قبل 29 مئی کو علی پور دوار (شمالی مغربی بنگال) میں وزیر اعظم نریندر مودی کی ریلی میں بھی وہ موجود نہیں تھے۔ دلیپ گھوش کی اس طرح بی جے پی کے اہم پروگراموں سے مسلسل غیر حاضری کئی سوالات کو جنم دے رہی ہے۔ اتوار کے روز وہ اپنی اہلیہ رنکو مجمدار کے ہمراہ اپنے سسرال گئے تھے۔ جب وہاں صحافیوں نے ان سے آج کی میٹنگ میں شامل نہ ہونے کی بابت سوال کیا تو انہوں نے کہا، ہر میٹنگ میں مجھے بلایا جانا لازمی یا ضروری نہیں ہے۔ ممکن ہے کہ کچھ میٹنگوں میں مجھے مدعو کیا جائے اور کچھ میں نہیں۔ اس معاملے پر ریاستی بی جے پی صدر سکانت مجمدار سے سوال کیا گیا تو انہوں نے کہا، دلیپ دا ایک سینئر لیڈر ہیں، میں ان کی غیر حاضری پر کوئی تبصرہ نہیں کر سکتا۔ واضح رہے کہ کچھ دن پہلے دلیپ گھوش نے مشرقی مدنی پور کے دیگھا میں نو تعمیر شدہ جگن ناتھ مندر کے افتتاح کے موقع پر وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی سے ملاقات کی تھی، جس پر تنازع کھڑا ہو گیا تھا۔ بی جے پی کے کئی لیڈران نے اس ملاقات کو ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کی سربراہ کے ساتھ قربت بڑھانے کی کوشش قرار دیا اور گھوش پر پارٹی کارکنوں کے جذبات کے ساتھ دھوکہ دہی کا الزام عائد کیا۔ تاہم، گھوش نے اپنے دفاع میں کہا تھا کہ انہیں مذہبی مقام پر جانے کا مکمل حق حاصل ہے اور بی جے پی کے وفادار کارکن کے طور پر ان کی نیت اور ساکھ پر کوئی سوال نہیں اٹھایا جا سکتا۔ اس تنازع کے بعد گھوش کو پارٹی کے کسی بھی اہم پروگرام میں مدعو نہیں کیا گیا۔ حال ہی میں انہوں نے بیان دیا تھا کہ "مجھے یکم جون کو امت شاہ کے پروگرام میں نہیں بلایا گیا ہے، لیکن اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ میں پارٹی کارکنوں کے ساتھ اپنا کام کرتا رہوں گا۔ 29 مئی کو وزیر اعظم کی ریلی سے قبل بھی انہوں نے کہا تھا کہ "مجھے ریاستی بی جے پی قیادت کی جانب سے دعوت نہیں دی گئی۔ دوسری جانب مختلف مذہبی تنظیموں کے سادھو سنتوں نے بھی مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ سے ملاقات کی۔

عباس انصاری اسمبلی رکنیت سے نااہل قرار

لکھنؤ: (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع مئو صدر سیٹ سے سہیل دیو بھارتیہ سماج پارٹی (ایس بی ایس پی) کے ایم ایل اے عباس انصاری کو ایک انتخابی ریلی کے دوران اشتعال انگیز دینے کے معاملے میں دو سال کی سزا سنائے جانے کے بعد اتر پردیش اسمبلی کی رکنیت سے اتوار کو نااہل قرار دے دیا گیا۔ اس ضمن میں پرنسپل سکریٹری پردیپ دوبے نے آج نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق کے عباس انصاری کو 31 مئی سے نااہل مانا جائے گا اور مئو صدر سیٹ کو خالی کر دیا گیا ہے۔ عباس انصاری مافیا مختار انصاری کو بیٹا ہے۔ یہ سال 2022 کے انتخابات میں مئو سیٹ سے جیتا تھا۔ جب ایس بی ایس پی نے سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے ساتھ اتحاد کیا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ عباس انصاری کو ایک انتخابی ریلی کے دوران قابل اعتراض زبان استعمال کرنے کے معاملے میں ضلع مئو کی ایک خصوصی عدالت نے دو سال کی قید اور 11 ہزار روپے کے جرمانے کی سزا ہفتہ کو سنائی تھی۔ عدالت ڈاکٹر کرشن پرتاپ سنگھ کی ایم پی۔ ایم ایل اے عدالت نے قابل اعتراض زبان استعمال کے معاملے میں مختار انصار کے ایم ایل اے بیٹے اور اس کے معاون منصور انصاری کو خاطی قرار دیا ہے۔ خاطی پائے جانے کے بعد پولیس نے دونوں لوگوں کو حراست میں لے لیا۔ ایم ایل اے کو مختلف دفعات میں خاطی قرار دیتے ہوئے دو سال کی قید اور مختلف دفعات کی کل رقم میں 11 ہزار روپے کا جرمانہ عائد کیا ہے۔ ایم ایل اے عباس انصاری کے انتخابی ایجنٹ اور معاون منصور انصاری کو بھی 6 ماہ کی قید اور 1000 روپے جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ اسمبلی الیکشن 2022 کے دوران مئو صدر اسمبلی سیٹ سے الیکشن لڑ رہے عباس انصاری 3 مارچ 2022 کی شام نگر علاقے کے پہاڑ پورا میدان میں انتخابی سے خطاب کرتے ہوئے کہا تھا کہ الیکشن کے بعد ضلع کے انتظامی افسران کو روکا جائے گا اور سبق سکھایا جائے گا۔

عیدالاضحیٰ کے موقع پر، مہاراشٹر گوسیوا آیوگ کا 3 جون سے 8 جون تک ریاست بھر میں تمام مویشی منڈیوں کو بند رکھنے کا حکم

ممبئی۔ (یو این آئی) 7 جون کو آنے والی عیدالاضحیٰ (جسے بقری عید بھی کہا جاتا ہے) کے موقع پر، حکومت مہاراشٹرا کے ادارے مہاراشٹر گوسیوا آیوگ، ریاستی کمیشن برائے بہبود دیسی گایوں نے 3 جون سے 8 جون تک ریاست بھر میں تمام مویشی منڈیوں کو بند رکھنے کا حکم جاری کیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد گایوں کے غیر قانونی ذبیحہ کو روکنا ہے اور خاص طور پر مختلف مسلم طبقوں کی طرف سے ان کی نسل پرستی کو روکنا ہے۔ آیوگ کے 27 مئی کے سرکلر کے مطابق، تمام زرعی پیداوار مارکیٹ کمیٹیوں (اے پی ایم سی) کو مخصوص مدت کے دوران ہفتہ وار جانوروں کی منڈیوں کو معطل کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ دستاویز میں مہاراشٹرا اینیمل پرزرویشن ایکٹ کا حوالہ دیا گیا، جو عمر یا صحت سے قطع نظر گائے، بیل اور بیلوں کے ذبیحہ اور گوشت رکھنے پر پابندی لگاتا ہے۔

گوسیوا آیوگ نے استدلال کیا کہ عید کے موقع پر کسی بھی ممکنہ خلاف ورزی کو روکنے کے لیے پابندی ضروری تھی، جب قربانی (قربانی) کی وجہ سے روایتی طور پر جانوروں کے ذبیحہ میں اضافہ ہوتا ہے۔ مہاراشٹر گوسیوا آیوگ کے اس فیصلے کے خلاف ونچیت بہوجن اگھاڑی نے شدید تشویش اور مخالفت کا اظہار کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ اس خط پر فوری نظر ثانی کی جائے اور اسے منسوخ کیا جائے۔ وی بی اے کے مطابق، زرعی پیداوار مارکیٹ کمیٹیوں کو بازار نہ کھولنے کی ہدایت نہ صرف کسان مخالف ہے بلکہ آئینی اور قانونی دائرہ کار کی بھی صریح خلاف ورزی ہے۔

گوسیوا آیوگ کا خط کسان مخالف، فوری واپسی کا مطالبہ، بازار بندش سے کسان، دلال، قریشی برادری متاثر: وی بی اے

ونچیت بہوجن اگھاڑی کے ریاستی ترجمان، طیب ظفر نے آج یو این آئی سے بات کرتے ہوئے واضح کیا کہ گوسیوا آیوگ کی یہ ہدایت کسانوں، مزدوروں، دلالوں اور چھوٹے تاجروں کے مفادات کے سراسر خلاف ہے۔ منڈیوں کی بندش سے نہ صرف مویشی، بکرے، بھینسیں بلکہ دیگر جانوروں کی قانونی خرید و فروخت بھی متاثر ہوگی، جس سے کسان، ہالدار، ٹرانسپورٹرز اور خٹک قریشی برادری کی روزی روٹی پر براہ راست ضرب پڑے گی۔ یہ پالیسی نہ صرف معاشی طور پر غیر منصفانہ ہے بلکہ سماجی ہم آہنگی کو بھی متاثر کرتی ہے۔ طیب ظفر نے مزید کہا کہ گوسیوا آیوگ مسلمانوں کے نام پر دراصل دوسری پسماندہ طبقے کو نقصان پہنچانے کا کام کر رہی ہے۔ اس لیے، ہم مویشی پالنے والے اور بطور خاص دھنگر برادری سے رابطے میں ہیں، ساتھ ہی ساتھ ہم نے مارکٹ کمیٹیوں سے بھی رابطہ قائم کیا ہے۔ طیب کے مطابق، اگر گوسیوا آیوگ فوری طور پر اپنے فیصلے کو واپس نہیں لیتا ہے تو ہم ہائی کورٹ میں عوامی مفاد کی رٹ داخل کرنے جارہے ہیں۔

ونچیت بہوجن اگھاڑی کی جانب سے جاری ایک بیان میں کہا گیا کہ گوسیوا آیوگ محض ایک مشاورتی ادارہ ہے جسے انتظامی احکامات جاری کرنے کا کوئی اختیار حاصل نہیں، اس کے باوجود اس نے کرشی اپج منڈی کمیٹی کو براہ راست حکم دیا ہے، جو آئینی ڈھانچے اور حقوق کے غلط استعمال کے مترادف ہے۔ وی بی اے نے ایسی غیر قانونی ہدایات کو فوری واپس لینے کا مطالبہ کیا۔

دھیرے دھیرے کورونا اپنا پیر پھیلا رہا ہے

ملک بھر میں ایکٹو کیسز کی تعداد 3758 تک پہنچ گئی، 24 گھنٹوں میں دو اموات

نئی دہلی۔ ملک میں کورونا کے کیسز میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، اسی دوران ایکٹو کیسز کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے اور کیسز کی تعداد 3700 سے تجاوز کر گئی ہے اور کیسز کی کل تعداد 3758 تک پہنچ گئی ہے۔ ملک میں سب سے زیادہ کیسز کیرالہ میں 1400 ہیں۔ کیرالہ کے بعد مہاراشٹر میں 485 ایکٹو کیسز ہیں اور دہلی میں 436 ایکٹو کیسز ہیں۔ گزشتہ 48 گھنٹوں میں 1000 سے زائد نئے کیسز رپورٹ ہوئے ہیں۔ محکمہ صحت کے مطابق جنوری سے اب تک کل 28 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ بنگلورو میں ہفتہ کو ایک 63 سالہ شخص کی موت ہوگئی۔ اس مریض کو دونوں ویکسین کے ساتھ ساتھ بوسٹر خوراک بھی ملی تھی۔ دہلی میں ایک 60 سالہ شخص کی بھی موت ہوگئی۔ کیرالہ اور مہاراشٹر میں سب سے زیادہ 7-7 اموات ہوئی ہیں۔ کرناٹک حکومت نے ہفتے کے روز ایک ایڈوائزری جاری کی ہے اور لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ بھیڑ والی جگہوں سے دور رہیں اور ماسک پہنیں۔ اس کے ساتھ ساتھ بخار، کھانسی اور سینے میں درد یا سانس لینے میں دشواری کی صورت میں فوری ٹیسٹ کروانے کی ہدایات دی گئی ہیں۔

غزہ: امدادی مرکز کے قریب فائرنگ، درجنوں شہید

غزہ میں 9 شہید بچوں کا باپ بھی شہید، دہشت گرد اسرائیل کے وحشیانہ حملے جاری

درجنوں شہید اور زخمی ◻ غزہ: ہسپتالوں کے بجلی کے جنریٹر صیہونی حملوں کی زد میں

غزہ (ایجنسی)۔غزہ پٹی میں موجود ریڈ کراس کے فیلڈ ہسپتال اور عینی شاہدین کے مطابق امریکہ اور اسرائیل کی حمایت یافتہ ایک تنظیم کے امدادی مرکز کے قریب فائرنگ سے کم از کم دو درجن افراد ہلاک اور ایک سو سے زائد زخمی ہو گئے۔خبر رساں ادارے ایسوسی ایٹڈ پریس (اے پی) کی اطلاعات کے مطابق غزہ میں عینی شاہدین نے بتایا کہ اسرائیلی فورسز نے ہجوم پر اس وقت فائرنگ کی، جب وہ امدادی مرکز سے تقریباً ایک کلومیٹر کے فاصلے پر تھے۔فیلڈ ہسپتال کے حکام نے بتایا کہ کم از کم 22 افراد ہلاک اور دیگر 175 افراد زخمی ہو گئے، تاہم اس بیان میں یہ نہیں بتایا گیا کہ فائرنگ کس نے کی۔ جرمن خبر رساں ادارے ڈی پی اے نے حماس کا حوالہ دیتے ہوئے ہلاکتوں کی تعداد تیس بتائی ہے۔ اسرائیل نے اس بارے میں ابھی تک کوئی بیان جاری نہیں کیا ہے۔مرکوزہ امدادی مرکز کا انتظام امریکہ اور اسرائیل کی حمایت یافتہ تنظیم غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن (جی ایچ ایف) سنبھال رہی ہے، جو پورے غزہ میں مخصوص مقامات پر خوراک تقسیم کرتی ہے۔ اسرائیل نے امداد تقسیم کرنے کا یہ منصوبہ حماس پر امداد چوری کرنے کا الزام عائد کرنے کے بعد ترتیب دیا تھا، جس سے یہ گروپ انکار کرتا ہے۔جی ایچ ایف نے کہا کہ اس نے اتوار یکم جون کو بغیر کسی رکاوٹ کے ضرورت مندوں تک امداد پہنچائی اور اس نے اپنے کسی مرکز کے ارد گرد افراتفری اور فائرنگ کی اطلاعات کی تردید بھی کی ہے۔یہ امدادی مراکز اسرائیلی فوجی علاقوں میں واقع ہیں، جہاں تک آزادانہ رسائی محدود ہے۔اقوام متحدہ کی ایجنسیاں اور بڑے امدادی گروپ امداد کی تقسیم کے اس نئے نظام پر تنقید کر رہے ہیں اور وہ جی ایچ ایف کے ساتھ کام کرنے سے انکار بھی کر چکے ہیں۔ ان کا کہنا ہے یہ بنیادی انسانی اصولوں کی خلاف ورزی ہے کیونکہ اس طرح اسرائیل اپنی مرضی کے مطابق امداد وصول کرنے والوں کا انتخاب کر سکتا ہے۔اس کے علاوہ یہ طریقہ لوگوں کو امداد تقسیم کرنے والے مقامات پر منتقل ہونے پر مجبور کرتا ہے، جس سے علاقے میں مزید بڑے پیمانے پر نقل مکانی کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ ماہرین پہلے ہی خبردار کر چکے ہیں کہ اگر مزید امداد نہ پہنچائی گئی تو علاقے میں قحط کا خطرہ ہے۔مشرق وسطیٰ کے لیے امریکی ایلچی اسٹیو وٹکوف نے کہا ہے کہ حماس کا امریکی قیادت میں جنگ بندی کی تجویز پر ردعمل مکمل طور پر ناقابل قبول ہے۔فلسطینی عسکریت پسند گروپ نے عارضی جنگ بندی کی امریکی تجویز کے جواب میں یہ نہیں کہا کہ وہ اس تجویز کو قبول کرتے ہیں، بلکہ یہ کہا کہ وہ اس پر (بات کرنے کے لیے) راضی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ انہوں نے غزہ میں مستقل جنگ بندی کی ضرورت پر زور دیا۔یہ مواد اس متن کا حصہ ہے، جسے آپ پڑھ رہے ہیں۔یہ مواد Twitter / X نے فراہم کیا ہے اور جب آپ "مواد دکھائیں" پر کلک کریں گے تو وہ ممکنہ طور پر براہ راست آپ کے استعمال کا ڈیٹا جمع کر سکتے ہیں۔وٹکوف نے مزید کہا، یہ (حماس کا مطالبہ) مکمل طور پر ناقابل قبول ہے۔ حماس کو امریکہ کی طرف سے پیش کردہ فریم ورک کی تجویز کو قبول کرنا چاہیے۔"وائٹ ہاؤس کے مطابق اسرائیل غزہ جنگ میں عارضی جنگ بندی کی امریکی تجویز کو قبول کر چکا ہے۔اسرائیلی میڈیا نے اطلاع دی ہے کہ وٹکوف کی طرف سے تیار کردہ منصوبہ 60 دن کی جنگ بندی پر مبنی ہے۔سات اکتوبر سن 2023 کو حماس کے جنگجوؤں نے اسرائیلی سرزمین پر حملہ کرتے ہوئے بارہ سو سے زائد افراد کو ہلاک کر دیا تھا جبکہ تقریباً ڈھائی سو کو یرغمال بنا لیا تھا۔اس دہشت گردانہ کارروائی کے بعد اسرائیلی دفاعی افواج نے حماس کے جنگجوؤں کے خلاف عسکری کارروائی شروع کی تھی۔یورپی یونین، امریکہ اور متعدد مغربی ممالک حماس کو دہشت گرد تنظیم قرار دیتے ہیں۔اسرائیل کا کہنا ہے کہ اس کی فوجی کارروائی کا مقصد فلسطینی اسلام پسند گروہ حماس کو خاتمہ اور غزہ میں یرغمال بنائے گئے افراد کو بازیاب کرانا ہے۔اسرائیل کی ان کارروائیوں کو عالمی سطح پر شدید تنقید کا سامنا ہے۔

فلسطینی ذرائع کی رپورٹ کے مطابق صیہونی فوجیوں نے غزہ پٹی کے قصبے القرارہ میں کئی رہائشی عمارتوں کو تباہ کر دیا ہے جبکہ صیہونی فوج کے توپ خانے نے بھی القرارہ پر گولہ باری کی جبکہ صیہونی فوج کے توپ خانے نے غزہ کے علاقے التفاح اور التوام پر بھی گولہ باری کی ہے۔دریں اثنا گذشتہ دنوں خان یونس پر صیہونی فوج کی بمباری میں شہید ہونے والے نو بچوں کا باپ حمدی النجار آج زخموں کی تاب نہ لاتے شہید ہو گیا۔فلسطینی حکومت کے میڈیا دفتر نے بھی آج کہا ہے کہ غزہ پٹی کے شہر رفح کے مغرب میں امداد تقسیم کرنے کے مرکز کے قریب فلسطینی نوجوانوں پر صیہونی فوجیوں کی فائرنگ میں اب تک کم از کم تیس فلسطینی شہید اور ایک سو بیس زخمی ہو چکے ہیں۔

غزہ کے شہدائے الاقصی ہسپتال کے ترجمان، ڈاکٹر خلیل الدقران کے مطابق، صیہونی حکومت جان بوجھ کر ہسپتالوں کے بجلی کے جنریٹروں کو نشانہ بنا رہی ہے، جس کے نتیجے میں علاج معالجے میں شدید مشکلات پیدا ہو رہی ہیں۔ڈاکٹر خلیل الدقران نے بتایا کہ اب تک تین بڑے جنریٹر تباہ کیے جا چکے ہیں، جبکہ ان کے فاضل پرزے بھی غزہ میں داخل ہونے نہیں دیے جا رہے ہیں۔ان کے مطابق، جنریٹروں کی تباہی کا مطلب ہسپتالوں میں داخل مریضوں کو سزائے موت دینے کے مترادف ہے، کیونکہ بجلی کی عدم دستیابی کی وجہ سے ہسپتالوں کے مختلف شعبے کام کرنا چھوڑ دیتے ہیں۔دوسری طرف، ورلڈ فوڈ پروگرام نے اپنے ایکس اکاؤنٹ پر متنبہ کیا ہے کہ غزہ میں انسانی صورتحال بدتر ہوتی جا رہی ہے اور صرف دو ماہ کے لیے غذائی ضروریات پوری کی جا سکتی ہیں۔ورلڈ فوڈ پروگرام کے مطابق، صیہونی حکومت نے بھوک کو بھی فلسطینیوں کے خلاف ایک ہتھیار بنا لیا ہے، جس سے انسانی بحران مزید سنگین ہو رہا ہے۔

یوکرین کے قریب روسی علاقوں میں دھماکوں سے دو پل تباہ

پل گرنے سے 7 افراد ہلاک، 69 زخمی

ماسکو (ایجنسی)۔روسی حکام کے مطابق یوکرینی سرحد کے قریب مختلف مقامات پر دھماکوں سے دو پل گرنے کے واقعات دہشت گردی کی کارروائی کا نتیجہ تھے۔روسی حکام نے بتایا ہے کہ دھماکوں کی وجہ سے دو پل گر گئے اور رات بھر مغربی روس میں دو ٹرینوں کی سروس معطل رہی۔لیکن ابھی یہ نہیں بتایا گیا کہ دھماکوں کی وجہ کیا تھی۔ ایک واقعے میں سات افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں۔ پہلا پل، یوکرین کی سرحد پر بریانسک کے علاقے میں ہفتے کے روز ایک مسافر ٹرین کے اوپر گر گیا۔ روس کی سرکاری ریلوے نے کہا کہ ٹرین کا ڈرائیور ہلاک ہونے والوں میں شامل ہے۔اس کے چند گھنٹوں بعد حکام نے بتایا کہ قریبی کرسک علاقے میں ایک دوسری ٹرین اس وقت پٹری سے اتر گئی جب اس کے نیچے کا پل گر گیا۔ان علاقوں کی سرحد یوکرین سے ملتی ہے۔مقامی قائم مقام گورنر الیگزینڈر کھنشٹین کے مطابق پل گرنے کے نتیجے میں ایک مال بردار ٹرین اپنی پٹریوں سے نیچے کی سڑک پر گر گئی۔انہوں نے کہا کہ حادثے سے آگ بھڑک اٹھی تاہم کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔روس کی تحقیقاتی کمیٹی نے ایک بیان میں کہا کہ دھماکوں کے نتیجے میں دونوں پل گر گئے، تاہم اس نے مزید تفصیلات نہیں بتائیں۔ بتایا گیا کہ ان واقعات کی دہشت گردی کی ممکنہ کارروائیوں ✕ کے طور پر تحقیقات کی جائے گی۔کریملن کے مطابق روسی صدر ولادیمیر پوتن نے گزشتہ شب ہونے والے واقعات کی اطلاع ملنے کے بعد روسی ریلوے کے سربراہ اور بریانسک کے گورنر سے فون پر تفصیلات معلوم کیں۔یہ واقعات روسی اور یوکرینی حکام کے درمیان استنبول میں ہونے والی ممکنہ ملاقات کے موقع پر ہوئے ہیں۔تین سال سے جاری تنازع کے خاتمے کے لیے امریکی قیادت میں یوکرین اور روس پر سفارتی دباؤ بڑھتا جا رہا ہے۔ماضی میں روسی حکام یوکرین کے حامی تخریب کاروں پر ملک کے ریلوے انفراسٹرکچر پر حملہ کرنے کا الزام لگاتے رہے ہیں۔ تاہم اس طرح کے واقعات سے متعلق تفصیلات محدود ہوتی ہیں اور ان کی آزادانہ طور پر تصدیق نہیں کی جا سکتی۔یوکرین کی ملٹری انٹیلی جنس، جسے یوکرینی مخفف GUR کے نام سے جانا جاتا ہے، نے اتوار کو کہا کہ خوراک اور ایندھن لے جانے والی روسی فوج کی مال بردار ٹرین کریمیا جاتے ہوئے اڑا دی گئی۔اس نے لیکن یہ دعویٰ نہیں کیا کہ حملہ GUR نے کیا اور نہ ہی پل گرنے کا ذکر کیا۔بیان میں مزید کہا گیا کہ روس کے زیر قبضہ Zaporizhzhia خطے اور کریمیا کے ساتھ ماسکو کی اہم شریان کو تباہ کر دیا گیا ہے۔جب سے روس نے تین سال قبل یوکرین پر اپنے مکمل حملے کا آغاز کیا تھا، روس کے سرحدی علاقوں بشمول بریانسک کو کیف کی جانب سے سرحدی گولہ باری، ڈرون حملوں اور خفیہ چھاپوں کا سامنا رہا ہے۔

روس کے برانسک علاقے میں پل گرنے کے واقعہ میں زخمی ہونے والوں کی تعداد 69 ہو گئی ہے جن میں تین بچے بھی شامل ہیں حادثہ میں سات افراد ہلاک ہو گئے ہیں۔علاقے کے گورنر الیگزینڈر بوگوماز نے یہ اطلاع دی ہے۔انہوں نے ٹیلی گرام پر لکھا، ضلع ویگونچسکی میں متاثرین کے بارے میں معلومات۔ اس وقت تک متاثرین کی تعداد 69 ہے، جن میں تین بچے بھی شامل ہیں۔متاثرین میں سے تین کی حالت تشویشناک ہے، جن میں ایک بچہ بھی شامل ہے۔ 44 افراد کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ 22 افراد کا اسپتال کے باہر علاج کیا جا رہا ہے۔"اس سے قبل انہوں نے کہا تھا کہ برانسک علاقے کے وائیگونچسکی ضلع میں ایک پل گر گیا ہے۔

کامل ادریس نے سوڈان کے وزیر اعظم کے طور پر حلف اٹھالیا

خرطوم، یکم جون (یو این آئی) مسٹر کامل ادریس نے سوڈان کے نئے وزیر اعظم کے طور پر حلف اٹھا لیا ہے۔ مسٹر ادریس نے ہفتہ کو حکمران عبوری خود مختار کونسل کے سربراہ عبدالفتاح البرہان کی موجودگی میں حلف لیا۔کونسل نے ایک بیان میں کہا کہ حلف برداری کی تقریب کے بعد، مسٹر برہان اور کونسل کے دیگر ارکان نے مسٹر ادریس سے ملاقات کی اور حکومت کی ترجیحات پر تبادلہ خیال کیا، جن میں معیشت کو مستحکم کرنا، شہریوں کے ذریعہ معاش کا تحفظ اور ریاستوں میں امن و امان کی بحالی شامل ہے۔غور طلب ہے کہ مسٹر ادریس کی بطور وزیر اعظم تقرری 19 مئی کو مسٹر برہان کے جاری کردہ ایک آئینی حکم نامے کے ذریعے کی گئی تھی۔ مسٹر برہان سوڈانی مسلح افواج کے کمانڈر کے طور پر بھی خدمات انجام دیتے ہیں۔اس فیصلے کا اقوام متحدہ، افریقی یونین کمیشن اور انٹر گورنمنٹل اتھارٹی آن ڈویلپمنٹ (آئی جی اے ڈی) نے خیر مقدم کیا ہے۔غور طلب ہے کہ اکتوبر 2021 میں مسٹر برہان کی قیادت میں فوجی بغاوت اور جنوری 2022 میں مسٹر عبداللہ حمدوک کے استعفیٰ کے بعد سے وزیر اعظم کا عہدہ خالی تھا۔مسٹر حمدوک اور دیگر سویلین رہنماؤں کو مختصر وقت کے لئے حراست میں لیا گیا تھا۔ اس کے فوراً بعد انہوں نے عہدہ چھوڑ دیا تھا اور کہا تھا کہ سوڈان ایک خطرناک موڑ ✕ پر ہے کیونکہ فوجی حکمرانی کے خلاف بڑے پیمانے پر مظاہرے شروع ہو گئے ہیں۔ بین الاقوامی قانون میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری رکھنے والے مسٹر ادریس نے اس سے قبل ورلڈ انٹلیکچوئل پراپرٹی آرگنائزیشن کے ڈائریکٹر جنرل اور پودوں کی نئی اقسام کے تحفظ کے لیے بین الاقوامی یونین کے سکریٹری جنرل کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔سوڈان سوڈانی مسلح افواج اور نیم فوجی ریپڈ سپورٹ فورسز کے درمیان تنازعہ اپریل 2023 میں شروع ہوا تھا۔اس لڑائی میں ہزاروں افراد ہلاک اور لاکھوں بے گھر ہو چکے ہیں۔

جرمنی کے اسپتال میں آگ لگنے سے 3 افراد ہلاک، 50 سے زائد زخمی

برلن، یکم جون (یو این آئی/شنہوا) شمالی جرمن شہر ہیمبرگ کے ہوہن فیلڈ ضلع کے ایک ہسپتال میں ہفتہ کی رات آگ لگنے سے تین مریض ہلاک اور 50 سے زیادہ زخمی ہو گئے۔ مقامی حکام نے آج اس واقعہ کی تصدیق کی۔ ہیمبرگ کے فائر ڈپارٹمنٹ کے مطابق اس حادثے میں دو مریض ہلاک ہو گئے جبکہ دو کی حالت تشویشناک ہے۔ سولہ دیگر شدید جھلس گئے ہیں اور 36 معمولی متاثر ہوئے ہیں۔ آگ لگنے کی وجہ تاحال معلوم نہیں ہو سکی ہے۔ آگ اسپتال کی پہلی منزل پر واقع جیریاٹرک وارڈ میں لگی اور دوسری منزل تک پھیل گئی۔ فائر بریگیڈ کو فوری طور پر حادثے کی اطلاع دی گئی۔

تنازع ختم کرنے کا حتمی فیصلہ روس اور یوکرین پر ہے: امریکا

واشنگٹن، یکم جون (یو این آئی) امریکی محکمہ خارجہ کی ترجمان ٹیمی بروس نے کہا ہے کہ امریکہ نے روس اور یوکرین کو مذاکرات کی میز پر بٹھانے کے لیے کام کیا ہے لیکن تنازع کو کیسے ختم کرنا ہے اس کا فیصلہ ان پر منحصر ہے۔ محترمہ بروس نے ہفتے کے روز فاکس نیوز کو بتایا کہ اگرچہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بات چیت کے بارے میں اپنے خیالات کے بارے میں بہت عوامی طور پر بات کی ہے، جس پر وہ کوئی تبصرہ نہیں کر سکتیں، لیکن معاہدے کی شرائط کا تعین بالآخر یوکرین اور روس کے درمیان ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ نے دونوں فریقوں کے درمیان بات چیت میں سہولت فراہم کی ہے، جو امریکی ضروریات سے آگاہ تھے، لیکن نتیجہ واقعی ان پر منحصر ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ نہیں چاہتا کہ روس اور یوکرین مذاکرات مہینوں اور سالوں تک جاری رہیں کیونکہ ہر دن اہمیت رکھتا ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے تین سال سے جاری جنگ کے خاتمے کے لیے دونوں فریقوں کی جانب سے باہمی اتفاق اور قابل عمل حل تک پہنچنے میں ناکامی پر امریکہ کی مایوسی کا بار بار اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ اگر کوئی حل نہ نکلا تو امریکہ امن مذاکرات سے باہر نکل جائے گا۔ روس اور یوکرین کو اپنے حال پر چھوڑ دیا جائے گا۔

حماس جنگ بندی مذاکرات کو نقصان پہنچا رہا ہے: اسرائیل

یروشلم، یکم جون (یو این آئی) اسرائیل نے یرغمالیوں کی رہائی کے لیے امریکہ کی ثالثی میں تیار کی گئی نئی تجویز کو قبول کر لیا ہے، لیکن حماس اسے مسترد کر کے مذاکرات میں خلل ڈال رہا ہے یہ اطلاع ہفتے کے روز اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے دفتر نے دی مسٹر نیتن یاہو کے دفتر نے حماس پر فریم ورک کو مسترد کر کے پیش رفت میں رکاوٹ ڈالنے کا الزام لگایا ہے بیان میں امریکی خصوصی ایلچی سٹیووٹ کوف کا حوالہ دیتے ہوئے کہا گیا کہ حماس کا ردعمل ناقابل قبول ہے اور صورتحال کو پیچھے کی طرف لے جاتا ہے۔ اسرائیل ہمارے یرغمالیوں کی واپسی اور حماس کی شکست کے لیے اپنی کارروائی جاری رکھے گا۔ تاہم حماس نے کہا کہ اس نے امریکی حمایت یافتہ منصوبے کا مثبت ✕ جواب دیا ہے، لیکن اس میں طویل مدتی جنگ بندی کا مطالبہ سمیت اس میں ترامیم کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ مسٹر وٹ کوف نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر حماس کے ردعمل کو مکمل طور پر ناقابل قبول ✕ قرار دیا اور گروپ سے مزید بات چیت کی راہ ہموار کرنے کے لئے فریم ورک اپنانے کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا کہ "یہ واحد طریقہ ہے جس سے ہم آنے والے دنوں میں 60 روزہ جنگ بندی کے معاہدے کو حتمی شکل دے سکتے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ "یہ معاہدہ باقی ماندہ یرغمالیوں میں سے نصف کی رہائی میں سہولت فراہم کرے گا، جن میں مردہ افراد بھی شامل ہیں اور مستقل جنگ بندی پر مذاکرات کے دروازے کھولے گا۔ امریکی حمایت یافتہ اس تجویز میں لڑائی میں 60 دن کا وقفہ، غزہ میں تاحال قید 58 یرغمالیوں میں سے 28 کی رہائی، 1200 سے زائد فلسطینی قیدیوں کا تبادلہ اور انکلیو میں انسانی امداد میں اضافہ شامل ہے۔ دوسری جانب حماس کے سینئر اہلکار بسام نعیم نے اس دعوے کو مسترد کر دیا کہ گروپ نے اس تجویز کو مسترد کر دیا ہے۔ انہوں نے مسٹر وٹ کوف پر اسرائیل کی حمایت کا الزام لگایا۔ حماس 60 روزہ جنگ بندی کے دوران تین مرحلوں میں یرغمالیوں کی رہائی، غزہ تک وسیع امدادی رسائی اور ضمانتوں کا مطالبہ کر رہی ہے۔ یہ معاہدہ مستقل جنگ بندی کا باعث بنے گا۔ اسرائیل نے ان شرائط کو مسترد کرتے ہوئے حماس کی تخفیف اسلحہ، اقتدار سے برطرفی اور باقی تمام یرغمالیوں کی غیر مشروط رہائی پر زور دیا ہے۔ اسرائیل کے سرکاری ٹیلی ویژن نے رپورٹ کیا کہ حماس کے موقف کے جواب میں فوج کی طرف سے شمالی غزہ میں کارروائیوں میں شدت آنے کی توقع ہے۔ قبل ازیں اسرائیلی وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے جمعہ کو حماس کو وارننگ دی کہ وہ اس معاہدے کو قبول کرے یا تباہ ہونے کے لیے تیار رہے۔ غزہ میں حماس کے زیر انتظام محکمہ صحت کے عہدیداروں نے ہفتے کے روز بتایا کہ 7 اکتوبر 2023 کو اسرائیلی فوجی آپریشن کے بعد سے اب تک 54381 افراد ہلاک اور 054,124 زخمی ہو چکے ہیں۔ اسی کے ساتھ ہی غزہ میں 18 مارچ سے اسرائیل کی جانب سے دوبارہ آپریشن شروع کرنے کے بعد سے اب تک 4117 افراد ہلاک اور 12013 زخمی ہو چکے ہیں۔

چینی افواج تائیوان پر حملے کی مشق کر رہی ہیں: امریکی وزیر دفاع

واشنگٹن (ایجنسی)۔امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگستھ نے خبردار کیا ہے کہ چینی افواج "حقیقی مشن کی مشق کر رہی ہیں" جب کہ وہ تائیوان پر ممکنہ حملے کی تیاری کر رہی ہیں۔ ہیگستھ نے سنگاپور میں منعقدہ شنگریلا سیکیورٹی فورم کے دوران کہا کہ "یہ معروف بات ہے کہ شی جن پنگ نے اپنی فوج کو ہدایت دی ہے کہ وہ 2027 تک تائیوان پر حملے کے قابل ہو جائے۔ پیپلز لبریشن آرمی اس مقصد کے لیے عسکری قوت تیار کر رہی ہے اور روزانہ کی بنیاد پر اسی حقیقی مشن کے لیے تربیت حاصل کر رہی ہے۔"ہیگستھ نے واشنگٹن کے ایشیائی اتحادیوں پر زور دیا کہ وہ چینی خطرے کے پیش نظر اپنے دفاعی اخراجات میں تیزی سے اضافہ کریں۔ اسی دوران انھوں نے خبردار کیا کہ چین "واضح تیاری اور اعتماد کے ساتھ فوجی طاقت استعمال کرنے کی تیاری کر رہا ہے تاکہ بحر ہند اور بحرالکاہل کے علاقے میں طاقت کا توازن بدلا جا سکے۔"انہوں نے مزید کہا "چین کی جانب سے پیدا کردہ خطرہ حقیقی ہے اور ممکن ہے کہ بہت قریب ہو۔"انہوں نے یہ بھی کہا کہ بیجنگ ایشیا پر غلبہ اور "کنٹرول" کی خواہش رکھتا ہے۔ امریکی وزیر دفاع نے اعلان کیا کہ ان کا ملک "واپس" بحر ہند اور بحر الکاہل کے خطے میں آ چکا ہے۔ ہیگستھ نے زور دے کر کہا "ہم یہاں ہمیشہ کے لیے موجود رہیں گے۔"انہوں نے واضح کیا کہ امریکہ کو فخر ہے کہ وہ بحر ہند اور بحرالکاہل کے خطے میں واپس آیا ہے، اور ہم یہاں ہمیشہ موجود رہیں گے۔"انہوں نے اس خطے کو اپنی حکومت کے لیے اولین ترجیح کا میدان قرار دیا۔ چین تائیوان کو اپنا ایک صوبہ تصور کرتا ہے اور اس نے اعلان کر رکھا ہے کہ وہ ضرورت پڑنے پر طاقت کے ذریعہ اس جزیرے کو "دوبارہ متحد" کرے گا۔ چین نے اپنے اس دعوے کو تقویت دینے کے لیے فوجی اور سیاسی دباؤ میں اضافہ کیا ہے، جس میں تائیوان کے گرد جنگی مشقوں میں شدت بھی شامل ہے۔ دوسری جانب، تائیوان کی حکومت بیجنگ کے اس دعوے کو مسترد کرتی ہے اور واضح کرتی ہے کہ صرف تائیوان کے عوام ہی اپنے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا اختیار رکھتے ہیں۔

ایران کے ایٹمی پروگرام کے خلاف بے بنیاد الزامات

آئی اے ای اے کے سربراہ پر صیہونی دباؤ کا اثر

تہران (ایجنسی)۔اسلامی جمہوریہ ایران نے آئی اے ای اے کے سربراہ کی رپورٹ پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے صیہونی حکومت، یورپی ٹرائیکا، اور امریکہ کے دباؤ کو بے بنیاد قرار دیا ہے۔سحر نیوز/ایران: اسلامی جمہوریہ ایران کی وزارت خارجہ اور ایٹمی توانائی کے قومی ادارے نے آئی اے ای اے کے سربراہ رافائل گروسی کی رپورٹ پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے مشترکہ بیان جاری کیا ہے، جس میں صیہونی حکومت، یورپی ٹرائیکا، اور امریکہ کو غیر قانونی دباؤ ڈالنے پر خبردار کیا گیا ہے۔بیان میں کہا گیا ہے کہ برطانیہ، فرانس، جرمنی اور امریکہ نے ایٹمی معاہدے کی بارہا خلاف ورزی کی ہے لیکن ہمیشہ ایران کو ہی نشانہ بنایا جاتا ہے۔وزارت خارجہ نے گروسی کے تہران دورے کے بعد بے بنیاد دعووں کو دہرانے پر تشویش کا اظہار کیا ہے، حالانکہ ایران نے آئی اے ای اے کے ساتھ مکمل تعاون کیا ہے۔ایران کا کہنا ہے کہ صیہونی حکومت کی جھوٹی دستاویزات کو رپورٹ کا حصہ بنایا گیا ہے، جبکہ ایران نے معائنہ کاروں کو وضاحت کے لیے مکمل رسائی دی ہے۔بیان میں رہبر انقلاب اسلامی کے فتوے کا حوالہ دیتے ہوئے واضح کیا گیا ہے کہ ایران کے ڈاکٹرائن میں جوہری ہتھیاروں کی کوئی گنجائش نہیں۔ایران نے خبردار کیا ہے کہ اگر بعض ممالک نے آئی اے ای اے کو غلط استعمال کرنے کی کوشش کی، تو ایران متوازن جواب دینے پر مجبور ہوگا، اور اس کے نتائج کے ذمہ دار وہی مغربی ممالک ہوں گے جنہوں نے یہ سلسلہ شروع کیا تھا۔

حماس سربراہ محمد سنوار کو ہلاک کرنے کا اسرائیلی فوج کا دعویٰ، 30 سیکنڈ میں 50 میزائلیں داغ کر کارروائی دی انجام

غزہ (ایجنسی)۔اسرائیلی دفاعی افواج (آئی ڈی ایف) نے حماس سربراہ محمد سنوار کی ہلاکت کی تصدیق کی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ حماس سربراہ جنوبی غزہ کے ایک اسپتال کے نیچے بنی سرنگ میں موجود تھا۔گزشتہ 13 مئی کو آئی ڈی ایف کے فضائی حملوں میں سنوار کی موت ہو گئی۔ تین دنوں پہلے اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو نے بھی سنوار کے مارے جانے کا دعویٰ کیا تھا۔آئی ڈی ایف کے مطابق یہ حملہ خفیہ اطلاع کی بنیاد پر کیا گیا تھا جس میں یہ تصدیق ہوئی تھی کہ اس مقام پر کوئی یرغمالی موجود نہیں ہے۔اس کے بعد 30 سکنڈ میں 50 سے زیادہ میزائلیں داغی گئیں، جنہوں نے حماس کے کمانڈ اور کنٹرول مرکز کو پوری طرح سے تباہ کر دیا۔اس حملے میں محمد سنوار، محمد شبانہ (رفح بریگیڈ کمانڈر) اور مہدی قوارہ (جنوبی خان یونس بٹالین سربراہ) کے ہلاک ہونے کی بات کہی جا رہی ہے۔ اسرائیل نے دعویٰ کیا کہ حملے میں اسپتال کی عمارت کو نقصان نہیں پہنچایا گیا ہے۔ذرائع کے مطابق یہ حملہ اچانک نہیں ہوا تھا۔ وال اسٹریٹ جنرل کی رپورٹ کہتی ہے، "حماس کے سینئر رہنماؤں کی ایک میٹنگ ہونے کی اطلاع ملی تھی جس کا مقصد جنگ بندی اور یرغمالیوں کی رہائی پر بات کرنی تھی۔ آئی ڈی ایف کو جیسے ہی یہ اطلاع ملی کہ اس مقام پر کوئی یرغمالی نہیں ہے، حملے کو ہری جھنڈی مل گئی۔ اسرائیلی فوج نے کہا کہ اس حملے سے پہلے انہوں نے وسیع خفیہ طریقے اپنائے تھے تاکہ شہریوں کو کم سے کم نقصان ہو۔ واضح رہے کہ محمد سنوار، حماس کے سابق رہنما یحییٰ سنوار کا چھوٹا بھائی تھا۔ اس کی پہچان ایک سخت اور اسٹریٹجک فوجی کمانڈر کے طور پر ہوتی تھی۔ 7 اکتوبر 2023 کو اسرائیل پر حملے کے منصوبہ میں انہوں نے اہم کردار ادا کیا تھا اور اس وقت وہ آپریشنس چیف کے عہدے پر مامور تھے۔

میانمار نے عارضی جنگ بندی میں 30 جون تک توسیع کا اعلان کیا

یانگون، یکم جون (یو این آئی) میانمار کی دفاعی خدمات کے کمانڈر انچیف کے دفتر نے ہفتہ کو عارضی جنگ بندی میں 30 جون تک توسیع کا اعلان کیا۔ سرکاری اخبار دی مرر ✕ نے اتوار کو یہ اطلاع دی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یکم جون سے شروع ہونے والی توسیع کا مقصد زلزلے سے متاثرہ علاقوں میں بحالی کی کوششوں میں مدد کرنا، ملک اور اس کے عوام کے مفادات کی خدمت کرنا اور امن و استحکام کو فروغ دینا ہے۔ اس سے قبل میانمار کی مسلح افواج نے 7.9 شدت کے زلزلے کے بعد بچاؤ اور امدادی کاموں میں مدد کے لیے 6 سے 31 مئی تک عارضی جنگ بندی کا اعلان کیا تھا۔ رپورٹ کے مطابق جنگ بندی کے دوران نسلی مسلح تنظیموں اور دیگر مسلح گروپوں پر زور دیا گیا ہے کہ وہ عوام کے زیر استعمال مواصلاتی راستوں میں خلل یا حملہ نہ کریں، شہریوں کی جان و مال کو نقصان یا تباہ نہ کریں، سیکیورٹی اہلکاروں اور ان کے کیمپوں پر حملہ نہ کریں، فوجی کمانڈز کو نشانہ نہ بنائیں، امن کو نقصان پہنچانے والی فورسز کو بھرتی یا متحرک نہ کریں اور علاقوں میں توسیع نہ کریں۔

دشمنوں کو مسلسل علم، ترقی اور پیشرفت سے جواب دیتا ایران

23 نئی فارماسیوٹیکل مصنوعات کی نقاب کشائی

تہران (ایجنسی)۔:ایران میں 23 نئی فارماسیوٹیکل مصنوعات جو پہلے درآمد کی جاتی تھیں اور نایاب تھیں، اب ملکی صلاحیت پر انحصار کی بدولت پیداوار اور خود کفالت کے مرحلے تک پہنچ چکی ہیں۔ خصوصی ادویات تک مریضوں کی رسائی بڑھانے اور درآمدات پر انحصار کم کرنے کی جانب یہ ایک اہم قدم ہے۔ کینسر کے خلاف Gefitinib، zoledronic acid، abiraterone، plerixafor، gemcitabine، regorafenib اور macitentan اور دل کی بیماریوں میں استعمال ہونے والی ادویات جیسے indapamide اور sacubitril/valsartan متعارف کرائی گئی ہیں۔ نیورولوجی کے شعبے میں alprazolam, melatonin، GABA اور HTP-5 جیسی ادویات کی تیاری شروع ہو چکی ہے۔ ہربل سپلیمنٹس اور مصنوعات کے شعبے میں مختلف مصنوعات تیار کی گئی ہیں، جن میں Citrulline Malate، Liver TD، Bronco TD، BTD، TD Power، TD Just، Herbo Mind، Ginkgo TD، اور Herbo Mind شامل ہیں۔ ویکسین کے شعبے میں، HPV (ہیومن پیپلوما وائرس) کے انفیکشن کو روکنے کے لیے Gardisan ویکسین متعارف کرائی گئی ہے، جو سروائیکل کینسر اور جینائٹل مسوں کے خطرے کو کم کرنے میں کارگر ثابت ہو سکتی ہے۔

وزیراعظم نے ہندوستان کے ہر کسان کو عزت بخشی ہے: شیوراج سنگھ چوہان

کاشتکاری کے لیے چودھری چرن سنگھ سے بڑا کوئی حوصلہ نہیں ہو سکتا

لکھنؤ۔ کروڑوں کسانوں کے ساتھ رابطہ قائم کرنے کے مقصد کے ساتھ 'وکاسیت کرشی سنکلپ ابھیان' تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ اس ملک گیر مہم میں بڑی تعداد میں لوگ شامل ہو رہے ہیں۔ اڈیشہ سے شروع ہونے کے بعد، جموں اور پھر ہریانہ کے پانی پت سے گزرنے کے بعد، اس مہم کے تحت، مرکزی زراعت اور کسانوں کی بہبود کے وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے آج چوتھے دن اتر پردیش کے میرٹھ میں کسانوں سے بات چیت کی۔ مرکزی وزیر زراعت شیوراج سنگھ چوہان نے میرٹھ کے دبتھوا گاؤں اور جنگیٹھی گاؤں میں چارپائی پر بیٹھ کر بات چیت کی۔ اس دوران انہوں نے کسانوں کے عملی مسائل بھی سنے اور ان کو حل کرنے کے طریقے تجویز کئے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مرکزی وزیر زراعت نے کہا کہ چودھری چرن سنگھ کو بھارت رتن دے کر وزیراعظم نریندر مودی نے ہندوستان کے ہر کسان کو عزت بخشی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اتفاق ہے کہ 29 مئی کو چودھری چرن سنگھ کی برسی تھی اور اسی دن ہم نے 'وکاسیت کرشی سنکلپ ابھیان' شروع کیا ہے۔ مرکزی وزیر زراعت جناب شیوراج سنگھ نے کہا کہ کھیتی کے لیے چودھری چرن سنگھ سے بڑا کوئی حوصلہ نہیں ہو سکتا۔ انہوں نے کہا کہ زراعت ہندوستانی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے اور کسان اس کی روح ہے۔ جناب چوہان نے کہا کہ کسان خوراک فراہم کرنے والا اور زندگی فراہم کرنے والا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسان میرے جسم کے ہر سوراخ میں ہے اور کھیتی ہر سانس میں ہے۔ ترقی یافتہ ہندوستان کا خواب ترقی یافتہ زراعت اور خوشحال کسانوں کے بغیر ادھورا ہے۔ شری شیوراج سنگھ نے کہا کہ اصل مسئلہ کھیتوں میں جا کر ہی معلوم ہو سکتا ہے۔ مثال کے طور پر، آج ہم نے گنے کی کاشت میں دیکھا کہ ایک بیماری، جسے مقامی زبان میں کسان 'ریڈ روٹ' کہتے ہیں، کتنی نقصان دہ ہے۔ ایسی بہت سی مثالیں ہیں جنہیں زمین پر آنے سے ہی سمجھا جا سکتا ہے۔ جناب شیوراج سنگھ چوہان نے کہا کہ 'وکاسیت کرشی سنکلپ ابھیان' کا تصور کسانوں اور سائنسدانوں کو جوڑنے اور 'لیب سے زمین' کی سمت میں آگے بڑھنے کے لیے بنایا گیا ہے۔ تحقیق کے فوائد کسانوں تک پہنچنے کو یقینی بنانے کے لیے 16 ہزار سائنسدانوں کی 2170 ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں جو گاؤں گاؤں جا کر کسانوں سے رابطہ کر رہی ہیں۔ مرکزی وزیر زراعت جناب چوہان نے کہا کہ زراعت کے لیے جعلی ادویات بنا کر کاروبار کرنے والوں کے خلاف جلد ہی سخت قانون بنائے جائیں گے اور اگر ضرورت پڑی تو ان کے لائسنس بھی منسوخ کر دیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بات چیت سے مسئلے کے حل اور مزید تحقیق کی طرف لے جانا چاہیے۔ انہوں نے اتر پردیش کے کسانوں سے سائنسدانوں کے ساتھ بات چیت کر کے گنے کے ساتھ ساتھ دیگر آپشنز کی سمت میں آگے بڑھنے کی اپیل کی۔ مسٹر چوہان نے 12 جون کو مہم ختم ہونے کے بعد بھی میرٹھ خطہ اور اس کے کسانوں کے مسائل حل کرنے کے لیے ایک الگ ٹیم بنانے کی ہدایت دی۔ 15 روزہ مہم کے دوران مسٹر چوہان تقریباً 20 ریاستوں کا دورہ کریں گے۔ یہ مہم 29 مئی کو شروع ہوئی تھی اور 12 جون 2025 تک 700 سے زیادہ اضلاع میں منعقد کی جائے گی۔ اس مہم میں ICAR 113، KVKs731 اداروں، ریاستی سطح کے محکمے اور زراعت، باغبانی، مویشی پروری، ماہی پروری اور اختراعی کسانوں کو شامل کیا جائے گا۔ اتر پردیش کے وزیر زراعت شری سوریہ پرتاپ شاہی، میرٹھ کے ایم پی شری ارون گوول، سردار ولبھ بھائی پٹیل یونیورسٹی آف ایگریکلچر اینڈ ٹیکنالوجی میرٹھ کے وائس چانسلر ڈاکٹر کے سنگھ، انڈین کونسل آف ایگریکلچرل ریسرچ کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر ایم ایل۔ پروگرام میں جاٹ سمیت اعلیٰ حکام، سائنسدانوں اور کسانوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔

مولانا اطہر و مولانا اشفاق کی برسی کی مجلس

لکھنؤ۔ ۱ جون۔ شیعہ کالج (آرٹ) میں بروز ہفتہ کی شام مولانا مرزا محمد اطہر اور مولانا مرزا محمد اشفاق کی برسی کے موقع پر ایک مجلس کا اہتمام کیا گیا۔ مجلس کا آغاز قاری ندیم نجفی کی تلاوت قرآن سے ہوا۔ اسکے بعد شاعر اہلبیت نیر مجیدی، اعجاز زیدی اور بنارس سے تشریف لائے پروفیسر عزیز حیدر نے اپنے کلام پیش کئے۔ پروفیسر حیدر نے اپنے کلام میں دونوں مرحوم خطیبوں کے انداز علم، صلاحیت اور مذہبی خدمت کا تذکرہ کیا۔ مجلس کو مظفر نگر (بہار) سے تشریف لائے مولانا اسد یاور نے خطاب کیا۔ انہوں نے اسلام میں عدل یعنی انصاف کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ آج پوری دنیا میں مظلوموں اور کمزور طبقہ پر ظلم ہو رہا ہے، لیکن یہ سلسلہ امام زمانہ (عج) کے ظہور کے بعد ختم ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ امام مہدی (عج) کی حکومت میں ہر انسان کو برابری کا انصاف ملے گا۔ مولانا اسد یاور نے مرحوم مولانا مرزا محمد اطہر اور مولانا مرزا محمد اشفاق کی مذہبی اور علمی خدمات کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ دونوں بزرگ عالم دین پوری دنیا میں مجلسیں پڑھتے تھے اور ہر جگہ اللہ، اسلام، قرآن، رسول اکرمؐ اور اہلبیتؑ کا ذکر کرتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا مرزا محمد اطہر کو انکے علم اور خطابت کی بنیاد پر خطیب اکبر کے لقب سے نوازا گیا۔ مجلس کے اختتام پر مولانا نے حضرت سکینہؑ بنت امام حسینؑ کے غمناک مصائب کا تذکرہ کیا اور بتایا کہ کس طرح یزید (لع) کی ظالم فوج نے چار سال کی اس معصوم بچی کو قید کیا اور قید خانہ میں وہ پیاسی شہید ہو گئی۔ آخر میں مجلس میں تشریف لانے والے تمام مہمانوں اور عقیدت مندوں کا شکریہ مولانا اعجاز اطہر اور مولانا یعسوب عباس نے ادا کیا۔ آنے والے مہمانوں کے لئے آل انڈیا شیعہ حسینی فنڈ کی جانب سے سبیل کا بھی اہتمام کیا گیا تھا۔ اس مجلس میں علمائے کرام جس میں آیت اللہ حمید الحسن، مولانا ذاہد احمد، مولانا میثم زیدی، مولانا فرید الحسن، مولانا ظہیر عباس (مدرسہ ناظمیہ)، مولانا جعفر عباس، مولانا رضا عباس اور مولانا موسیٰ رضوی، مولانا تفسیر حسن رضوی، مولانا مہدی حسن واعظ، مولانا غلام پنجتن مسیب کے ساتھ بڑی تعداد میں عقیدت مند موجود رہے۔ یہ اطلاع رہبر علی نے دی۔

ٹرکٹر کی زد میں آکر دو بچوں کی موت، ڈرائیور فرار

کانپور دیہات: یکم جون (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع کانپور کے بھوگنی پور کوتوالی علاقے کے گردھر پور گاؤں کے نزدیک ایک اینٹ بھٹے پر اتوار کو تیز رفتار ٹرکٹر کی زد میں آنے سے دو لڑکوں کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ حادثے کے بعد ڈرائیور گاڑی چھوڑ کر فرار ہو گیا۔ موصول اطلاع کے مطابق جالون کے گرام باغی باشندہ مہیشوردین اور ان کے ساڑھو مول چندر، گردھر پور واقع ایک اینٹ بھٹے پر کام کرتے ہیں اور کنبے کے ساتھ وہیں مستقل طور سے مقیم تھے۔ اتوار کو مہیشوردین کا ایک سالہ لڑکا راجدیپ و مول چندر کا دو سالہ بیٹا کرشا بھٹہ احاطے میں کھیل رہے تھے۔ تبھی ایک تیز رفتار و بے قابو ٹرکٹر نے دونوں کو کچل دیا۔ شدید طور سے زخمی دونوں بچوں کو اہل خانہ فوراً کمیونٹی ہیلتھ سنٹر (سی ایچ سی) پکھرایاں لے کر پہنچے جہاں ڈاکٹر راجویر سنگھ نے معائنے کے فوراً بعد انہیں مردہ قرار دے دیا۔ واقعہ کی جانکاری ملتے ہی بھوگنی پور کوتوالی پولیس موقع پر پہنچی۔ سب۔ انسپکٹر نیاز حیدر نے بتایا کہ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا ہے اور فرار ٹرکٹر ڈرائیور کی تلاش کی جا رہی ہے۔ اہل خانہ کی جانب سے تحریر موصول ہونے کے بعد قانونی کاروائی کی جائے گی۔

دیوریا: ماں کو گولی مارنے کے الزام میں سگی بیٹی سمیت تین کے خلاف مقدمہ درج

دیوریا: یکم جون (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع دیوریا کے اکونا علاقے میں ایک خاتون کو گولی مار کر شدید طور سے زخمی کرنے کے الزام میں اس کی سگی بیٹی سمیت تین افراد کے خلاف پولیس مقدمہ درج کر معاملے کی جانچ کر رہی ہے۔ اڈیشنل ایس پی اروند ورما نے بتایا کہ اکونا علاقے کے ایک گاؤں باشندہ درگاوتی دیوی (50) اتوار کی دوپہر پچلوی ڈیہہ چوراہے سے اپنی دوا کرا کر واپس گھر آ رہی تھی کہ رم پوروا گاؤں کے نزدیک بائیک سوار دو افراد نے اسے روک کر گولی مار کر فرار ہو گئے۔ زخمی خاتون کو پولیس نے بہتر علاج کے لئے میڈیکل کالج میں داخل کرایا گیا ہے۔ اڈیشنل ایس پی نے بتایا کہ تقریباً ایک سال قبل زخمی خاتون کی لڑکی کے ساتھ عصمت دری کا مقدمہ زخمی خاتون نے درج کرایا تھا اور جس میں ملزم ضمانت پر تھا اور مقدمہ عدالت میں چل رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ متاثرہ بالغ ہے اور اس کا جھکاؤ ملزم کی طرف تھا۔ اس نے عدالت میں اپنا بیان بھی دے دیا تھا۔ اب مقدمے میں درگاوتی کا بیان ہونا تھا۔ درگاوتی کے بیان اور اہل خانہ کی تحریر پر بیٹی اور اس کے دو معاونین پر قتل کی کوشش کا مقدمہ درج کر پولیس معاملے کی جانچ شروع کر دی ہے۔

سنبھل: سابق اداکارہ ممتا کلکرنی پہنچی کلکی دھام

سنبھل: یکم جون (پی این ایس) بالی ووڈ کی سابق اداکارہ ممتا کلکرنی اتوار کو ایچوڑا کمبوہ میں واقع شری کالکی دھام پہنچیں۔ یہاں انہوں نے شلا دان کیا اور ماہانہ سنکرتن میں شامل ہوئیں۔ کلکی دھام پہنچ کر ممتا کلکرنی نے کالکی پیٹھادھیشور آچاریہ پرمود کرشنم سے ملاقات کی۔ اس دوران آچاریہ کرشنم نے انہیں کالکی دھام کے تعمیراتی کام اور وہاں منعقد ہونے والے آئندہ تہواروں کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ اداکارہ نے عقیدت مندوں کے ساتھ سنکرتن میں حصہ لیتے ہوئے مذہبی ماحول میں وقت گزارا۔ کالکی دھام میں ہر ماہ منعقد ہونے والے ماہانہ سنکرتن پروگرام میں بڑی تعداد میں عقیدت مند شرکت کرتے ہیں۔ اس بار یہ تقریب ممتا کلکرنی کی موجودگی کی وجہ سے خاص توجہ کا مرکز تھی۔

ہندوستان کو منشیات سے پاک بنانے کے سلسلے میں ایک میٹنگ منعقد

لکھنؤ: یکم جون (پی این ایس) آج یکم جون 2025 کو شراب بندی سنگھرش سمیتی کے قومی دفتر، 114 انصاف نگر، اندرا نگر لکھنؤ میں ایک میٹنگ کا اہتمام کیا گیا، جس کا ایجنڈا اردو اکادمی، گومتی نگر کے بین الاقوامی نشہ سے پاک کے موقع پر 26 جون کے دن کے ایک تقریب کا اہتمام کیا جائیگا۔ پروگرام کا مقصد ہندوستان کو منشیات سے پاک بنانے کی کوششوں پر تبادلہ خیال کرنا اور مختلف سیاسی اور مذہبی اجزاء کی ذمہ داری کا فیصلہ کرنا ہے۔ پروگرام کے ذریعے معاشرے کو بری عادتوں سے دور رکھنے کیلئے لائحہ عمل طے کیا جائے گا۔ اجلاس کی صدارت مرتضیٰ علی نے کی اور اجلاس میں موجود تمام اراکین نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر موجود لوگوں میں جناب آر بی لال، فیض الدین صدیقی، جناب پی سی کریل، جناب عشرت بیگ، جناب راجیشور مشرا، جناب آفاق احمد، جناب قدرت اللہ خان، محمد کیف، فہد حسن، حلیمہ عظیم وغیرہ شامل تھے۔

کانپور: مویشی اسمگلروں کا انکشاف، تین گرفتار

کانپور: یکم جون (یو این آئی) اتر پردیش کے کانپور میں سچینڈی تھانہ پولیس نے مویشیوں پر ظلم و زیادتی اور غیر قانونی ٹرانسپورٹیشن کی اطلاع پر کاروائی کرتے ہوئے تین ملزمین کو اتوار کو گرفتار کر لیا۔ ملزمین کے قبضے سے 42 مویشی برآمد کئے گئے ہیں۔ پولیس کو مخبر سے اطلاع موصول ہوئی تھی کہ ایک ڈی سی ایم گاڑی میں کچھ لوگ مویشیوں کو ذبح کرنے کے مقصد سے کانپور دیہات کی جانب سے کانپور شہر لا رہے ہیں۔ اطلاع پر فوری کاروائی کرتے ہوئے سچینڈی پولیس نے ڈلیھوری کمپنی کے نزدیک چیکنگ مہم شروع کیا۔ چیکنگ کے دوران پولیس نے جب مشتبہ گاڑی کو روکنے کی کوشش کیا۔ تو ڈرائیور نے پولیس ٹیم پر گاڑی چڑھنے کی کوشش کیا اور تیز سے بھاگنے لگا۔ پولیس ٹیم نے تعاقب کر تقریباً 200 میٹر دور کالی مٹھیا مندر کے سامنے گاڑی کو روک لیا۔ گاڑی کی تلاشی لینے پر 42 مویشی پائے گئے۔ موقع سے تین ملزمین کو گرفتار کیا گیا۔ جن کی پہچان سونو کمار پال (باشندہ ضلع علی گڑھ) فرمان اور گلفام (دونوں ضلع ہاتھرس) کے رہنے والے ہیں۔ گرفتار ملزمین کے خلاف تھانہ سچینڈی میں متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر قانونی کاروائی کی گئی ہے۔ ساتھ ہی ان کے مجرمانہ تاریخ کی جانچ کی جا رہی ہے۔

بی ایڈ کا داخلہ امتحان:

69 اضلاع کے 751 مراکز پر امتحان ہوا

تین لاکھ سے زیادہ امیدواروں نے حصہ لیا

لکھنؤ۔ اتر پردیش میں اتوار کے روز بی ایڈ (B.Ed) کی داخلہ امتحان کا انعقاد ہوا، جو کہ بندیل کھنڈ یونیورسٹی (BU) کے تحت 69 اضلاع میں 751 امتحانی مراکز پر لیا گیا۔ کل 546,44,3 رجسٹرڈ امیدواروں میں سے 331,05,3 نے امتحان میں شرکت کی۔ ایودھیا میں ایک امتحانی مرکز پر ایک امیدوار کی جگہ دوسرا شخص امتحان دیتے ہوئے پکڑا گیا، جس نے تفتیش میں خود کو آشی ؟؟، رہائشی ضلع سپول، بہار بتایا۔ میرٹھ میں ایک طالبہ موبائل فون کے ذریعے نقل کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑی گئی۔ ان دونوں کے خلاف پولیس میں رپورٹ درج کرائی گئی اور انہیں حراست میں لے لیا گیا۔ بالیا میں پہلی شفٹ کے دوران ایک لڑکی کسی اور کی جگہ امتحان دے کر چلی گئی اور دوسری شفٹ میں واپس نہ آئی۔ کوشامبی میں ایک امتحانی کمرے میں اجتماعی نقل کے واقعے کے بعد کمرہ انسپکٹر کو فوری طور پر ڈیوٹی سے ہٹا دیا گیا۔ نقل کی روک تھام کے لیے بندیل کھنڈ یونیورسٹی نے 12 ہزار ہائی کیپیسٹی والے سی سی ٹی وی کیمرے اور 3600 بایومیٹرک مشینیں نصب کی تھیں۔ کوشامبی کے ایک کالج میں بایومیٹرک حاضری کے دوران اجتماعی نقل کی نشاندہی ہوئی، جس پر فوری کارروائی کی گئی۔ مزید یہ کہ میرٹھ کالج میں بہار کی رہائشی ایک طالبہ پوجا کو امتحان کے دوران موبائل استعمال کرتے ہوئے پکڑا گیا۔ اس نے موبائل اپنے کپڑوں میں چھپا رکھا تھا، جو برآمد کر کے پولیس کے حوالے کر دیا گیا۔ اس معاملے میں بھی سینٹر سپروائزر کی جانب سے ایف آئی آر درج کرائی گئی ہے۔ بندیل کھنڈ یونیورسٹی کے رجسٹرار ونئے کمار سنگھ کے مطابق کوشامبی کے واقعے کی مکمل رپورٹ طلب کی گئی ہے، جس کے بعد کارروائی کی جائے گی۔

رات دیر تک جاگنے کی عادت دماغی صلاحیت کو متاثر کر سکتی ہے: تحقیق

لکھنؤ: یکم جون (پی این ایس) اگر آپ رات گئے تک جاگنے کے عادی ہیں تو بڑھتی عمر کے ساتھ آپ کی دماغی صلاحیت میں کمی آنے کا خطرہ ان افراد کے مقابلے میں زیادہ ہوتا ہے جو صبح جلدی جاگتے ہیں۔ ایک تازہ تحقیق میں یہ دعویٰ کیا گیا ہے۔ اس مطالعے میں بتایا گیا ہے کہ کسی فرد کا کرونوٹائپ، یعنی اس کی سونے اور جاگنے کی فطری ترتیب، اس بات کا تعین کرتا ہے کہ وہ دن کے کس حصے میں سب سے زیادہ متحرک رہتا ہے۔ رات دیر سے سونے والے یا شام کے وقت زیادہ فعال رہنے والے افراد کی نیند اور جاگنے کی ترتیب تاخیر سے شروع ہوتی ہے، جبکہ صبح جلدی اٹھنے والے لوگ جلدی سوتے اور جلدی جاگتے ہیں۔ نیدرلینڈز کی یونیورسٹی میڈیکل سینٹر گرونگن سے وابستہ محقق اینا وینزلر کے مطابق، کیا آپ صبح جلدی جاگتے ہیں یا رات دیر تک جاگنے کے عادی ہیں؟ آپ کے کرونوٹائپ کو تبدیل کرنا مشکل ہو سکتا ہے، لیکن آپ اپنی طرز زندگی کو اس کے مطابق ضرور ڈھال سکتے ہیں۔ تحقیق میں تقریباً 800,23 افراد نے حصہ لیا، جن کی دماغی صلاحیتوں کا مشاہدہ 10 سال کی مدت میں کیا گیا۔ نتائج کے مطابق، رات دیر سے جاگنے والوں میں دماغی صلاحیت کی کمی کی رفتار صبح جلدی اٹھنے والوں کے مقابلے میں زیادہ پائی گئی۔ یہ تحقیق معروف سائنسی جریدے دی جرنل آف پریوینشن آف الزائمر ڈیزیز میں شائع ہوئی ہے۔ وینزلر کے مطابق، رات دیر تک جاگنے والے افراد میں تمباکو نوشی، شراب نوشی اور جسمانی سرگرمیوں کی کمی جیسی عادات زیادہ پائی گئیں، جو دماغی کمزوری کی بڑی وجوہات میں شامل ہیں۔ تحقیق سے یہ بھی معلوم ہوا کہ تقریباً 25 فیصد دماغی زوال کے کیسز کی بنیادی وجہ خراب نیند اور تمباکو نوشی ہو سکتی ہے۔ تحقیق میں یہ بھی انکشاف ہوا کہ اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد میں بھی دماغی صلاحیت کم ہونے کا رجحان زیادہ پایا گیا، جس کی ممکنہ وجہ نیند کی کمی یا نیند کا غیر معیاری ہونا ہے۔ وینزلر نے کہا، یہ وہ لوگ ہوتے ہیں جنہیں صبح سویرے کام پر جانا ہوتا ہے، جس کی وجہ سے وہ نیند پوری نہیں کر پاتے اور دماغ کو مکمل آرام نہیں ملتا۔ انہوں نے مزید وضاحت کی کہ انسان کا نیند کا چکر عمر کے ساتھ بدلتا رہتا ہے۔ وینزلر نے بتایا، بچپن میں بچے صبح جلدی جاگتے ہیں، نوجوانی میں وہ دیر سے سونے اور جاگنے لگتے ہیں، اور عمر کے 20 کے بعد یہ چکر آہستہ آہستہ صبح کی طرف واپس آتا ہے۔ 40 سال کی عمر تک پہنچتے پہنچتے اکثر لوگ دوبارہ صبح جلدی جاگنے والے بن جاتے ہیں۔ تاہم، انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ تبدیلی ہر فرد میں یکساں نہیں ہوتی۔ ان کا مشورہ ہے کہ جہاں تک ممکن ہو، اپنے جسم کے قدرتی نیند کے چکر کے خلاف نہ جائیں۔ ان کا کہنا تھا، آپ جلدی سونے کی کوشش تو کر سکتے ہیں، لیکن اگر جسم میلاٹونن (نیند لانے والا ہارمون) نہیں پیدا کر رہا تو نیند نہیں آئے گی، یعنی جسم ابھی سونا نہیں چاہتا۔ وینزلر کا مزید کہنا تھا کہ اگر کسی فرد کو اپنے قدرتی نیند کے چکر کے خلاف کام کرنا پڑے، تو اس کا دماغ مکمل آرام نہیں کر پاتا اور وہ متعدد منفی عادات کا شکار ہو سکتا ہے۔ ان کے مطابق، دیر سے سونے والوں کو صبح کے بجائے دن میں ذرا دیر سے کام شروع کرنے کی اجازت دی جانی چاہیے تاکہ ان کی ذہنی صحت متاثر نہ ہو۔

جمعیۃ علماء ضلع ہمیرپور کے زیر اہتمام نیکی اور خدمت خلق کی ایک روشن مثال

ہمیرپور: یکم جون (پی این ایس) جمعیۃ علماء ضلع ہمیرپور کے زیر اہتمام آج یکم جون کو نظامی گیٹ، بڑا چوراہا، موڈہا پر ایک خدمت خلق کا جذبے سے سرشار پروگرام منعقد ہوا، جس میں سخت گرمی اور جھلتی دھوپ سے پریشان عوام الناس کے لیے شربت کا اسٹال لگایا گیا۔ اس موقع پر جمعیۃ علماء کے ارکان وعہدے داروں نے بلا تفریق مذہب وملت راہ گیروں، مسافروں اور عوام الناس کو ٹھنڈا صاف پانی اور شربت پیش کیا۔ اس کار خیر کی قیادت مولانا شکیل الدین ندیوی صدر جمعیۃ علماء ضلع ہمیرپور نے کی، جبکہ پروگرام کو کامیاب بنانے میں محمد انور (جنرل سکریٹری)، مولانا عبدالمتین (نائب صدر)، محمد ارشد خان (سکریٹری)، محمد ریحان (رکن) اور حافظ محمد طیب، استاد مدرسہ سیدنا ابوبکر صدیق، کمہریا نے سرگرم حصہ لیا۔ اس موقع پر جمعیۃ علماء کے تمام عہدیداران واراکین نے بھرپور شرکت کی اور خدمت خلق کے اس عمل کو اپنی دینی وملی ذمہ داری قرار دیا۔ پروگرام کی خاص بات یہ تھی کہ شربت پلانے کا یہ عمل بلا کسی امتیاز کے انجام دیا گیا، جو جمعیۃ علماء کے اس پیغام کو ظاہر کرتا ہے کہ انسانیت سے بڑھ کر کوئی مذہب نہیں۔ جمعیۃ علماء ضلع ہمیرپور کے اس عمل کو مقامی لوگوں نے خوب سراہا اور اسے گرمی کے اس موسم میں راحت کا ذریعہ قرار دیا۔ جمعیۃ علماء ضلع ہمیرپور کے ذمہ داران نے اس بات کا بھی عزم کیا کہ آئندہ بھی اسی طرح کے عوامی فلاحی پروگرام تسلسل کے ساتھ کیے جائیں گے تاکہ خدمت خلق کی یہ روایت قائم ودائم رہے۔

اگر قربانی کا جانور گم ہو جائے تو صاحب نصاب ہے تو دوسرا جانور خرید کر قربانی کرے

لکھنؤ، یکم جون۔ دارالعلوم نظامیہ فرنگی محل لکھنؤ میں ہر سال کی طرح امسال بھی عیدالاضحیٰ ہیلپ لائن کی شروعات کی گئی ہے۔ اس ہیلپ لائن سے لوگ فون اور ویب سائٹ کے ذریعہ ۲۹؍ مئی ۲۰۲۵ء سے ۱۰؍ جون ۲۰۲۵ء تک دوپہر ۲؍ بجے سے ۴؍ بجے تک قربانی، حج وعمرہ اور دیگر مسائل سے متعلق سوالات دریافت کر سکتے ہیں۔ جن کے جوابات امام عیدگاہ لکھنؤ مولانا خالد رشید فرنگی محلی ناظم دارالعلوم نظامیہ فرنگی محل کی صدارت میں علمائے کرام پر مشتمل ایک پینل دیتا ہے۔ لوگ اپنے سوالات ان نمبروں 7007705774,9335929670,9415023970, 9140427677,9415102947 اور ویب سائٹ: www.farangimahal.in پر پوچھ سکتے ہیں۔ آج پوچھے گئے سوالات میں سے کچھ سوالات درج ذیل ہیں:

سوال: اگر خاندان مشترکہ ہو اور سب بھائی برسر روزگار اور صاحب نصاب ہوں تو کیا ایسی صورت میں سب بھائیوں کی طرف سے قربانی کی جائے گی یا صرف والد کی طرف سے؟

جواب: تمام بھائیوں کی طرف سے قربانی کی جائے گی۔

سوال: اگر قربانی کا جانور گم ہو گیا تو کیا کرے؟

جواب: اگر صاحب نصاب ہے تو دوسرا جانور خرید کر قربانی کرے۔

سوال: اگر بکرا مکمل ایک سال کا ہے لیکن اس کے دانت نہیں نکلے تو کیا اس کی قربانی درست ہے؟

جواب: درست ہے۔ بس ایک سال کا ہونا شرط ہے۔ دانت نکلنا ضروری نہیں۔

سوال: ایک عورت کے شوہر کا انتقال ہو گیا ہے وہ صاحب حیثیت ہے تو کیا وہ اپنے داماد کے ہمراہ حج کرنے جا سکتی ہے؟

جواب: عدت گزرنے کے بعد داماد کے ساتھ سفر حج پر جا سکتی ہے۔

سوال: اگر بکرا ایک سال سے ایک دن کم کا ہو تو کیا اس کی قربانی کر سکتے ہیں؟

جواب: اگر ایک دن بھی کم ہو تو قربانی نہیں ہوگی۔ سال پورا ہونا ضروری ہے۔

راہل گاندھی ٹکڑے ٹکڑے گینگ کی کٹھ پتلی بن گئے ہیں، کبھی وزیراعظم نہیں بنیں گے: برج بھوشن

لکھنؤ: یکم جون (پی این ایس) سابق ایم پی برج بھوشن شرن سنگھ نے کہا کہ کانگریسیوں کا دماغ ملک کے خلاف ہے۔ راہل گاندھی کبھی بھی اس ملک کے وزیراعظم نہیں بن سکتے کیونکہ ہر آدمی کے پاس ایک وژن ہوتا ہے۔ راہل گاندھی کا راستہ صاف نہیں ہے۔ وہ ٹکڑے ٹکڑے گینگ کی کٹھ پتلی بن چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس والے صرف وہی بات کرتے ہیں جو پاکستان کو پسند ہے۔ ویسے راہل گاندھی وزیراعظم بن بھی جائیں تو ملک کی تقسیم اب ممکن نہیں ہے۔ اگر یہ ان کے ہاتھ میں آیا تو وہ پی او کے کو بھی بیچ دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس بات کی بھی تحقیقات ہونی چاہئے کہ کانگریس نے ہندوستان کو کیوں تقسیم کیا۔

کار کی ٹکر سے موٹر سائیکل سوار کی موت، دو بھائی زخمی، ای رکشہ الٹنے سے ڈرائیور کی موت

لکھنؤ: یکم جون (پی این ایس) راجدھانی لکھنؤ کے دوبگا علاقے میں تین بھائی موٹر سائیکل پر کام سے گھر لوٹ رہے تھے۔ راستے میں موٹر سائیکل سامنے سے آنے والی کار سے ٹکرا گئی۔ حادثے میں ایک کی موت ہو گئی۔ جبکہ دو بھائی زخمی ہو گئے۔ حادثے کے وقت متوفی موٹر سائیکل چلا رہا تھا۔ اس نے ہیلمٹ پہن رکھا تھا۔ حادثہ دوبگہ میں آندھی کی چوکی کے قریب پیش آیا۔ رحیم آباد انا کھیڑا اجمولیا گاؤں کے رہنے والے دلیپ نے بتایا کہ اس کا کزن اشوک (24) اپنے بڑے بھائیوں انیل اور سنیل کے ساتھ کام پر جاتا تھا۔ ہفتہ کو یہ تینوں کام کے بعد بائک سے گھر لوٹ رہے تھے۔ اندھے کی چوکی کے قریب بائک سامنے سے آنے والی کار سے ٹکرا گئی۔ اس میں تینوں بھائی زخمی ہو گئے۔ تصادم کی وجہ سے موٹر سائیکل کار میں پھنس گئی اور کافی دور تک گھسیٹی گئی۔ کچھ دور جانے کے بعد ملزم ڈرائیور کار چھوڑ کر فرار ہو گیا۔ اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچی اور تینوں کو ٹراما سینٹر لے گئی۔

پریاگ راج: ایجوکیشن سروس کمیشن میں دو وقت کی روٹی کے لیے مہا دھرنا آج، انتظامیہ نے کسی کمر

لکھنؤ: یکم جون (پی این ایس) اتر پردیش ایجوکیشن سروس کمیشن میں ٹیچروں کی بھرتی کے لیے دھرنے پر بیٹھے امیدوار پیر کو 2 وقت کی روٹی کے لیے مہا دھرنا منعقد کریں گے۔ انتظامیہ نے اس کے لیے کمر کس لی ہے۔ غیر معینہ مدت کی ہڑتال پر بیٹھے امیدواروں کو منانے کی تمام کوششیں ناکام ہونے کے بعد اتر پردیش ایجوکیشن سروس کمیشن نے پولس کمشنر اور ڈی ایم کو ایک خط بھیج کر امیدواروں کو وہاں سے کسی اور جگہ منتقل کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ کمیشن نے امیدواروں کے ہنگامے کی وجہ سے کام میں رکاوٹ کا خدشہ ظاہر کیا ہے۔ امیدواروں کے ساتھ اس سے قبل ہونے والی بات چیت میں کمیشن کی جانب سے واضح کیا گیا ہے کہ پرائمری ٹیچروں کی بھرتی کے لیے محکمہ بیسک ایجوکیشن سے خالی آسامیوں کی ریکوزیشن موصول ہونے کے بعد ہی کمیشن اشتہار جاری کرے گا اور محکمہ نے ابھی تک کوئی ریکوزیشن نہیں بھیجی ہے۔

مودی کی گولی اور گالی کے مقابلے واجپئی کا گلے لگانا

ڈاکٹر سلیم خان

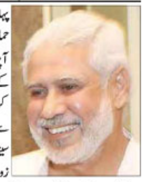

پہلگام کا دہشت گردانہ حملہ اور اس کے بعد آپریشن سیندور نے ملک کے سیاسی افق کو سرخ زار کردیا ۔ اس کی مدد سے اب سیاسی مانگ میں سیندور بھرنے کا کام بھی زور وشور سے جاری ہے۔

وزیر اعظم نے رگوں میں گرم کا دوڑنے لگنا اس حقیقت کا سب سے بڑا ثبوت ہے لیکن خیر یہ ان کا ذاتی معاملہ ہے۔ خون میں سیندور کے اثرات جب زبان تک پہنچے تو موصوف نے پاکستان کی عوام کو دھمکی دیتے ہوئے کہہ دیا کہ ”سکھ چین کی زندگی جیو، روٹی کھاؤ، ورنہ میری گولی تو ہے ہی۔“ اس سڑک چھاپ ’اشتعال انگیز‘ بیان کو پاکستان کی جانب سے ’غیر ذمہ دارانہ‘ قرار دیا گیا مگر مودی جی یا ان کے بھگتوں کو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کیونکہ وہ دونوں بھول گئے ہیں کہ 8 سال قبل یوم آزادی کے موقع پر انہوں نے کیا کہا تھا۔ آئین کی دفع 370 ختم کرنے ایک سال بعد لال قلعہ کی فصیل سے خطاب کرتے ہوئے 15 اگست 2017 کو آزادی کے 70 ویں سالگرہ پر وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا تھا کہ کشمیر کا مسئلہ گولی یا گالی سے نہیں بلکہ گلے لگانے سے حل ہوگا۔

نریندر مودی کے اس بیان کو سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کے مشہور نعرہ ’جمہوریت، انسانیت اور کشمیریت‘ کا تسلسل سمجھا گیا مگر پہلگام حملہ اور آپریشن سیندور کے بعد اب چہار جانب گولی اور گالی کا بول بالا ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی چونکہ پنڈت نہرو سمیت کانگریس کو مسئلۂ کشمیر کی بنیادی وجہ سمجھتی ہے اس لیے اسے ملک کے اولین وزیر اعظم کا حوالہ دینا فضول ہے مگر اٹل بہاری واجپائی تو ان کی اپنی سیاسی جماعت کے بانی صدر تھے اور آگے چل کر وزیر اعظم کے عہدے پر بھی فائز ہوئے اس لیے وہ سنگھیوں کے لیے قابلِ تقلید ہوسکتے ہیں۔ انہوں نے اپنے دورِ اقتدار میں کشمیر کے مسئلے کو حل کرنے میں بہت دلچسپی لی تھی۔ ان کی پر امن کوششوں میں جنگ سے بچنے پر خاص توجہ دی گئی تھی۔ جموں و کشمیر کے سرحدی علاقوں میں شدید کشیدگی کے باوجود وہ بس کے ذریعہ سفر کرکے پاکستان گئے تھے۔ اس پر انتہا پسندوں نے انہیں تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے ٹینک پر چڑھ کا پاکستان جانے کی صلاح دی گئی لیکن اس کی پروا کیے بغیر آنجہانی واجپئی نے ”لاہور ڈیکلریشن“ کے تاریخی معاہدے کی پہل کی۔

واجپئی کو ان کے ان اقدامات کی وجہ سے بڑے دل والا رہنما کہا گیا اور انہوں نے اپنی حکمت عملی سے اسے سچ ثابت کیا۔ سوال یہ ہے کہ کیا 56 انچ کی چھاتی والے وزیر اعظم کو بھی کوئی اس طرح کے خطاب سے نوازے گا یا وہ سیندور اور گولی کے لیے ہی یاد کیے جائیں گے؟ ہند و پاک تعلقات کے معاملے میں اٹل جی کی ساری کوششوں کے باوجود دونوں ممالک کے درمیان حالات میں بہتر ہونے کے بجائے اس وقت بگڑ گئے جب پاکستان کی جانب سے کرگل میں دراندازی کے سبب کشیدگی پیدا ہوگئی۔ وہ اپنی دھن کے ایسے پکے تھے کہ حالات کی ناسازی کے باوجود بھی اٹل جی نے معاملے کو طول دینے کے بجائے حل نکالنے کا ارادہ کیا۔ انہوں نے بڑے دل کا مظاہرہ کرتے ہوئے پاکستان کے اس وقت کے صدر پرویز مشرف کے ساتھ مذاکرات پر زور دیا۔ کرگل تنازع کے دوران بھی انہوں نے ہند و پاک کے درمیان مواصلات کو ختم نہیں کیا۔

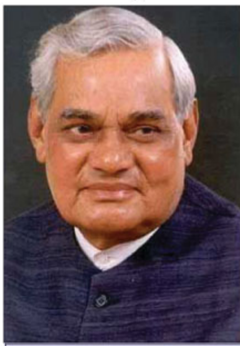

واجپئی کے زمانے میں باہمی مذاکرات کو اہمیت دی گئی، اس پر سیاست نہیں کی گئی مگر اب سب کچھ بدل چکا ہے۔ اس ہفتے تہران میں پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف کی طرف سے کشمیر، دہشت گردی، پانی اور تجارت سمیت تمام تصفیہ طلب مسائل کے حل کی خاطر ہندوستان کے ساتھ امن مذاکرات پر آمادگی ظاہر کی گئی۔ اس ایک پیشکش نے ہندوستان کی جانب سے بھیجے جانے والے تمام وفود کی کوششوں پر پانی یکسر پانی پھیر دیا۔ اس سے متعلق ایک سوال کے جواب میں وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے اپنی ہفتہ وار میڈیا بریفنگ میں ایسا جواب دیا کہ مودی سرکار کی شبیہ امن مخالف بن کر ابھر گئی ۔ انہوں نے کہا کہ ” دہشت گردی اور بات چیت ایک ساتھ نہیں چل سکتی“۔ پاکستان کی جانب سے امن مذاکرات کی پیشکش پر جیسوال نے زور دیا کہ دونوں ممالک کے درمیان صرف پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر (پی او کے) کو حوالے کرنے اور دہشت گردی پر ہی بات چیت ہوگی۔ انہوں نے پاکستان سے دہشت گردوں کو بھارت کے حوالے کرنے کا مطالبہ کردیا۔

اس کے برعکس اس بار لوگوں کو ڈھونڈ ڈھونڈ کر نکالا گیا۔ ایسا کرتے وقت ماں کو بچے سے جدا کردیا گیا اور علاج کرنے کے لیے آنے والوں کو آپریشن تک رکنے کی مہلت بھی نہیں دی گئی۔ اس سفاکی کے مظاہرے کو میڈیا میں اچھال کر اس پر فخر جتایا گیا۔ کیا وزیر اعظم نریندر مودی کے ’نئے بھارت‘ کا یہ نمونہ ہے؟ کیا ان کے نزدیک یہی جمہوریت کے سب سے بڑی طاقت ہونے کی علامت ہے؟ مودی جی نے کہا تھا ’جمہوریت صرف ووٹ تک محدود نہیں۔ نئے بھارت کی جمہوریت میں نظام کے بجائے عوام سے ملک چلے گا۔‘ لیکن فی الحال نظام کے ساتھ عوام کو بھی اپنے سیاسی مفاد کے تحت چلانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ اٹل بہاری واجپئی نے اعلان کیا تھا کہ ’انسانیت کی خاطر جو کچھ بھی ممکن ہو وہ کشمیر کے لیے کیا جائے گا۔‘ اس دعویٰ کی دلیل کے طور پر 2001 میں آگرہ کے اندر ہند پاک مذاکرات کا اہتمام کیا گیا۔

اس موقع پر مشرف نے واجپئی سے وعدہ کیا تھا کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں عسکریت پسندوں کے تربیتی کیمپوں پر روک لگائیں گے۔ دوطرفہ بات چیت کے بعد دونوں ملکوں کے درمیان کشیدگی میں کمی آئی تھی اور کشمیر کی فضا بھی اس قدر پر امن ہونے لگی تھی کہ مرکزی حکومت نے وہاں سے فوج کی تعداد کم کرنے کا بھی فیصلہ کرلیا تھا تاہم، اس پر عمل درآمد نہیں ہوسکا۔ ہند و پاک کے درمیان مسئلہ کشمیر پر ان مذاکرات کا ایک منفرد پہلو یہ تھا کہ اس وقت کشمیر کے علیحدگی پسند رہنماؤں نے دوطرفہ بات چیت میں کشمیریوں کو بھی حصہ دار بنانے کا مطالبہ کیا اور واجپئی نے اسے بھی تسلیم کرلیا۔ اس طرح پہلی بار کشمیر کے علیحدگی پسند رہنماؤں کو بھارت پاکستان کے مابین منعقد ہونے والی بات چیت کے لیے مدعو کیا گیا۔ اس کشادہ دلی کے سبب واجپئی کی کشمیر کے تئیں حکمت عملی اور کردار کو آج بھی سراہا جاتا ہے۔

واجپئی کے زمانے میں باہمی مذاکرات کو اہمیت دی گئی، اس پر سیاست نہیں کی گئی مگر اب سب کچھ بدل چکا ہے۔ اس ہفتے تہران میں پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف کی طرف سے کشمیر، دہشت گردی، پانی اور تجارت سمیت تمام تصفیہ طلب مسائل کے حل کی خاطر ہندوستان کے ساتھ امن مذاکرات پر آمادگی ظاہر کی گئی۔ اس ایک پیشکش نے ہندوستان کی جانب سے بھیجے جانے والے تمام وفود کی کوششوں پر پانی یکسر پانی پھیر دیا۔ اس سے متعلق ایک سوال کے جواب میں وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے اپنی ہفتہ وار میڈیا بریفنگ میں ایسا جواب دیا کہ مودی سرکار کی شبیہ امن مخالف بن کرابھر گئی۔ انہوں نے کہا کہ ”دہشت گردی اور بات چیت ایک ساتھ نہیں چل سکتی“۔ پاکستان کی جانب سے امن مذاکرات کی پیشکش پر جیسوال نے زور دیا کہ دونوں ممالک کے درمیان صرف پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر (پی او کے) کو حوالے کرنے اور دہشت گردی پر ہی بات چیت ہوگی۔ انہوں نے پاکستان سے دہشت گردوں کو بھارت کے حوالے کرنے کا مطالبہ کردیا۔

مذکورہ بالا موقف وزیر اعظم نریندر مودی کے اس مکالمہ کی تائید کرتا ہے کہ ’دہشت گردی اور بات چیت ایک ساتھ نہیں چل سکتی، دہشت گردی اور تجارت ساتھ نہیں چل سکتی اور پانی اور خون ایک ساتھ نہیں بہہ سکتے‘۔ اس طرح کی ڈائیلاگ بازی انتخابی مہم میں تو چلتی ہے مگر سرکار کاری میں کام نہیں آتی۔ وزیر اعظم کو یہ فرق جتنی جلدی سمجھ میں آجائے اس میں ان کا ملک کا بھلا ہے۔ جیسوال نے 23 اپریل کو سندھ طاس معاہدے کی معطلی برقرار رہنے کا بھی اعادہ کیا جبکہ اس کے بہانے شملہ معاہدے کو معطل کرکے پاکستان نے امریکی مداخلت کا دروازہ کھول دیا ہے جو ہندوستان کے لیے زیادہ نقصان دہ ہے۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ اس کا بھرپور استعمال کررہے ہیں اور ان روکنے کا کوئی جواز موجود نہیں ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے واجپئی کی حکمت عملی کے برخلاف ریاست کی خصوصی حیثیت کو ختم کرکے کشمیریوں کے زخموں پر نہ صرف نمک پاشی کی بلکہ اظہار رائے کی آزادی کو مکمل طور پر کچل کر حالات کو دھماکہ خیز بنادیا۔

وزیر اعظم نے ۸ر سال قبل اپنے خطاب میں اعلان تو کیا تھا کہ: ’ہمیں کشمیر کے معاملے پر مل کر کام کرنا ہوگا (تاکہ) کشمیر کی جنت کو ہم دوبارہ محسوس کرسکیں اور ہم اس کے لیے پر عزم ہیں۔‘ پچھلے دو تین سالوں میں جنت نذیر کشمیر کے اندر سیاحوں تانتا بھی لگ گیا تھا لیکن پہلگام کی دہشت گردی کے واقعہ نے سارے کیے کرائے پر پانی پھیر دیا۔ اس معاملے سے بھی اگر ممبئی دہشت گرد حملے کی مانند نمٹا جاتا اور اس کا سیاسی فائدہ اٹھانے کے بجائے جرم کا ارتکاب کرنے والوں کو گرفتار کرکے انہیں کیفر کردار تک پہنچایا جاتا تو حالات ایسے نہ ہوتے کہ کشمیر سنسان پڑ جائے اور وہاں کی معیشت تباہ و برباد ہوجائے۔ پہلے تو میڈیا میں نفرت وعناد کا طوفان اور پھر اس کے بام عروج پر پہنچ جانے کے بعد آپریشن سیندور نے کشمیر کے سرحدی علاقوں کو جہنم زار بنادیا۔

۸ر سال قبل تو وزیر اعظم مودی نے درست کہا تھا کہ ’جب سرجیکل سٹرائکس ہوئیں تو دنیا نے ہماری طاقت کو تسلیم کیا۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہم اکیلے نہیں ہیں۔ دنیا کے بہت سے ملک ہماری مدد کر رہے ہیں۔‘ لیکن اس بار عالمی برادری میں ہندوستان تنہا رہ گیا۔ اس تنہائی کو دور کرنے کے لیے پچھلے دنوں ۷ر وفود کو دنیا بھر میں بھیجنے کی نوبت آگئی۔ وزیر اعظم کو چاہیے کہ صبح شام اپنے بھگتوں کو نفرت کے نشے کی گولی کھلانے کے بجائے ان کے لیے عزت و وقار کی روٹی کا بندوبست کریں۔ وقت کی ضرورت گولی اور گالی کی نہیں بلکہ آگے بڑھ کر گلے لگانے کی ہے۔

☆☆☆

فرقہ واریت پر سیکولرزم کو ترجیح دینا ضروری!

ڈاکٹر جہاں گیر حسن

ہندوستان جو کبھی گنگا-جمنی مشترکہ تہذیب، مذہبی ہم آہنگی اور ثقافتی تنوع کا روشن مینار تسلیم کیا جاتا تھا، جو کبھی مہاتما گاندھی، مولانا آزاد، جواہر لال نہرو، سردار پٹیل اور امبیڈکر جیسے اتحاد و یگانگت کے پیامبروں کی سرزمین تھا، جو سیکولرزم اور جمہوریت کا ایک سمبول تھا، جس کا صاف اور واضح پیغام تھا کہ حکومت کسی بھی مذہب کی حمایت یا مخالفت نہیں کرے گی اور تمام مذاہب کے ماننے والوں کو برابری کی بنیاد پر زندگی گزارنے کا حق حاصل ہوگا۔ ریاست کا کوئی سرکاری مذہب نہیں ہوگا۔ تمام مذاہب کے ماننے والوں کو یکساں حقوق دیے جائیں گے۔ مذہب کو سیاست یا سرکاری پالیسی سے الگ رکھا جائے گا، آج وہ ایک نازک موڑ پر کھڑا ہے اور فرقہ واریت کے چکرویو میں جکڑتا جارہا ہے۔ فرقہ واریت، جو مذہب کی بنیاد پر نفرت، تعصب اور تشدد کو ہوا دیتا ہے، آج اس نے ہندوستانی سماج وسیاست، یہاں تک کہ تعلیمی، مذہبی اور عدالتی اداروں کو بھی اپنی چپیٹ میں لے رکھا ہے۔ اس کے اثرات صرف سیاسی یا قانونی نہیں بلکہ تہذیبی اور اخلاقی میدان پر بھی نمایاں ہیں۔ اس کے برعکس سیکولرزم اور جمہوریت کے تمام مباحث واصول محض کتابی صفحات تک محدود ہوتے جا رہے ہیں۔ ورنہ کیا وجہ ہے کہ تمام قوانین ہوتے ہوئے بھی اقلیتی طبقات بالخصوص مسلمانوں، دلتوں اور عیسائیوں کو بار بار نشانہ بنایا جاتا ہے۔ کہیں مسجدیں منہدم کی جارہی ہیں، کہیں اقلیتوں کے تعلیمی ادارے توڑے جارہے ہیں۔ کہیں اُن کے مذہبی شناخت پر حملے ہورہے ہیں، تو کہیں اُن کی شہریت کے قانون کو مذہبی رنگ دیا جارہا ہے۔

فرقہ واریت (Communalism) ایک ایسی فکر یا نظریہ ہے جس میں انسان مذہب، فرقے یا عقیدے کی بنیاد پر دوسروں سے نفرت کرتا ہے یا اپنے مذہب کو برتر سمجھ کر باقی مذاہب کو کم تر گردانتا ہے۔ یہ سوچ نہ صرف سماجی ہم آہنگی کے لیے زہر قاتل ہے بلکہ قومی یکجہتی، معاشی ترقی اور جمہوری وسیکولر اقدار کے لیے بھی خطرناک ہے۔ ہندوستانی تناظر میں فرقہ واریت اکثر ہندو-مسلم فسادات، اقلیتی طبقوں کی تذلیل، یا مذہب کے نام پر سیاست کرنے کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے۔ تاریخی تناظر ہندوستان میں فرقہ واریت کی جڑیں سیاست ومعاشرت میں بہت ہی دور تک پھیلی ہوئی ہیں۔ برطانوی سامراج نے ”تقسیم کرو اور حکومت کرو“ کی پالیسی کے تحت ہندو اور مسلمانوں کے درمیان خلیج پیدا کی۔ اگرچہ مذہبی تناؤ پہلے بھی موجود تھا، لیکن برطانوی حکمت عملی نے اُسے منظم اور سیاسی رنگ دے دیا۔ ۱۹۴۷ء کی تقسیم کے دوران ہونے والی خونریزی نے فرقہ وارانہ نفرت کو انتہا تک پہنچا دیا۔ آزادی کے بعد بھی مختلف مواقع پر ملک نے کئی خطرناک فسادات دیکھے، ۱۹۹۲ء میں بابری مسجد کا انہدام اور اُس کے بعد رُونما ہونے والے فسادات، ۲۰۰۲ء میں گجرات فساد اور ابھی چند برسوں پہلے دہلی کے شمال مشرقی علاقے میں ہونے والے فسادات شامل ہیں۔ اس کے ساتھ فرقہ وارانہ فکر کے حامل افراد کو خوش رکھنے کے لیے بابری مسجد کا فیصلہ، ورشپ ایکٹ ہوتے ہوئے متھرا عیدگاہ، گیان واپی، سنبھل مسجد، اجمیر درگاہ تنازعات اور ماب لنچنگ جیسے واقعات بھی شامل ہیں۔

اِن تمام فسادات وواقعات نے یہ ثابت کردیا کہ فرقہ واریت اب ایک وقتی اشتعال انگیزی تک محدود نہیں رہی، بلکہ ایک منظم سوچ بن چکی ہے۔ گزشتہ کچھ برسوں میں فرقہ واریت کا زہر بڑی تیزی سے پھیلتا جارہا ہے۔ ایک طرف سوشل میڈیا نے جھوٹی خبروں اور اشتعال انگیز بیانیوں کو عام کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے، تو دوسری طرف سیاسی جماعتوں نے بھی ووٹ بینک کی سیاست کے لیے مذہب کو ہتھیار بنالیا ہے۔ مسلمانوں کو کبھی ”دشمن“ کے طور پر پیش کیا جاتا ہے، تو کبھی ”لو جہاد“ یا ”گاؤ کشی“ جیسے بیانیے بنا کر اُن کی شناخت کو نشانہ بنایا جاتا ہے۔ فرقہ واریت صرف مسلمانوں یا اقلیتوں تک محدود نہیں، بلکہ یہ پورے سماج کو کھوکھلا کر رہا ہے۔ تعلیم، روزگار، صحت اور دیگر بنیادی مسائل پسِ پشت چلے گئے ہیں، جب کہ مذہب کے نام پر نفرت، ریلیاں اور سوشل میڈیا پر مہمات زور پکڑتی جارہی ہیں۔

ہندوستانی سیاست میں فرقہ واریت کا عمل دخل دن بدن بڑھتا جارہا ہے۔ کئی سیاسی جماعتیں مذہبی جذبات کو بھڑکا کر ووٹ حاصل کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ انتخابات کے دوران مذہبی نعروں، فرقہ وارانہ بیانات اور مذہبی ریفرنسز کا استعمال عام ہوگیا ہے۔ یہاں تک کہ کچھ امیدوار اعلانیہ ایک مخصوص فرقے کے خلاف نفرت آمیز تقاریر کرتے ہیں اور انھیں سیاسی تحفظ حاصل ہوتا ہے۔ عدلیہ، جو کسی بھی جمہوری ملک کی ریڑھ کی ہڈی ہوتی ہے، اس پر بھی بعض اوقات جانبداری کے الزامات لگتے ہیں۔ ایسے معاملات میں جہاں اقلیتوں کو عدل وانصاف کی تلاش ہوتی ہے، انصاف کی فراہمی میں تاخیر یا جانبداری اُن کے اعتماد کو متزلزل کرتی ہے۔

سوشل میڈیا، جو کبھی اظہار رائے کی آزادی کا پلیٹ فارم سمجھا جاتا تھا، آج فرقہ واریت پھیلانے کا سب سے بڑا ہتھیار بن چکا ہے۔ فرضی خبروں، فوٹو شاپ تصاویر اور اشتعال انگیز ویڈیوز کے ذریعے مختلف مذہبی طبقوں کے درمیان نفرت بڑھائی جارہی ہے۔ وہ نوجوان جو ترقی، تعلیم اور تحقیق میں ملک کا نام روشن کرسکتے تھے، اب WhatsApp یونیورسٹی کے ذریعے نفرت کے سوداگر بن رہے ہیں۔ علاوہ ازیں فرقہ واریت نے معاشرتی ہم آہنگی کو بھی تباہ وبرباد کرکے رکھ دیا ہے۔ جہاں پہلے ہندو، مسلمان، سکھ، عیسائی ایک ساتھ تہوار مناتے تھے، اب عدم اعتماد، خوف اور تناؤ نے اُن کے رشتے کھوکھلے کردیے ہیں۔ مخلوط علاقوں میں رہنے والے افراد نقل مکانی پر مجبور ہوجاتے ہیں، اقلیتی ادارے اور تنظیمیں دباؤ کا شکار ہورہی ہیں اور تعلیمی اداروں میں بھی مذہب کی بنیاد پر تفریق دیکھی جا رہی ہے۔ مذہب، جو اِنسانیت، رواداری اور محبت کا پیغام دیتا ہے، آج نفرت، شدت پسندی اور سیاست کے لیے اِستعمال ہورہا ہے۔ ہندو مذہب کا اُصول ”اہنسا پرمودھرمہ“ ہے اور اِسلام کا پیغام ”محبت سب کے لیے“ ہے، تو اس طرح تمام مذاہب انسان کو اِنسانیت کا درس دیتے ہیں، مگر سیاسی وسماجی مفادات کی خاطر اِن مذہبی تعلیمات کو بھی مسخ کردیا گیا ہے۔ لیکن اِن تمام ناگفتہ بہ حالات میں بھی گھبرانے کی بجائے تمام باشندگان ہند کو اِنتہائی سنجیدگی سے غور وفکر کرنا ہوگا اور اِن حالات پر قابو پانے کے لیے تدابیر اختیار کرنے ہوں گے کہ ہم بھی اپنے اپنے متعلقین ومتوسلین کو ہر سطح پر تنوع، رواداری اور مختلف مذاہب کے احترام کا درس دینا اپنے اوپر لازم کرلیں۔ سیاسی جماعتیں مذہب وقوم سے بالاتر ہوکر تعمیر وترقی، تعلیم وتربیت اور صحت وروزگار پر توجہ دینا شروع کریں۔ اہل میڈیا بہرصورت غیر جانبدار، صداقت پر مبنی اور اَخلاقی صحافت کو فروغ دیں۔ ایڈمنسٹریشن بلاتفریق مذہب، متشددین کے خلاف سخت قانونی اقدامات کرنے کا اپنا معمول بنائیں۔ تمام مذاہب کے علما وفضلا میل ڈاک کو فروغ دیں، تاکہ عوام میں رائج غلط فہمیاں دور ہوں۔

بہرحال! فرقہ واریت ایک ایسا ناسور ہے جو ہندوستان کی جڑوں کو کھوکھلا کر رہا ہے۔ اگر ہم نے اِس نظریے کے خلاف بروقت کوئی ٹھوس قدم نہ اٹھایا تو یہ ملک اپنی شناخت، اپنے اتحاد اور اپنے جمہوری اقدار سے محروم ہوسکتا ہے۔ ہمیں یاد رکھنا ہوگا کہ ہندوستان صرف زمین کا ٹکڑا نہیں، بلکہ یہ تہذیبوں، عقیدوں اور رنگارنگ ثقافتوں کا حسین گلدستہ ہے۔ اس گلدستے کی خوشبو کو قائم رکھنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم نفرت کی جگہ محبت، تعصب کی جگہ رواداری، اور تقسیم کی جگہ اتحاد کو اپنائیں۔ واضح رہے اگر ہم ایک مضبوط، ترقی یافتہ اور عدل وانصاف پر مبنی ہندوستان چاہتے ہیں، تو ہمیں فرقہ واریت پر سیکولرزم کو ترجیح دینی ہوگی اور صداقت وانصاف کے ساتھ بلاتفریق پوری انسانی برادری کو تحفظ فراہم کرنا ہوگا۔

☆☆☆☆

اقوام متحدہ کے سامنے انسانی ضمیر کا قتل!

سامراجی طاقتوں کا ناپاک منصوبہ یہ ہے کہ مسلم معاشروں کو پسماندہ رکھ کر اسلامی ممالک کی دولت وثروت کو لوٹا جائے

نواب علی اختر

غزہ، لبنان اور ملک شام صہیونیوں کے ہولناک جرائم کا نشانہ بنے ہوئے ہیں، غاصب یہودیوں نے نہ صرف انسانی حقوق کو بازیچہ بنایا ہے بلکہ اس نے نام نہاد عالمی ادارے کی آنکھوں کے سامنے انسانی ضمیر کو بھی گھٹنے ٹیکنے پر مجبور کردیا ہے۔ غزہ محصور ہے، اس کے ہر انچ پر بم گرائے گئے ہیں، غزہ وہ مقام ہے جہاں نہتی خواتین اور بچے ملبے تلے جان کی بازی ہار رہے ہیں اور وہاں کے اسپتالوں کو ادویات کی قلت اور بجلی کے نہ ہونے کا سامنا ہے، لیکن غزہ کو اقوام متحدہ کے ہوتے ہوئے حق حیات ہرگز نہیں دیا گیا۔ لبنان کو صہیونی ریاست کی وحشیانہ جارحیتوں میں اپنے پیاروں، کمانڈروں اور اپنے قائد کے چلے جانے کا غم برداشت کرنا پڑا ہے اور آج شام ایک طرف سے دہشت گردی کا زخم سہہ رہا ہے، عوام بدامنی کا شکار ہیں، لوگوں کو الاعلان سڑکوں پر سزائے موت دی جارہی ہے، بستیوں پر حملے ہورہے ہیں اور وہاں قتل عام ہورہا ہے تو دوسری طرف سے یہودیوں نے اس ملک میں براہ راست مداخلت کی ہے اور بمباریوں کا نشانہ بنایا ہے، اس کی حکمرانی اور سلامتی آج جعلی یہودی ریاست کے توسیع پسندانہ عزائم ومقاصد کے رحم وکرم پر ہے۔

ان تمام واقعات کے باوجود اقوام متحدہ کی عالمی تنظیم عدل و انصاف کا ترجمان ہونے کے بجائے ایک بے کردار تماشائی کا کردار ادا کررہی ہے۔ اس کے مختلف شعبے بشمول سلامتی کونسل امریکی ویٹو کے ذریعے مفلوج ہوچکے ہیں، اس کا سیکریٹری جنرل بے فائدہ اور بے اثر بیانات کو کسی بھی عملی اقدام پر ترجیح دے رہا ہے۔ یہ عالمی ادارہ عملی طور پر امریکہ اور اس کے اتحادیوں اور ان کی پالیسیوں کے ہاتھوں میں یرغمال ہے اور امریکہ اور اس کے اتحادیوں کی پالیسی بھی یہی ہے کہ مظلوم کو جارح اور جارح کو مظلوم قرار دیا جارہا ہے۔ موجودہ وقت میں صہیونی جرائم کو ’ذاتی دفاع‘ کے عنوان سے متعارف کرایا جارہا ہے اور صہیونیوں کو مزید جرائم کی ترغیب دلائی جارہی ہے اور سیکریٹری جنرل کو بھی اسی مشن پر کاربند رہنا پڑ رہا ہے۔ جناب کی نگاہ میں بھی اور اس کے ماتحت ادارے کے یہاں بھی حقیقت اور عدالت وانصاف کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ ایسے حال میں کہ غزہ کے مظلوموں کو خاک وخون میں تڑپایا جارہا ہے، لبنان کے کھنڈرات یہودی ریاست کے جرائم کا ثبوت پیش کررہے ہیں اور شام بھی غزہ کے انجام سے دوچار ہورہا ہے۔

اقوامِ متحدہ کچھ بے روح اور ٹھنڈے سے بیانات جاری کرکے یہ جتانے کے لئے کوشاں ہے کہ اس نے گویا اپنے فرائض پر عمل کرلیا۔ کیا یہ وہی عالمی ادارہ نہیں ہے جس کا شعار اور اس کی تشکیل کا مقصد اور اس کا وعدہ یہ تھا کہ ’بنی نوع انسان کی اگلی نسلوں کو جنگ نامی بلا سے نجات ملے گی!‘ ایک وقت تھا جب مظلوم افراد اس عالمی ادارے کی طرف امید بھری نظروں سے دیکھتے تھے لیکن آج غزہ، لبنان اور شام میں صہیونی ریاست اور امریکہ کے جرائم نے اقوامِ متحدہ کی متضاد پالیسیوں اور غیر انسانی رویوں کو طشت ازبام کردیا ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ صہیونی وزیر اعظم نے اس سے قبل اپنے ایک ویڈیو پیغام میں شامی عوام سے کہا تھا کہ اسرائیل کو صرف اسد حکومت سے مسئلہ ہے جبکہ شام کے عوام کی جانب صرف دوستی کا ہاتھ بڑھایا جائے گا لیکن اسد حکومت گرنے کے دوسرے ہی روز شام کے 400 مراکز کو نشانہ بنایا گیا جن میں فوجی مراکز کے علاوہ سائنسی اور سماجی ادارے حتیٰ کہ بنیادی ڈھانچے کی تنصیبات بھی شامل تھیں اور یہ بمباریاں مسلسل جاری ہیں اور خود صہیونیوں کا اعتراف ہے کہ شام کی 80 سے 90 فیصد فوجی اور سائنسی تنصیبات اور پوری فضائیہ اور پوری بحریہ کو تباہ کردیا گیا ہے۔

سامراجی طاقتوں کا ناپاک ارادہ یہ ہے کہ مسلم معاشروں کو پسماندہ رکھ کر اور پیچھے دھکیل کر انہیں مغربی ممالک بالخصوص امریکہ سے مکمل طور پر دست نگر بنا کر رکھیں اور اس کا غلط فائدہ اٹھاتے ہوئے اسلامی ممالک کی دولت وثروت کو لوٹا جائے۔

ایک سوال یہ اٹھتا ہے کہ اقوامِ متحدہ جس نے صہیونیوں کے ان جنون آمیز اقدامات کے سامنے خاموشی اختیار کررکھی ہے، اگر ایسے ہی حملے فرانس کی سوربن یونیورسٹی یا امریکہ کے ایم آئی ٹی کالج پر کیے جاتے تو کیا یہ عالمی ادارہ اسی طرح خاموش تماشائی بنا رہتا؟ اگر امریکی اور یورپی سائنس دان ہلاک ہوتے تو اسی طرح لاپرواہی برتی جاتی؟ یہ واضح بات ہے کہ یونیورسٹی تعلیم اور تربیت کا مرکز ہے۔ مشرقی ثقافت اور اسلامی تہذیب میں مسجدوں کی طرح تعلیمی مراکز بھی محترم ہیں اور کسی کو بھی ان کی بے حرمتی کا حق حاصل نہیں ہے۔ لہٰذا اس وقت پوری دنیا کی سائنسی برادری سے توقع ہے کہ علم وانسانیت دشمن صہیونیوں کے اس رویے کو روکنے کی بھرپور کوشش کرے اور اسے نظر انداز ہونے نہ دے۔ چنانچہ عالمی برادری کو اس حقیقت سے آگاہ ہونا چاہئے کہ اقوامِ متحدہ سے عدل وانصاف کی توقع ایک وہم اور مکمل طور پر بے جا ہے کیونکہ یہ تو خود بھی بڑی طاقتوں کے ہاتھوں میں قید ہے! چنانچہ وہ وقت آن پہنچا ہے کہ دنیا مزید ان مفلوج اداروں کا سہارا نہ لے اور ایسے نظام کی طرف چلی جائے جو مظلوموں کی آواز بنے اور جارحین کے مقابلے میں ڈٹ کر کھڑا ہوجائے۔ اہم بات یہ ہے کہ خطے میں قتل وغارت گری بالخصوص مسئلہ فلسطین کے دوران محاذِ مقاومت کو جو مقام ومرتبہ حاصل ہوا ہے اس نے صہیونیت کی نیندیں حرام کردی ہیں۔

اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ انتہائی خطرناک ہتھیاروں کا استعمال کرنے کے باوجود اسرائیل اور اس کے ہمنوا اپنے مقاصد میں کامیاب نہیں ہوپائے، وہیں محاذِ مقاومت نے اس جنگ میں وہ نقوش چھوڑے ہیں جو رہتی دنیا تک یاد کیے جائیں گے۔ مقاومت ایک ایمان اور تفکر ہے، ایک قلبی اور حتمی عزم وارادہ ہے، مقاومت ایک اعتقادی مکتب ہے۔ جو چیز کچھ لوگوں کے ایمان کو تشکیل دیتی ہے وہ ایک معاہداتی قضیہ نہیں ہے، کہ میں کہہ دوں کہ یہ لوگوں کا ایمان کیوں ہے، یہ ایمان واعتقاد دباؤ آنے سے نہ صرف کمزور نہیں ہوتا بلکہ پہلے سے زیادہ طاقتور ہوجاتا ہے۔ محاذِ حق کے بارے میں وجودی جنگ کا ادراک، گہری نگاہ کا محتاج ہے۔ اگر آپ اسے نہیں سمجھیں گے تو نہیں سمجھ سکیں گے کہ محاذِ حق کے لئے وجودی خطرہ کیا ہے؟ اگر آپ کی سمجھ میں کوئی چیز آئی ہے تو دیکھ لیں کہ کیا یہ آپ کے تخیلات نہیں ہیں؟ ہر نقصان اور دراڑ ’وجودی خطرہ‘ نہیں کہلاتا۔ مغربی گفتاروں کے ذریعے حق کی حقیقت کا حساب وکتاب نہیں کیا جا سکتا۔ محاذِ حق بین الاقوامی قواعد اور رائے عامہ کو ملحوظ رکھتا ہے اور اپنے مقصد اور موقف کو آگے بڑھاتا ہے۔ یہ یاد رکھنے کی بھی شدید ضرورت ہے کہ اسرائیل کے ہاتھوں ایران، عراق، شام، فلسطین، لبنان اور عالمِ اسلام کے دیگر ممالک کے نامی گرامی سائنس دانوں کے قتل اور ان ملکوں کی سائنسی، صنعتی اور علمی مراکز اور تنصیبات کی تباہی کا اصل مقصد، ان ملکوں کی سائنسی، صنعتی اور معاشی ترقی کو روکنے کے علاوہ اور کچھ بھی نہیں ہو سکتا ہے۔ سامراجی طاقتوں کا ناپاک ارادہ یہ ہے کہ مسلم معاشروں کو پسماندہ رکھ کر اور پیچھے دھکیل کر انہیں مغربی ممالک بالخصوص امریکہ سے مکمل طور پر دست نگر بنا کر رکھیں اور اس کا غلط فائدہ اٹھاتے ہوئے اسلامی ممالک کی دولت وثروت کو لوٹا جائے۔ ☆☆☆

مضمون ومراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر وایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55بی-وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

وہ نظموں کی نوک سے بادلوں میں چھید کرتا ہے

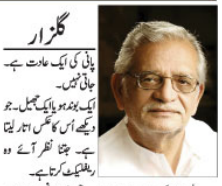

گلزار

پانی کی ایک عادت ہے۔ جاتی نہیں۔ ایک بوند ہو یا ایک جھیل۔ جو دیکھے اُس کا عکس اتار لیتا ہے۔ جتنا نظر آئے وہ ریفلیکٹ کرتا ہے۔

ایسی ہی ایک سمندر بھری بوند ہے جس کا نام نصیر احمد ناصر ہے۔ زندگی کے چھوٹے سے چھوٹے لمحے کا عکس اتارتا ہے اور نظم کر لیتا ہے اور ان لمحوں میں بسی پوری زندگی محفوظ کر لیتا ہے۔ وہ اپنی نظموں کی نوک سے بادلوں میں چھید کرتا ہے۔ بارش ٹپکاتا ہے۔ اور کسی ایک ہرے پتے پر بارش کی بوند پکڑ کر، اُسے پورے جنگل کی کہانی سنا دیتا ہے۔ کچھ ایسی ہی نظمیں ہیں اُس کی۔ وہ ہم سب سے یہی سلوک کرتا ہے۔ میں اُسے پڑھتے ہوئے خود کو اُس کی ہتھیلی پر تیرتی ہوئی بوند محسوس کرتا ہوں۔

نصیر احمد ناصر کی نظموں سے گزرنا، احساسات کی ندی سے گزرنا ہے۔ اس میں آپ تیز قدم نہیں چل سکتے۔ اُسے پڑھتے ہوئے بار بار رکنا پڑتا ہے اور جب تک ایک نظم پڑھ کر، احساس میں پوری طرح جذب نہیں ہو جاتی، آپ صفحہ نہیں پلٹ پاتے۔ مَیں اُس کی نظموں کو ہونٹوں پر رکھ کر، بہت دھیرے دھیرے سِپ کرتا ہوں۔ یہ سفید مونچھوں والا میرا دوست کمال کا شاعر ہے۔

میں ہمیشہ اُسے اُس کی تشبیہوں اور استعاروں سے پہچانتا تھا!

خدا، میرے لفظوں کا جگنو بنا دے
خدا، میری باتوں کو تتلی بنا دے
خدا، میرے قدموں کو رستہ بنا دے
خدا، مجھ کو پھولوں کی خوشبو بنا کر ہوا میں اُڑا دے
خدا موتیے کی طرح مسکرا دے
خدا، میری آنکھوں کو نظمیں بنا دے
خدا، میری نظمیں کہیں دُور دیسوں کو جاتے
پرندوں کی ڈاریں بنا دے

میں نے ان پرندوں کو دانہ دکھا کر اپنی چھت پر اتارا ہے۔ ان کے پروں کو سہلایا ہے اور چوما ہے۔ مگر دیکھیے تو یہ شخص کہاں کہاں جا کر نظم کو ڈھونڈتا ہے۔

نظم اُس کی خوبصورت ناک ہے
تربوز کی قاشوں سے دونوں ہونٹ اُس کے نظم ہیں
آنکھوں میں پھیلا صاف ستھرا آسماں بھی نظم ہے
نظم بچوں کی شرارت،naseer ahmad nasir،
نظم بوڑھی عورتوں کی گفتگو ہے
نظم اچھے دوستوں کے ساتھ گزری شام ہے
نظم ویٹنگ لاؤنج میں بیٹھی مسافر لڑکیوں کے ہاتھ کا سامان ہے
ٹورچر چیمبر میں قیدی کی گھٹی سی چیخ بھی تو نظم ہے

ناصر اپنے دماغ کے سارے "این ٹینا" کھلے رکھتا ہے۔ اُسے سب دکھائی دیتا ہے۔ سب سنائی دیتا ہے۔ جو آنکھ میں ہے اور جو آنکھ سے اوجھل ہے وہ بھی۔ ناصر اُن سطحوں پر سفر کرتا ہے جو نظر اور سوچ کے درمیان بہتی ہیں۔ وہ سطحیں کبھی نظر آتی ہیں، کبھی نہیں آتیں۔ پڑھتے ہوئے بس ایک کیفیت کا احساس ہوتا ہے۔

ابھی نم گیر ہے مٹی،
درختوں کی جڑوں کو چوستی ہے
پانیوں کا دکھ
ابھی دیوار کے پیچھے کی مٹی تک نہیں پہنچا
زمیں نے آسماں کا غم زدہ چہرہ نہیں دیکھا
ابھی دیوار کو رونا نہیں آیا!

یہ آج کی، اس دور کی، جدید ترین شاعری کا بہترین نمونہ ہے۔ یہ احساس بھی نئے ہیں اور ان کا اظہار بھی نیا ہے۔

ناصر بڑے تحمل سے بات کرتے ہیں۔ بڑے دھیرے سے بات کی پرتوں کو کھولتے ہیں۔ وہ چونکتے نہیں، چونکا دیتے ہیں

'مجھ کو اپنی موت کی دستک نے زندہ کر دیا ہے'

اور اُسے زندہ رہنے کی جلدی پڑ گئی ہے۔ کس اُتاولی سے وہ اپنے سارے کام نپٹانے لگا ہے۔ وہ سارے کام اُس کی شاعری ہیں۔

دوڑتا پھرتا ہوں
سارے کام نپٹانے کی جلدی ہے۔۔۔۔۔۔
پہاڑوں اور جھیلوں کی خموشی سے
قدیمی گیت سننے ہیں، پرانے داستانی بھید لینے ہیں
درختوں سے نموکاری کی بابت پوچھنا ہے
نت نئی شکلیں بناتے بادلوں کو دیکھنا ہے
خوش نوا، اچھے پرندوں سے
اُڑن پھل کا پتا معلوم کرنا ہے۔۔۔۔۔۔
عروسی بیل کے پھولوں کو چھونا ہے
در و دیوار سے باتیں بھی کرنی ہیں
ابھی کتنے ملاقی منتظر ہیں
ایک لمبی لسٹ ہے آنکھوں میں نادیدہ نظاروں کی

ناصر کبھی کبھی سدھارتھ کی طرح بات کرتا ہے اور مجھے اس پر گوتم ہونے کا شک ہونے لگتا ہے۔ وہ دونوں ایک نہیں ہیں۔ ایک تلاش میں ہے اور ایک نے کچھ دردحاصل کر لیے ہیں۔ لیکن وہ دونوں مجھے ایک ہی ناصر میں نظر آتے ہیں۔ ناصر کی شاعری میں چپ چاپ بہتا ایک اور عنصر ہے جو نظر نہیں آتا۔ لیکن کچھ دیر پڑھتے رہیے تو محسوس ہونے لگتا ہے۔ وہ وقت ہے۔ ناصر کی شاعری میں وقت چاروں طرف سفر کرتا ہے۔ دائیں، بائیں، آگے اور پیچھے۔ کبھی آگے چلتے ہوئے پیچھے دیکھتا ہے۔ کبھی آگے دیکھتے ہوئے پیچھے چلنے لگتا ہے۔ لیکن ایک بات عجیب ہے جو مجھے ہر بار ناصر کو پڑھتے ہوئے محسوس ہوتی ہے۔ وہ نوسٹلجیا ہے۔ نوسٹلجیا کا تعلق اکثر ماضی سے ہوتا ہے۔ لیکن اُس کے ہاں ایسا نہیں ہے۔ وہ کہیں بھی نظر آ جاتا ہے۔ حال ہو، ماضی ہو، یا سامنے کا سفر! مثال دوں؟

جب دکھ کی بوجھل شام بیروں سے اترے،
دُور سے آنے والے رستوں پر
بانجھ مناظر آنکھ مچولی کھیلیں
اور طاقوں میں رکھی آنکھوں پر
خوابوں کی مٹی جم جائے۔۔۔۔۔۔
تم کچھ مت لکھنا!!

تشبیہوں، استعاروں کا انداز نرالا ہے اور نہایت منفرد! الفاظ کا چناؤ روزمرہ کی زبان سے اٹھایا ہوا۔ خواہ وہ انگریزی ہی کیوں نہ ہو۔ اس میں علاقائی زبانوں کا اثر بھی نظر آتا ہے اور بدلتی ہوئی جدید اردو کا بھی۔ بیک وقت اُس کا لہجہ جدید بھی ہے، روایتی بھی، اَربن بھی، رُورل بھی۔ اپنے وقت کی پوری تہذیب کو سمیٹے ہوئے۔

نظم کا ہر مصرع پوری طرح کسا ہوا ملتا ہے۔ کبھی کوئی لفظ ایسا نہیں کہ وزن پورا کرنے کے لیے بھر رکھ دیا۔ ہر نظم اپنے قد پر پابند ہے۔ اوور سیٹنگ کا کبھی کوئی اندیشہ نہیں۔ کبھی نظم پڑھتے ہوئے کسی کاوش یا ایفرٹ کا احساس نہیں ہوتا۔ لگتا ہے کہ یہ بات بس یوں ہی تھی، اور ایسے ہی کہی جا سکتی ہے۔ چاہے وہ کتنی بھی ایبسٹریکٹ کیوں نہ ہو:

ریل کی سیٹی
ہوا کے پیٹ میں
سوراخ کرتی جا رہی ہے

اور دیکھیے:

رات کی دیوار پر
چاک سے لکھ روشنی
شکل سورج کی بنا!

اردو میں ماڈرن شاعری کی اُس سے اچھی مثال نہیں مل سکتی۔

میں ہمیشہ سے مداح تھا اس شاعر کا۔ انھیں پڑھتا بھی رہا۔ خط و کتابت بھی رہی۔ اُن کے رسالے "تسطیر" میں لکھتا بھی رہا۔ کوئی امید نہیں تھی کہ کبھی ملاقات بھی ہوگی۔ میں وطن سے چھوٹا ہوا، اتنا ہی دُور اُن سے، جتنا میرا وطن! ایک بار وقت نے پہلو بدلا۔ میں لاہور گیا۔ اور پانچ گھنٹے کا سفر کر کے، جہلم کا پُل گزر کے، "دینہ" پہنچا۔ اپنا پیدائشی گھر دیکھنے۔ اپنے جنم کی مٹی چھونے۔ آٹھ سال کا تھا جب نکلا تھا۔ ستر سال کے بعد لوٹا۔ دینہ سٹیشن پر گیا۔ کچھ احباب ملے۔ ایک شخص نے آگے بڑھ کر میرا ہاتھ پکڑا۔

"مَیں نصیر احمد ناصر"۔ میں دیکھتا رہ گیا۔ اُس کے چہرے پر روشن سفید مونچھیں تھیں!

اس سے زیادہ خوبصورت سرپرائز مجھے زندگی میں کبھی نہیں ملا تھا!
زندگی کتنی سخی ہے۔ جو ایسے دوست دیتی ہے اور ایسے شاعر!!

☆☆☆☆

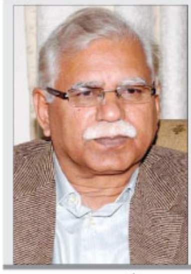

> نصیر احمد ناصر کی نظموں سے گزرنا، احساسات کی ندی سے گزرنا ہے۔ اس میں آپ تیز قدم نہیں چل سکتے۔ اُسے پڑھتے ہوئے بار بار رکنا پڑتا ہے اور جب تک ایک نظم پڑھ کر، احساس میں پوری طرح جذب نہیں ہو جاتی، آپ صفحہ نہیں پلٹ پاتے۔ مَیں اُس کی نظموں کو ہونٹوں پر رکھ کر، بہت دھیرے دھیرے سِپ کرتا ہوں۔ یہ سفید مونچھوں والا میرا دوست کمال کا شاعر ہے۔

اللہ کی مرضی

افریقی کہانی ۔۔۔۔۔۔ ترجمہ: خورشید اقبال

ویسے تو چاندنی رات تھی لیکن اس وقت اندھیرے میں ڈوبی ہوئی تھی۔ ڈوگو نے اپنی نگاہیں اوپر اٹھا کر آسمان کو دیکھا۔ سیاہ بادلوں نے چاند کو پوری طرح ڈھک لیا تھا۔ اس نے کھنکھار کر اپنا گلا صاف کیا اور بڑبڑایا "آج رات بارش ہوگی۔" اس نے اپنے ساتھی کی طرف دیکھا۔ اس کے ساتھی سولے نے کوئی جواب نہیں دیا۔ وہ ایک لمبا اور مضبوط جسم کا آدمی تھا۔ اس کے اور اس کے ساتھی کے چہروں سے بیوقوفی بھری جہالت ٹپک رہی تھی۔ چوری ان دونوں کا پیشہ تھا۔ اس وقت وہ تھوڑا لنگڑا کر چل رہا تھا۔

"ایسا کہنا غلط ہوگا" سولے نے تھوڑی دیر کے بعد کہا۔

اس کی انگلیاں لمبے اور خمدار خنجر کو چھو رہی تھیں جو اس کے بائیں بازو کے اوپری حصے پر بندھا ہوا تھا۔ اس کے اپنے الفاظ میں "وہ جب بھی 'ڈیوٹی' پر ہوتا ہے تو وہ خنجر اس کے بازو پر ضرور بندھا ہوتا ہے۔" ایسا ہی ایک خطرناک ہتھیار اس کے ساتھی کے بازو پر بھی بندھا ہوا تھا۔

"تم اتنے یقین سے کیسے کہہ سکتے ہو؟"

"میں پورے یقین کے ساتھ کہہ رہا ہوں۔" ڈوگو بولا۔ اس کے لہجے میں غصہ اور جھنجھلاہٹ تھی۔ مقامی زبان میں ڈوگو کا مطلب 'لمبا' ہوتا ہے لیکن یہ شخص کوتاہ قد اور تندرست تھا۔ لمبا تو کسی صورت نہیں کہا جا سکتا تھا۔ اس نے اپنا ہاتھ تیزی سے بھاگتے بادلوں کی جانب اٹھاتے ہوئے کہا "تمھیں بس صرف اوپر دیکھنے کی ضرورت ہے تم خود سمجھ جاؤ گے۔ میں نے اپنی زندگی میں بہت بارشیں دیکھی ہیں۔ وہ جو اوپر بادل ہیں وہ بارش والے ہی ہیں۔"

تھوڑی دیر تک وہ خاموشی سے چلتے رہے۔ بڑے قصبے کی روشنیاں ان کے پیچھے ہلکے سرخ رنگ کی خمیدہ لکیر کی طرح پھیلی ہوئی تھیں۔ دو چار لوگ ہی باہر دکھائی دے رہے تھے کیوں کہ رات نصف سے زیادہ بیت چکی تھی۔ رات کی تاریکی میں، تقریباً آدھے میل کی دوری پر، اگلے قصبے کی روشنیاں بے ترتیب پھیلی دکھائی دے رہی تھیں، یہی ان کی منزل تھی۔ ٹیڑھی میڑھی گلیوں میں ایک بھی اسٹریٹ لیمپ جلتا نظر نہیں آ رہا تھا۔ عام لوگوں کے لیے بھلے ہی یہ پریشانی کی بات ہو لیکن ان دونوں کے پیشے کے مطابق یہ ایک اچھی بات تھی۔

"تم اللہ نہیں ہو۔" آخر کار سولے نے کہا "تم اتنے یقین سے یہ بات کیسے کہہ سکتے ہو۔"

سولے ایک چھٹا ہوا مجرم تھا۔ جرم اس کی روزی روٹی تھا۔ پچھلے مقدمے کے دوران، جس میں اسے ہلکی سی سزا ہوئی تھی، اس نے جج سے یہی جملہ کہا تھا۔

اسے یاد ہے، عدالت میں موجود لوگوں کی بھنبھناہٹ کے درمیان، جج نے بے حد سنجیدگی کے ساتھ جواب دیا تھا "سماج کو تم جیسے لوگوں سے نجات دلانا چاہیے۔۔۔۔" سولے کٹہرے میں بالکل سیدھا کھڑا تھا، اسے اپنے جملے اور لہجے پر کوئی شرمندگی نہیں تھی۔ جج کے جملے اس کے لیے کوئی اہمیت نہیں رکھتے تھے۔ وہ پہلے بھی کئی بار یہ سب سن چکا تھا۔۔۔۔ "تم اور تمھارے جیسے لوگ عام انسانوں کی جان و مال کے لیے خطرہ ہیں۔۔۔۔۔۔ اور یہ عدالت ہمیشہ اس بات کا خیال رکھے گی کہ تمھیں قانون کے مطابق بھرپور سزا ملے۔۔۔۔ اور صحیح سزا ملے۔"

جج نے اس کی طرف نہایت سخت نگاہوں سے دیکھا تھا، جواب میں سولے نے بھی اسے ویسی ہی نگاہوں سے دیکھا۔۔۔۔ یہ کوئی نئی بات نہ تھی، اس سے قبل بھی وہ کئی نام نہاد ججوں کی آنکھوں میں جھانک چکا تھا۔ وہ دنیا کی کسی چیز سے اور کسی انسان سے نہیں ڈرتا تھا۔۔۔۔ ڈرتا تھا تو صرف اللہ سے!

جج نے اپنی تھوڑی اس کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا "کیا یہ سیدھی سی بات تمھاری سمجھ میں نہیں آتی کہ جرم کا راستہ تمھیں ہمیشہ مصیبتوں، دکھوں اور سزا کی جانب ہی لے جائے گا۔۔۔۔ تم ہر قسم کے کام کے لیے موزوں دکھائی دیتے ہو۔۔۔۔ تو پھر ایمانداری کی روزی کمانے کا ایک تجربہ کیوں نہیں کرتے؟۔۔۔۔ تمھیں اچھا لگے گا۔"

سولے اپنے چوڑے کاندھوں کو اچکاتے ہوئے بولا "میں نے روزی کمانے کا بس ایک ہی طریقہ سیکھا ہے۔۔۔۔ بلکہ یوں کہنا چاہیے کہ میں نے ایک ہی طریقہ چنا ہے۔"

اسے سمجھانے کی کوشش میں ناکام ہو کر جج مایوس ہو چکا تھا۔ پھر بھی اس نے ایک اور کوشش کرتے ہوئے، آگے کی طرف جھک کر اس سے کہا "کون سا طریقہ؟۔۔۔۔ جرم کا؟"

ایک بار پھر سولے نے اپنے کاندھوں کو اچکایا اور بولا "میں جس طریقے سے روزی کماتا ہوں، اس سے پوری طرح مطمئن ہوں۔"

"مطمئن؟" جج نے حیرت سے کہا اور عدالت کے کمرے میں لوگوں کی دھیمی دھیمی بھنبھناہٹ گونج اٹھی جسے جج نے اپنا ہتھوڑا اچھال کر روکا۔ "کیا تم قانون توڑنے کا جرم کرنے کے بعد بھی مطمئن رہتے ہو؟"

"میرے پاس اور کوئی راستہ نہیں ہے۔" سولے نے کہا "قانون ایک واہیات چیز ہے جو ہمیشہ لوگوں کے راستے میں آتا رہتا ہے۔"

"بار بار کی گرفتاری اور قید کی سزا۔۔۔۔ کیا جیل جانا تمھیں اچھا لگتا ہے؟" جج نے اپنی پیشانی پر بل ڈالتے ہوئے بڑی حیرت سے اس سے پوچھا۔

"ہر پیشے میں کوئی نہ کوئی جوکھم تو اٹھانا ہی پڑتا ہے۔" سولے نے فلسفیانہ انداز میں کہا۔

جج نے اپنا چہرہ رومال سے پوچھتے ہوئے کہا "لیکن بھلے آدمی تم قانون کو توڑ نہیں سکتے۔۔۔۔ تم صرف اسے توڑنے کی کوشش کرتے ہو۔۔۔۔ اور اس کوشش میں تم خود ہی ٹوٹ جاتے ہو۔"

سولے نے اثبات میں اپنا سر ہلاتے ہوئے کہا "ہاں اس سلسلے میں ایک محاورہ بھی مشہور ہے۔۔۔۔ وہ جو ایک کھمبے کو ہلانے کی کوشش کرتا ہے در اصل وہ خود ہل کر رہ جاتا ہے۔" اس نے چیں بہ جبیں جج کی طرف دیکھتے ہوئے کہا "آپ کا قانون۔۔۔۔ موٹے کھمبے جیسا ہے۔۔۔۔ ہہہ۔"

جج نے اسے تین ماہ کی سزا سنائی۔ سولے نے اپنے کاندھوں کو اچکایا اور بولا "اللہ کی مرضی پوری ہو کر رہتی ہے۔"

●●●

آسمان پر بجلی کا ایک کوندا لپکا۔ سولے نے آسمان کی طرف دیکھا اور بولا "بہت ممکن ہے کہ بارش ہو۔۔۔۔ لیکن تم پورے یقین کے ساتھ نہیں کہہ سکتے کہ بارش ہوگی۔۔۔۔ تم صرف ایک فانی انسان ہو۔۔۔۔ تمھیں صرف اتنا کہنا چاہیے۔۔۔۔ اگر اللہ کی مرضی ہوئی تو بارش ہوگی۔" سولے ایک انتہائی مذہبی انسان تھا۔ اس کا مذہب اسے مستقبل کے بارے میں کوئی بھی بات یقین کے ساتھ کہنے کی اجازت نہیں دیتا تھا۔ اس کے دل میں خوف الٰہی تھا جو بالکل اصلی تھا۔۔۔۔ اس میں کوئی بناوٹ نہیں تھی۔۔۔۔ روزی حاصل کرنے کے بارے میں اس کا عقیدہ بڑا عجیب تھا۔ اس کا خیال تھا کہ رزق کے حصول کا طریقہ اللہ نے ہر انسان کی اپنی مرضی پر چھوڑ دیا ہے۔ اللہ نے بعض لوگوں کو ان کی ضرورت سے زیادہ دولت دی ہے اور وہ لوگ جن کے پاس کم ہے وہ ان سے اپنا حصہ لے سکتے ہیں۔ بے شک اللہ یہ نہیں چاہے گا کہ کچھ پیٹ خالی رہیں اور کچھ ضرورت سے زیادہ بھرے ہوں۔

ڈوگو غرایا۔ وہ ملک کے تقریباً سبھی شہروں کی جیلوں میں قید رہ چکا تھا۔ جیل اس کے لیے دوسرے گھر کی طرح تھا۔ اپنے ساتھی سولے کی طرح وہ بھی دنیا کے کسی آدمی سے نہیں ڈرتا تھا لیکن اس کے بالکل برخلاف اس کا کوئی مذہب نہیں تھا۔۔۔۔ اگر اس کی نظر میں کچھ تھا تو وہ بس اپنی حفاظت کا جذبہ تھا۔

"تم اور تمھارا مذہب۔۔۔۔" اس نے برا سا منہ بنا کر کہا "تمھیں اس نے بہت فائدہ پہنچایا ہے۔۔۔۔"

سولے نے کوئی جواب نہیں دیا۔ ڈوگو جانتا تھا کہ سولے مذہب کے معاملے میں بہت حساس ہے اور اس سلسلے میں غصہ آنے پر اس کا پہلا جواب سر پر پڑنے والے زبردست گھونسے کی صورت میں ہوتا ہے۔

وہ دونوں یہ بات اچھی طرح جانتے تھے کہ ان کے درمیان پیار یا دوستی کا کوئی رشتہ نہیں تھا۔ دونوں جب بھی جیل سے باہر ہوتے، ایک دوسرے کے ساتھ کام کرتے۔۔۔۔ صرف اس لیے کہ اس طرح دونوں کو بہت آسانی ہوتی تھی۔ ایک ایسی پارٹنرشپ جس میں ہر پارٹنر کو صرف اپنے فائدے سے غرض تھی۔۔۔۔ کوئی بھی کسی اصول کا پابند نہیں تھا۔

"کیا تم اس عورت سے آج ملے تھے؟" ڈوگو نے موضوع بدلتے ہوئے پوچھا، اس لیے نہیں کہ وہ سولے کی ناراضگی سے ڈرتا تھا بلکہ اس کے جھینگر جیسے دماغ نے اچانک ایک نئی سمت میں سوچنا شروع کر دیا تھا۔

"ہوں۔۔۔۔" سولے نے ہنکارا بھرا۔

"کیا ہوا؟" ڈوگو نے سولے کو خاموش دیکھ کر پوچھا۔

"کمبخت!" سولے نے جذبات سے عاری لہجے میں کہا۔

"کون؟۔۔۔۔ میں؟" ڈوگو نے پوچھا۔

"ہم لوگ اس عورت کے بارے میں باتیں کر رہے تھے۔" سولے نے جواب دیا۔

وہ ایک چھوٹے سے چشمے کے قریب پہنچ گئے تھے۔ سولے رک کر اپنے ہاتھ، پیر اور منھ دھوتے ہوئے سر کو دھونے لگا۔ ڈوگو چشمے کے کنارے بیٹھ گیا اور ایک پتھر پر اپنے خنجر کی دھار تیز کرنے لگا۔

"تمھارا کیا خیال ہے؟۔۔۔۔ کہاں چلنا ہے؟۔۔۔۔" سولے نے سر اٹھاتے ہوئے پوچھا۔

"یونڈرگاؤں۔۔۔۔ مجھے پتا ہے، وہاں تمھاری ایک محبوبہ رہتی ہے۔" ڈوگو نے جواب دیا۔

"میں کسی عورت کے پاس نہیں جا رہا ہوں۔۔۔۔" سولے نے کہا "میں کچھ بے کار پڑی چیزیں حاصل کرنے جا رہا ہوں۔۔۔۔ اگر اللہ نے چاہا۔"

"تمھارا مطلب ہے۔۔۔۔ چوری کرنے۔" ڈوگو نے تصحیح کی۔

"ہاں۔۔۔۔" سولے نے اعتراف کیا۔ وہ سیدھا ہو کر بیٹھ گیا اور اپنے سیاہ فام بازو کو ڈوگو کی طرف اٹھاتے ہوئے بولا "تم بھی تو ایک چور ہو لیکن ساتھ ہی بہت بڑے کمینے بھی۔"

ڈوگو نے خنجر کی نوک کو اپنے بازو پر ہلکے سے آزماتے ہوئے سر ہلایا "کیا یہ تمھارے مذہب میں شامل ہے۔۔۔۔ آدھی رات کو چشمے پر ہاتھ منھ دھونا۔"

سولے نے کوئی جواب نہیں دیا جب تک وہ کنارے پر چڑھ نہ گیا "جب کوئی چشمہ ملے تو ضرور دھو لینا چاہیے۔۔۔۔ کیوں کہ اگلا چشمہ تمھیں کب ملے گا یہ صرف اور صرف اللہ کی مرضی پر منحصر ہے" وہ لنگڑاتا ہوا چل پڑا۔ ڈوگو بھی اس کے پیچھے چل پڑا۔

"تم نے اسے کمبخت کیوں کہا تھا؟" ڈوگو نے پوچھا۔

"کیوں کہ وہ وہی ہے۔"

"کیوں؟"

"اس نے مجھ سے کہا کہ اس نے وہ کوٹ اور وہ سیاہ بیگ صرف پندرہ شیلنگ میں فروخت کیے ہیں۔" اس نے اپنے ساتھی کی طرف دیکھا اور بولا "میرا خیال ہے کہ مجھ سے پہلے تم اس کے پاس گئے تھے اور اسے اچھی طرح سمجھا دیا تھا کہ اسے کیا کہنا ہے۔۔۔۔ کیوں؟"

"میں نے ایک ہفتے سے اسے دیکھا تک نہیں ہے" ڈوگو نے احتجاج کیا "کوٹ کافی پرانا تھا۔۔۔۔ میرا خیال ہے کہ پندرہ شیلنگ ٹھیک ہی ہیں۔۔۔۔۔۔ اس نے بالکل صحیح کام کیا تھا"

"بے شک" سولے نے کہا۔ اسے ڈوگو کی بات پر بالکل یقین نہیں تھا "میں بھی ایسا ہی کہتا اگر میں نے بھی اس کے ساتھ حصے داری کی ہوتی۔۔۔۔۔"

ڈوگو نے کچھ نہیں کہا۔ سولے ہمیشہ اس کی جانب سے مشکوک رہتا تھا اور اسی لیے ایسی باتیں اس کی زبان پر آ جاتی تھیں۔ کبھی کبھی ان کا ایک دوسرے پر شک بالکل بے بنیاد ہوتا تھا اور کبھی کبھی ٹھیک بھی۔

ڈوگو نے اپنے کاندھے اچکائے "میری سمجھ میں نہیں آ رہا ہے، تم یہ کیا باتیں کر رہے ہو"

"نہیں۔۔۔۔۔۔ تم سمجھو گے بھی نہیں۔" سولے انتہائی خشک لہجے میں بولا۔

"مجھے صرف اپنے حصے سے مطلب ہوتا ہے" ڈوگو بولا۔

"تمھارا مطلب ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تمھارا دوسرا حصہ؟" سولے نے کہا "تم دونوں اس میں حصہ لگاؤ گے ۔۔۔۔۔۔۔ تم ۔۔۔۔۔۔۔۔ بن باپ کے دھوکے باز بیٹے ۔۔۔۔۔۔ اور وہ ۔۔۔۔۔۔۔۔ چڑیل عورت۔" وہ ایک لمحے کو رکا، پھر بولا "اس کتیا نے میری ران پر چاقو مارا تھا۔۔۔۔"

"اوہو! میں سوچ رہا تھا کہ تم لنگڑا کیوں رہے ہو؟" ڈوگو نے کہا "اس نے تمھاری ران میں چاقو اتار دیا؟ ۔۔۔۔۔۔۔ سچ میں؟ ۔۔۔۔۔۔ عجیب بات ہے نا؟"

"اس میں عجیب کیا ہے؟" سولے اس کی طرف چبھتی نگاہوں سے دیکھتے ہوئے کہا۔

"اس نے تمھیں چاقو مار دیا۔۔۔۔۔۔۔ صرف اس لیے کہ تم نے اس سے رقم کے لیے درخواست کی تھی؟"

"کوئی بے وقوف ہی اس بات پر اعتبار کرے گا کہ وہ کوٹ اور بیگ صرف پندرہ شیلنگ مالیت کے تھے۔" سولے نے کہا۔

"اور ظاہر ہے کہ تم بیوقوف نہیں ہو ۔۔۔۔۔۔ کیوں؟" ڈوگو چٹخارہ لے کر بولا۔ "تو تم نے کیا کیا؟"

"میں نے اسے بری طرح پیٹ ڈالا" سولے دانت پیس کر بولا۔

"چلو ٹھیک ہے" ڈوگو بولا "لیکن افسوس یہ ہے کہ تم نے اسے جتنی چوٹ پہونچائی، اس نے تمھیں اس سے کہیں زیادہ واپس کر دیا۔" اس نے پھر چٹخارہ لیا۔

"ایک خون اگلتا زخم مذاق نہیں ہوتا" سولے نے زہریلے لہجے میں کہا۔

"تو مذاق کون کر رہا ہے؟ ۔۔۔۔۔۔۔۔ مجھے بھی چاقو کے زخم لگ چکے ہیں ۔۔۔۔۔۔ اگر تم رات میں چاقو لے کر نکلتے ہو تو تمھیں خود بھی چاقو کا زخم کھانے کے لیے تیار رہنا ہوگا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہمیں ایسی باتوں کو اپنا پیشہ ورانہ خطرہ سمجھنا چاہیے۔"

"بے شک" سولے نے کہا "لیکن ایسا سوچ لینے سے زخم اچھا تو نہیں ہو جاتا؟"

"نہیں ۔۔۔۔۔۔ اس کے لیے ہسپتال موجود ہے ۔۔۔۔۔۔۔" ڈوگو نے کہا۔

"مجھے پتا ہے۔۔۔۔۔۔ لیکن ہسپتال میں علاج سے پہلے زخم لگنے کی وجہ پوچھی جاتی ہے۔"

تھوڑی ہی دیر بعد وہ لوگ گاؤں میں داخل ہو رہے تھے۔ ان کے سامنے چوڑا راستہ کئی پتلی پتلی گلیوں میں تقسیم ہو کر گھروں کی طرف جا رہا تھا۔ سولے ایک لمحے کو رکا، پھر ایک راستے پر چل پڑا۔ دونوں اپنے ارد گرد محتاط نگاہیں ڈالتے، خاموش قدموں سے چلے جا رہے تھے۔ مٹی کے ان گنت مکانوں میں سے کسی میں بھی روشنی کی کوئی کرن دکھائی نہیں دے رہی تھی۔ تمام کھڑکیاں اور سوراخ بند تھے۔۔۔۔ شاید طوفان کی آمد کے ڈر سے۔ مشرق کی جانب سے بجلی کی گرج بار بار سنائی دے رہی تھی۔ گاؤں کے راستوں پر ان کے سوا اگر کوئی تھا تو وہ چند بھیڑیں اور بکریاں تھیں جو ان کی آہٹ پر چونک کر اٹھ کھڑی ہوئی تھیں۔ ہر تھوڑی دیر بعد سولے کسی مکان کے پاس رکتا، دونوں آس پاس ایک بھرپور نگاہ ڈالتے، وہ اپنے ساتھی کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھتا، وہ اپنا سر نفی میں ہلاتا اور پھر دونوں آگے بڑھ جاتے۔

وہ دونوں پندرہ منٹ تک چلتے رہے۔ اچانک بجلی کی ایک انتہائی تیز کوندے نے جیسے ان کی آنکھیں اچک لیں۔

"ہمیں جلدی کرنی چاہیے۔" ڈوگو نے سرگوشی کی "طوفان قریب آ چکا ہے۔"

سولے نے کوئی جواب نہیں دیا۔ ان سے چند گز کے فاصلے پر ایک بوسیدہ سا مکان تھا۔ وہ اس کے قریب گئے۔ مکان کی حالت سے انھیں کوئی مطلب نہیں تھا۔ ان کا یہ برسوں پرانا تجربہ تھا کہ مکان کی ظاہری حالت کا اس بات سے کوئی تعلق نہیں، کہ اس میں کتنا مال ملے گا۔ کئی بار بوسیدہ جھونپڑیوں میں انھیں کافی دولت مل چکی تھی۔ ڈوگو نے سولے کی جانب دیکھ کر اثبات میں سر ہلایا۔

"تم باہر ٹھہرو۔۔۔۔ اور۔۔۔۔ جاگتے رہنا" سولے نے کہا۔ اس نے ایک بند کھڑکی کی جانب اشارہ کیا "تم وہاں کھڑے رہ سکتے ہو۔"

ڈوگو اپنی جگہ پر چلا گیا۔ سولے لکڑی کے ایک بوسیدہ دروازے پر قسمت آزمائی کرنے لگا۔ ڈوگو کے آزمودہ کار کانوں نے بھی کسی قسم کی کوئی آواز نہیں سنی اور اسے پتا بھی نہ چلا کہ کب سولے دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا۔ حالاں کہ ابھی چند منٹ ہی گزرے تھے لیکن اسے ایسا لگ رہا تھا جیسے اسے وہاں کھڑے صدیاں بیت گئی ہوں۔ اچانک اس نے دیکھا کہ اس کے قریب موجود کھڑکی نہایت آہستگی کے ساتھ کھل رہی ہے۔ وہ دیوار سے چپک گیا۔ مگر یہ سولے کے موٹے ہاتھ تھے جو کھڑکی سے باہر آئے تھے۔ ان میں ایک بڑا سا تونبا (کھوکھلا کیا ہوا کدو جس میں سامان رکھتے ہیں) تھا۔ ڈوگو نے تونبا تھام لیا۔ اس کے وزن سے اسے حیرت ہوئی۔ اس کے دل کی دھڑکن تیز ہو گئی تھی۔ یہاں کے لوگ تونبوں پر بینک سے زیادہ بھروسا کرتے تھے اور اپنا سارا مال انھی میں رکھتے تھے۔

"چشمے کے کنارے۔۔۔۔" سولے نے کھلی ہوئی کھڑکی سے سرگوشی کی۔

ڈوگو سمجھ گیا۔ تونبے کو اپنے سر پر اٹھائے وہ بڑی تیز رفتاری سے چشمے کی جانب چل پڑا۔ سولے مکان سے نکل کر اس کے پاس آ جائے گا۔

چشمے کے پاس پہنچ کر اس نے تونبے کو احتیاط سے زمین پر رکھ دیا۔ اس نے اس کے اوپر لگے ہوئے ڈھکن کو ہٹایا۔ اگر اس کے اندر کوئی قیمتی چیز ہے تو پھر اسے اور سولے کو اس کے دو برابر حصے کرنے کی ضرورت نہیں۔ اس نے سوچا۔ اگر وہ اس میں سے کچھ نکال لے گا تو سولے کو پتا کیسے چلے گا۔ اس نے یہ تونبا کھڑکی سے اس کے حوالے کرنے سے قبل اس میں موجود اشیا کو دیکھا ہی کب ہوگا۔ اس نے اپنا ہاتھ تونبے کے اندر ڈالا۔ اچانک اسے اپنی کلائی پر تیز ٹیس کا احساس ہوا۔ اس کے منھ سے ایک حیرت زدہ چیخ نکلی اور اس نے اپنا ہاتھ ایک جھٹکے سے باہر کھینچ لیا۔ اس نے اپنی کلائی کا قریب سے معائنہ کیا اور پھر بڑی تیز رفتاری وہ کوسنے اور گالیاں بکنے لگا۔ وہ دنیا کی ہر چیز کو دو زبانوں میں، جنھیں وہ جانتا تھا، بے تحاشہ گالیاں بک رہا تھا۔ وہ اپنے ہاتھ کو پکڑے ہوئے زمین پر بیٹھ گیا اور ہلکی آواز میں گالیاں بکنے لگا۔ اس نے سولے کے قدموں کی آہٹ سنی اور خاموش ہو گیا۔ اس نے تونبے کا ڈھکن بند کر دیا اور انتظار کرنے لگا۔

"کوئی مشکل تو نہیں پیش آئی۔"

"نہیں۔۔۔۔ ایسا کچھ نہیں ہوا" سولے نے جواب دیا۔

وہ دونوں تونبے پر جھک گئے۔ ڈوگو نے اپنے بائیں ہاتھ سے دائیں کلائی کو دبا رکھا تھا لیکن سولے نے اس بات پر کوئی توجہ نہیں دی۔

"تم نے اسے کھولا تھا؟" سولے نے پوچھا۔

"کون؟ میں نے؟۔۔۔۔ ارے نہیں!" ڈوگو نے جواب دیا۔

سولے کو اس پر اعتبار نہیں آیا اور یہ ڈوگو کو بھی پتا تھا۔

"اس میں اتنا بھاری کیا ہے۔" ڈوگو کے لہجے میں تجسس تھا۔

"دیکھتے ہیں۔۔۔۔" سولے نے کہا۔

اس نے ڈھکن ہٹایا اور اپنا ہاتھ تونبے کے کھلے منھ کے اندر داخل کیا۔ اسے اپنی کلائی پر تیز ٹیس کا احساس ہوا۔ اس نے فوراً اپنا ہاتھ تونبے سے باہر کھینچ لیا۔ وہ کھڑا ہو گیا۔ ڈوگو بھی کھڑا ہو گیا۔ پہلی بار سولے نے دیکھا کہ ڈوگو اپنی کلائی کو دوسرے ہاتھ سے تھامے ہوئے ہے۔ کافی دیر تک دونوں ایک دوسرے کو گھورتے ہوئے خاموش کھڑے رہے۔

"جیسا کہ تم ہر بار یہ ضد کیا کرتے ہو کہ ہمیں ہر چیز میں برابر کا حصہ دار ہونا چاہیے۔" ڈوگو نے سپاٹ لہجے میں کہا۔

بڑی ہی دھیمی آواز میں سولے نے بولنا شروع کیا۔۔۔۔ وہ ڈوگو کو ہر وہ گالی دے رہا تھا جو اسے یاد تھی۔ جواب میں ڈوگو بھی اسے ویسی ہی گالیاں دے رہا تھا۔ دونوں اس وقت خاموش ہوئے جب ان کے پاس گالیوں کا ذخیرہ ختم ہو گیا۔

"میں گھر جا رہا ہوں۔" ڈوگو نے کہا۔

"رکو۔۔۔۔" سولے نے کہا۔ اپنے دوسرے ہاتھ کو جیب میں ڈال کر اس نے ماچس نکالی۔ بڑی دقتوں سے اس نے ماچس جلائی اور تونبے کے منھ کے پاس لے جا کر اس کے اندر جھانکا۔

"گھر جانا ضروری نہیں ہے۔" اس نے ڈوگو سے کہا۔

"کیوں۔۔۔۔؟" ڈوگو نے پوچھا۔

"اس کے اندر ایک غصے میں بھرا کوبرا سانپ موجود ہے" سولے بولا۔

ڈوگو کو اچانک اپنا ہاتھ بہت بھاری ہوتا ہوا محسوس ہوا۔ درد بہت تیز تھا۔ وہ زمین پر بیٹھ گیا۔

"میں ابھی بھی نہیں سمجھا کہ میں گھر کیوں نہیں جا سکتا؟" اس نے پوچھا۔

"کیا تم نے کبھی وہ کہاوت نہیں سنی، کہ جسے کوبرا کاٹ لیتا ہے، وہ کوبرے کے قدموں ہی میں دم توڑتا ہے؟۔۔۔۔ اس کا زہر نہایت سریع الاثر ہوتا ہے۔۔۔۔ تم جیسے سور کی اولاد کے لیے بالکل مناسب۔۔۔۔ تم گھر تک پہنچ ہی نہیں پاؤ گے۔۔۔۔ بہتر ہے کہ بیٹھ جاؤ اور یہیں مرو۔"

ڈوگو یہ بات ماننے کو تیار نہیں تھا لیکن بڑھتے ہوئے درد نے اسے وہیں بیٹھے پر مجبور کر دیا۔

وہ لوگ کئی منٹوں تک خاموش بیٹھے رہے۔۔۔۔ ان کے ارد گرد بجلیاں کوندتی رہیں۔

آخر ڈوگو نے کہا "کتنی مضحکہ خیز بات ہے کہ تمھاری آخری لوٹ ایک سپیرے کا تونبا تھا۔"

"میرے خیال میں اس سے بھی زیادہ مضحکہ خیز، بات یہ ہے کہ اس میں کوئی اور سانپ نہیں، بلکہ کوبرا تھا۔۔۔۔ تمھارا کیا خیال ہے؟" سولے نے کہا۔

"میں سمجھتا ہوں کہ ساری مضحکہ خیز باتیں اس رات کے بیتنے سے قبل ہی انجام پا جائیں گی۔" ڈوگو بولا۔ وہ درد سے برے برے منھ بنا رہا تھا۔

"ہاں۔۔۔۔ مثال کے طور پر دو بے ضرر سی موتیں۔۔۔۔" سولے بولا۔

"ہمیں اس کمبخت سانپ کو بھی مار ڈالنا چاہیے" ڈوگو نے مشورہ دیا۔

اس نے اٹھ کر چشمے کے کنارے سے ایک پتھر اٹھانے کی کوشش کی لیکن اٹھا نہیں سکا۔ "آہ۔۔۔۔ ٹھیک ہے" وہ زمین پر لیٹتا ہوا بولا، "کوئی فرق نہیں پڑتا۔۔۔۔"

بارش شروع ہو گئی۔

"لیکن بارش میں کیوں مریں؟" ڈوگو غصے سے بولا۔

"بارش میں بھیگ کر مرو تو تمھارے لیے بہتر ہے کیوں کہ یہاں سے تمھیں سیدھے جہنم میں جانا ہے۔" سولے نے کہا۔ اپنے دانتوں کو بھینچے ہوئے وہ خود کو گھسیٹتے ہوئے تونبے تک پہنچا۔ وہ اپنے غیر زخمی ہاتھ میں خنجر تھامے ہوئے تھا۔ اپنی آنکھیں بھینچ کر اس نے خنجر اور اپنا ہاتھ تونبے کے اندر داخل کیا اور سانپ کے بل کھاتے جسم پر خنجر کے ان گنت وار کیے۔ اس دوران وہ بری طرح ہانپ رہا تھا۔ چند منٹ کے بعد جب وہ رینگتا ہوا وہاں سے ہٹ کر زمین پر لیٹا تو اس کی سانسیں اس کی ناک سے سیٹیوں کی طرح نکل رہی تھیں۔۔۔۔ اس کا بازو سانپ کے دانتوں کے نشانات سے بھرا پڑا تھا۔۔۔۔ لیکن۔۔۔۔ سانپ مر چکا تھا۔

کئی منٹ خاموشی سے گزر گئے۔ زہر نے انھیں اپنے خونی پنجے میں بری طرح جکڑ لیا تھا۔۔۔۔ خاص طور پر سولے کو۔۔۔۔ جو اپنی کراہوں کو روک نہیں پا رہا تھا۔ اب صرف چند لمحوں کی دیر تھی۔

"اس طرح اپنے انجام کو پہنچنا کتنا درد ناک ہے۔" ڈوگو بڑبڑایا۔

"جو بھی ہو۔۔۔۔ تمھارے لیے یہ اتنا برا بھی نہیں تھا۔۔۔۔۔۔ خبیث کہیں کے۔" سولے نے بڑی مشکل سے کہا "یہ تمھاری زندگی کا اختتام ہے۔۔۔۔۔۔۔ لیکن تمھیں پتا ہونا چاہیے کہ تم جیسوں کی زندگی کا ایک نہ ایک دن ایسا ہی اختتام ہوتا ہے۔۔۔۔ تم سڑے ہوئے کتے۔" اس نے ایک بڑی گہری سانس لی۔ "آہ۔۔۔۔!" اس نے آخری سانس لیتے ہوئے کہا "اللہ کی مرضی پوری ہو کر رہتی ہے۔"

بارش تیزی سے ہو رہی تھی۔

Original Story : Will Of Allah
By : David Owoyele (Nigeria)

امت شاہ نے بنگال میں بی جے پی کی توسیع کا روڈ میپ تیار کیا

دیدی کی حکومت کا وقت ختم ہوا، اگلے برس بنگال میں ہوگی بی جے پی کی حکومت: مرکزی وزیر داخلہ

کولکتہ۔(یواین آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے اتوار کو مغربی بنگال میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی توسیع کے لئے ایک جامع روڈ میپ تیار کرتے ہوئے کہا کہ آزادانہ، منصفانہ اور تشدد سے پاک انتخابات میں ریاست کے عوام فیصلہ کن طور پر ممتا بنرجی کی قیادت کو مسترد کردیں گے اور بی جے پی کی حکومت کی تشکیل یقینی ہوگی۔ آج یہاں نیتا جی انڈور اسٹیڈیم میں پارٹی لیڈروں اور کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر شاہ نے کہا "بس کچھ اور آگے جانا ہے! آپ پہلے ہی 40 فیصد (ووٹ کا) پار کر چکے ہیں۔ ہمیں چار سے پانچ فیصد آگے جانے کی ضرورت ہے۔ ہم اگلے الیکشن میں حکومت بنائیں گے۔" ریاست میں بی جے پی کے بڑھتے ہوئے اثر ورسوخ کا تجزیہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا "2017 میں جب میں بی جے پی صدر تھا، میں نے کہا تھا کہ یہاں بی جے پی کی حکومت بنے گی۔ وہ دن اب قریب آرہا ہے اور اس سال کے انتخابات کے بعد، ہم نے اپنی تیاری شروع کردی۔ ہم 2019 کے لوک سبھا انتخابات میں کامیاب ہوئے تھے اور 2021 کے اسمبلی انتخابات میں، ہم نے 77 سیٹیں جیتی تھیں، وہیں 2024 کے لوک سبھا کے انتخابات میں 97 اسمبلی حلقوں میں آگے چل رہی ہے۔

انہوں نے کارکنوں سے کہا کہ 2026 تک دن رات کام کریں، بنگال کے ہر ووٹر تک پہنچیں، بی جے پی اور نریندر مودی کا پیغام ان تک پہنچائیں، پورا ملک یہاں محب وطن حکومت چاہتا ہے، خوشامد کی حکومت نہیں۔ ممتا دیدی نے سونار بنگلہ (سنہری بنگال) کا خواب چکنا چور کردیا ہے۔ ان کی سیاست بدعنوانی، دراندازی، خواتین کے ناانصافیوں پر چلتی ہے۔

مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے اتوار کو مغربی بنگال کی ممتا بنرجی حکومت پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ ریاست میں ممتا دیدی کی حکومت کا وقت ختم ہو چکا ہے اور اگلے سال ہونے والے اسمبلی انتخابات کے بعد یہاں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی حکومت ہوگی۔ یہاں نیتا جی انڈور اسٹیڈیم میں پارٹی کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر شاہ نے کہا کہ تشدد سے پاک انتخابات میں ریاست کے لوگ ترنمول کانگریس کی شکست کو یقینی بنائیں گے اور سال 2026 میں بی جے پی کی حکومت بنائیں گے۔ انہوں نے کہا "میں آپ کو بتا رہا ہوں، آپ کا (حکومت کا) وقت ختم ہوگیا ہے۔ اگلے سال بی جے پی ریاست میں حکومت بنائے گی۔ میں اپنے سبھی ڈویژن افسران کو یقین دلاتا ہوں کہ ترنمول کے اقتدار سے باہر ہونے کے بعد ہم اگر ضرورت پڑنے پر قصورواروں کو زمین کے نیچے سے نکالیں گے اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ انہیں ہمارے کارکنوں کو قتل کرنے کی سزا دی جائے۔ انہوں نے کہا کہ "جمہوریت میں تشدد کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ بنگال میں انتخابات کے دوران اور دیدی (محترمہ بنرجی) کی جیت کے بعد سیکڑوں بی جے پی کارکن مارے گئے۔ دیدی، آپ کب تک ان کی حفاظت کریں گے؟ اگر آپ میں ہمت ہے تو تشدد کے بغیر الیکشن کروائیں اور دیکھیں کہ کیا ہوتا ہے۔ بنگال کے عوام یقینی کریں گے کہ آپ کی ضمانت ضبط ہوجائے۔"

وزیر اعلیٰ کے اس الزام کا جواب دیتے ہوئے کہ وزیر اعظم نریندر مودی سیاسی فائدے کے لیے 'آپریشن سندور' بیچ رہے ہیں، انہوں نے کہا" کچھ دن پہلے پہلگام میں پاکستان کے بھیجے گئے دہشت گردوں نے بے گناہ شہریوں کو ان کے اہل خانہ کے سامنے ان کا مذہب پوچھ کر بے دردی سے مار ڈالا۔ آپ مجھے بتا یئے۔ کیا پاکستان کی جانب سے بھیجے گئے ان دہشت گردوں کو سزا نہیں ملنی چاہیے؟ کیا مودی جی کا آپریشن سندور انجام دینا صحیح نہیں تھا؟ یہی بات دیدی کا پیٹ میں درد پیدا کررہی ہے۔ جب بنگال کے لوگوں کو ہاں مارا جارہا تھا، تب دیدی اگر اس درد کو ظاہر کرتیں تو صحیح ہوتا۔ لیکن اس وقت انہوں نے کچھ نہیں کہا۔ اب جب مودی آپریشن سندور کے بعد یہاں آتے ہیں تو آپریشن کی مخالفت کرتے ہوئے سستے سیاسی تبصرے کئے جاتے ہیں۔ آپ صرف

مظفر پور میں نابالغ کی عصمت دری کے شرمناک واقعہ

اس واقعہ نے بہار کے صحت کے نظام کو بے نقاب کیا

نتیش وزیر صحت کو ہٹائیں: مہیلا کانگریس، بہار حکومت کارروائی نہیں کر رہی ہے

نئی دہلی۔(یواین آئی) مہیلا کانگریس نے اتوار کو بہار کے مظفر پور میں ایک نابالغ کی عصمت دری کے گھناؤنے واقعہ میں پولیس اور ڈاکٹروں کے رویے کو انتہائی شرمناک اور غیر انسانی قرار دیتے ہوئے کہا کہ جب تک متاثرہ کو انصاف نہیں مل جاتا کانگریس کا احتجاج جاری رہے گا۔ خواتین کانگریس کی صدر الکا لامبا نے آج یہاں ایک بیان میں کہا کہ یہ سب سے وحشیانہ جرم ہے۔ اس میں پولیس اور ڈاکٹروں کا رویہ انتہائی شرمناک اور افسوسناک ہے۔ پولیس نے اس واقعہ کے حوالے سے ابتدائی رپورٹ درج نہیں کی اور ڈاکٹروں نے متاثرہ بچے کا علاج کرنے سے انکار کردیا جو کہ انتہائی غیر انسانی فعل ہے۔ محترمہ لامبا نے کہا کہ "بہار کے مظفر پور میں ایک نابالغ لڑکی کے ساتھ وحشیانہ سلوک کیا گیا، اس واقعے میں جب لڑکی کو تشویشناک حالت میں پٹنہ میڈیکل کالج اسپتال لے جایا گیا تو اسے بروقت علاج نہیں ملا، نابالغ بچی بغیر علاج کے ایمبولینس میں گھنٹوں تک درد سے تڑپتی رہی، دردناک خبر یہ ہے کہ معصوم بچی اب اس دنیا میں نہیں رہی، اس واقعہ نے بہار کے صحت کے نظام کو بے نقاب کردیا ہے۔ ہم وزیر اعلیٰ نتیش کمار سے فوری طور پر ریاست کے وزیر صحت کا استعفیٰ لینے کا مطالبہ کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی اس وقت تک یہ جنگ لڑتی رہے گی جب تک لڑکی اور اس کے خاندان کو اس معاملے میں انصاف نہیں مل جاتا۔

کانگریس نے اتوار کو کہا کہ بہار میں نابالغوں کے ساتھ عصمت دری اور بربریت کے گھناؤنے واقعات ہو رہے ہیں اور بدمعاشوں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی جا رہی ہے۔ اس طرح کے واقعات بہار میں نام ونہاد گڈ گورننس کو بے نقاب کرتے ہیں۔ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر رنجیت رنجن اور پارٹی ترجمان ڈاکٹر شمع محمد نے آج یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ بہار میں بیٹیاں محفوظ نہیں ہیں، وہاں قانون کی حکمرانی ختم ہو چکی ہے، لڑکیوں کے خلاف گھناؤنے جرائم ہوتے ہیں اور ہسپتال متاثرین کا علاج کرنے سے انکاری ہیں لیکن حکومت نہ تو مجرمانہ مقدمہ درج کرتی ہے اور نہ ہی کسی کے خلاف کوئی کارروائی کی جارہی ہے۔

ان کا کہنا تھا کہ 26 مئی کو ریاست کے مظفر پور میں ایک دل دہلا دینے والا واقعہ پیش آیا جس میں ایک نابالغ لڑکی کے ساتھ گھناؤنا جرم کیا گیا۔ لڑکی کا گلا کاٹا گیا اور اس کے جسم پر کئی ہولناک وار کیے گئے۔ اطلاعات کے مطابق اس درندگی کو انجام دینے والا 34 سالہ شخص اس سے قبل بھی ایسے واقعات میں ملوث رہا ہے۔ نابالغ لڑکی کے قتل کے لیے ریاست کی جنتا دل یو۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت کو ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے انہوں نے سوال کیا کہ بہار میں اس طرح کے واقعات کیوں ہو رہے ہیں اور مجرمانہ رجحانات کے حامل لوگ اتنی آزادانہ طور پر کیسے گھوم رہے ہیں۔ انہوں نے اس معاملے میں تفصیلی معلومات دیتے ہوئے کہا کہ لڑکی کے گھر والوں نے بتایا کہ مظفر پور میں لڑکی کی حالت بہتر نہیں ہو رہی ہے، اس لیے اسے تشویشناک حالت میں ایمس پٹنہ ریفر کیا گیا، لیکن وہاں بھی ڈاکٹروں نے انکار کردیا۔ ایمس پٹنہ میں کہا گیا کہ یہ چھٹیوں کا وقت ہے، کئی شعبوں کے ڈاکٹروں کو لڑکی کے علاج کے لیے حتمی طور پر علاج کرنا پڑے گا۔ لڑکی کو ایمس میں بھی لے جایا گیا، جہاں اسے گھنٹوں ایمبولینس میں رکھا گیا۔

بہار اسمبلی انتخاب لڑیں گے چراغ پاسوان! ایل جے پی پارلیمانی بورڈ کا فیصلہ

بہار اسمبلی انتخابات کو لے کر سیاسی سرگرمیاں تیز ہوگئی ہیں۔ سبھی سیاسی پارٹیاں اپنی حکمت عملی کو آخری شکل دینے میں لگی ہیں۔ لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) کے پارلیمانی بورڈ نے بھی اس سلسلے میں میٹنگ کر کے بڑا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے تحت مرکزی وزیر اور ایل جے پی (رام ولاس) کے قومی صدر چراغ پاسوان بھی آئندہ اسمبلی انتخابات میں میدان میں اتریں گے۔ اس فیصلہ سے پارٹی کارکنوں میں بھرپور جوش پیدا ہونے کی بات کہی جا رہی ہے۔ ایل جے پی کے ایم پی ارون بھارتی نے ٹوئٹ کر کے چراغ پاسوان کے انتخاب لڑنے کے فیصلے کی تصدیق کی ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا ہے کہ پارٹی کارکنان کی بھی یہی خواہش ہے کہ اس مرتبہ وہ کسی محفوظ سیٹ سے نہیں بلکہ ایک عام سیٹ سے انتخاب لڑیں تا کہ یہ پیغام جائے کہ وہ اب صرف ایک طبقہ نہیں پورے بہار کی قیادت کرنے کے لیے تیار ہیں۔ 'این ڈی ٹی وی انڈیا' کی خبر کے مطابق چراغ پاسوان نے حال ہی میں بہار کی سیاست میں فعال کردار ادا کرنے کی خواہش ظاہر کی تھی۔ میٹنگ میں پارٹی نے طے کیا کہ چراغ نہ صرف انتخابی تشہیر میں فعال رہیں گے بلکہ خود کسی اہم سیٹ سے امیدوار بھی ہوں گے۔ کہا جا رہا ہے کہ انتخاب لڑنے سے بہار میں این ڈی اے اتحاد کو مزید مضبوطی ملے گی۔ ان کی نوجوان شبیہ اور بہار کی ترقی کے لیے ان کی 'بہار فرسٹ، بہاری فرسٹ' کی سوچ کو عوام کے درمیان لے جانے کی حکمت عملی بنائی گئی ہے۔

مہاراشٹر: 'پیاز کی تباہ شدہ فصل پر مناسب معاوضہ دیا جائے

ایک لاکھ روپے فی ایکڑ معاوضہ دیا جائے، وزیر اعلیٰ کو بھیجے گئے خط میں کسانوں کا مطالبہ

مہاراشٹر میں مئی کے مہینے میں ہونے والی غیر معمولی بارش نے ریاست کے کئی اضلاع میں پیاز سمیت دیگر نقد آور فصلوں کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ کسانوں کے ایک اہم تنظیم 'مہاراشٹر ریاست کاندا اُتپادک سنگٹھن' نے وزیر اعلیٰ کو خط لکھ کر مطالبہ کیا ہے کہ متاثرہ کسانوں کو فی ایکڑ ایک لاکھ روپے کا معاوضہ دیا جائے۔ تنظیم کے صدر بھرت دگھولے اور ناسک کے نمائندے جے دیپ بھدانے کی طرف سے بھیجے گئے اس خط میں کہا گیا ہے کہ چھ مئی سے ہونے والی مسلسل بارش نے ریاست کے اہم پیاز پیدا کرنے والے اضلاع جیسے جلگاؤں، دھولے، ناسک، احمد نگر، چھترپتی سنبھاجی نگر، پونے، سولاپور، بیڈ، دھاراشیو، سانگلی، بلڈھانہ، اکولا، پربھنی اور جالنا کو بری طرح متاثر کیا ہے۔

خط میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ نہ صرف کھیتوں میں کھڑی فصلیں تباہ ہوئی ہیں بلکہ وہ پیاز جو نکال کر رکھی گئی تھی، مگر مناسب طریقے سے ذخیرہ نہ ہوسکا، وہ بھی خراب ہوگئی ہے۔ اس صورت حال میں تنظیم نے مطالبہ کیا ہے کہ جن کسانوں نے اپنی فصل مارکیٹ میں کم قیمت پر بیچنے پر مجبور ہو کر نقصان اٹھایا ہے، انہیں دو ہزار روپے فی کوئنٹل سبسڈی دی جائے۔ ادھر بیڈ ضلع کے اشٹی تعلقہ سے موصول ہونے والی رپورٹ کے مطابق صرف اس علاقے میں 3894 ہیکٹیئر سے زائد زرعی اراضی پر کھڑی فصلیں تباہ ہو چکی ہیں۔ پورے ضلع میں متاثرہ رقبہ 3930 ہیکٹیئر سے زیادہ ہے۔ اشٹی کے دھامن گاؤں کے کسانوں نے بتایا کہ انہوں نے انار، پیاز اور ٹماٹر جیسی فصلیں لاکھوں روپے خرچ کر کے تیار کی تھیں، مگر اب ان کی محنت اور سرمایہ سب پانی میں بہہ گیا۔ کسان سنجے بھاؤ صاحب نے بتایا کہ انہوں نے کئی بار زرعی افسران سے رابطہ کیا لیکن تاحال کوئی سروے یا جائزہ لینے والا ان کے کھیت تک نہیں پہنچا۔

اسی گاؤں کے راج کمار پانڈورنگ چودھری نے بتایا کہ انہوں نے کیلے کی فصل پر 5.2 لاکھ روپے خرچ کیے تھے اور بینک سے قرض بھی لیا تھا، لیکن بارش کی وجہ سے ان کی فصل گلنے لگی ہے۔ انہوں نے حکومت سے فوری مالی امداد کی اپیل کی ہے۔ مسئلہ اس وقت مزید سنگین ہوگیا جب یہ انکشاف ہوا کہ نقصان کا جائزہ لینے والے سرکاری زرعی ملازمین اس وقت ہڑتال پر ہیں۔ کسانوں کا کہنا ہے کہ جب تک سرکاری طور پر 'پنچنامہ' نہیں کیا جائے گا، تب تک انہیں معاوضہ نہیں ملے گا۔ کسانوں نے حکومت سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر فصلوں کا سروے کرایا جائے، نقصانات کا تخمینہ لگایا جائے اور متاثرہ کسانوں کو جلد از جلد مالی امداد فراہم کی جائے تا کہ وہ دوبارہ کاشت کے قابل ہوسکیں۔ اب محض وعدوں اور یقین دہانیوں سے کام نہیں چلے گا۔

دہلی: 'مدراسی کیمپ بلڈوزر کارروائی'

عاپ ریاستی صدر سوربھ بھاردواج کا بی جے پی پر سخت حملہ

نئی دہلی۔ دہلی میں جھگی بستی کو منہدم کرنے کے معاملہ پر عام آدمی پارٹی کے ریاستی صدر سوربھ بھاردواج نے وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا پر جم کر حملہ بولا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کل دہلی کی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کسی جھگی بستی کو نہیں توڑا جائے گا اور آج ہی بارا پلا مدراسی کیمپ کو بلڈوزر کارروائی کے ذریعہ اجاڑ دیا گیا۔ ہزاروں لوگوں کے سروں سے چھت چھین لی گئی۔ سوربھ بھاردواج نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کیا جس میں انہوں نے تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ کو بھی ٹیگ کیا ہے۔ مدراسی کیمپ کو توڑنے پر انہوں کہا کہ "وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالین کو بی جے پی قومی راجدھانی میں تمل ناڈو کے لوگوں کے ساتھ کیسا سلوک کرتی ہے اسے بے نقاب کرنا چاہئے۔" دوسری جانب مدراسی کیمپ میں بلڈوزر کارروائی کو لیکر عام آدمی پارٹی کے کارکنان میں بھی کافی غم وغصہ ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ جو لوگ کئی سالوں سے مدراسی کیمپ میں رہتے تھے ان کے مکان منہدم کردیے گئے۔ کیجریوال کی حکومت میں جو نہیں ہوا وہ اب دہلی میں ریکھا گپتا کی حکومت میں ہورہا ہے۔ دہلی کے جنگ پورہ واقع مدراسی کیمپ میں یہ مہم دہلی ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ڈی ڈی اے) کے ذریعہ دہلی ہائی کورٹ کے حکم پر چلائی جارہی ہے۔ عدالت نے یکم جون سے تجاوزات ہٹائے جانے کا حکم دیا تھا۔ بتایا جارہا ہے کہ مانسون کے دوران بارا پلا نالے میں آبی جماؤ کی پریشانی کو لیکر یہ انہدامی کارروائی کی جارہی ہے، تاکہ نالے کی صفائی کو یقینی بنایا جاسکے۔ قابل ذکر ہے کہ حال ہی میں دہلی میں بی جے پی حکومت کے 100 دن پورے ہونے پر منعقد ایک پروگرام میں دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے کہا تھا کہ جھگیوں کو توڑنا ہمارا مقصد نہیں ہے۔ انہیں مستقل مکان فراہم کرانا ہمارا مقصد ہے۔ جھگی والے وہیں رہیں گے، لیکن بہتر سہولیات کے ساتھ رہیں گے۔ ریکھا گپتا کے اس بیان کے بعد ہی مدراسی کیمپ میں بلڈوزر کارروائی ہوئی ہے، پورے جھگی کو ہٹا کر میدان کردیا گیا ہے۔

نتیش بی جے پی کے ساتھ رہتے ہوئے خصوصی ریاست کی بات نہیں کرتے: پشپم پریا

کشن گنج۔(یواین آئی) دی پلورلز پارٹی کی قومی صدر پشپم پریا چودھری نے اتوار کو خصوصی ریاست کے معاملے پر بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ساتھ ہونے کے باوجود مسٹر کمار اپنے اتحادی ساتھی کے ساتھ ریاست کو خصوصی درجہ دینے کی بات نہیں کرتے ہیں۔ مس چودھری اسمبلی انتخابات کے پیش نظر پارٹی کی پر جوش 'مہایان یاترا' کے تحت اتوار کو کشن گنج پہنچیں، جہاں انہوں نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے اپنی پارٹی کے وژن اور انتخابی حکمت عملی پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا، دی پلورلز پارٹی بہار کی ترقی اور جامع سیاست کے لیے پرعزم ہے۔ ہمارا مقصد بہار کو ایک نئی سمت دینا ہے، جہاں ہر طبقے کی آواز سنی جائے۔ مہایان یاترا کے ذریعے ہم لوگوں کے درمیان جاکر ان کے مسائل سمجھیں گے اور حل پیش کریں گے۔ "خصوصی ریاست کے معاملے پر سوال پوچھے جانے پر دی پلورلز پارٹی کی قومی صدر نے کہا کہ مجھے تو یاد نہیں ہے کہ نتیش کمار نے کبھی بھی بی جے پی کے ساتھ رہتے ہوئے خصوصی ریاست کے مطالبے کی بات کی ہو۔ آپ بھی جانتے ہیں کہ خصوصی ریاست کا مسئلہ نتیش کمار کی سیاسی چال کے سوا کچھ نہیں ہے۔

آسام میں پاکستان سے ہمدردی رکھنے والے 81 لوگ سلاخوں کے پیچھے: ہمنتا بسوا سرما

گوہاٹی: آسام کے وزیر اعلیٰ ہمانتا بسوا سرما نے اتوار کو کہا کہ دو مزید گرفتاریوں کے ساتھ، 81 غدار جنہوں نے سوشل میڈیا پوسٹوں میں پاکستان کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا تھا، اب سلاخوں کے پیچھے ہیں۔ حالیہ گرفتاریاں کامروپ اور سونیت پور اضلاع سے کی گئیں۔ سونیت پور پولیس نے ملزم محمد دلبر حسین کو گرفتار کیا جب کہ کامروپ پولیس نے ملزم حفیظ الرحمن کو سوشل میڈیا پر اپنی پوسٹس میں پاکستان سے ہمدردی کا اظہار کرنے پر گرفتار کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکام سوشل میڈیا پر ملک مخالف پوسٹس پر نظر رکھے ہوئے ہیں اور کارروائی کر رہے ہیں۔ سرما نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ "81 ملک دشمن اب تک پاکستان کے ساتھ ہمدردی کرنے پر سلاخوں کے پیچھے ہیں۔ یکم جون کو انہوں نے کہا کہ سونیت پور پولیس نے محمد دلبر حسین کو گرفتار کیا اور کامروپ پولیس نے حفیظ الرحمان کو گرفتار کیا۔ ہمارا انتظام سوشل میڈیا پر ملک مخالف پوسٹوں پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہے اور کارروائی کر رہا ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ آسام حکومت مبینہ ملک مخالف سوشل میڈیا پوسٹس کے خلاف اندھا دھند کارروائی کر رہی ہے۔ حکومت کا ماننا ہے کہ اس طرح کی پوسٹیں معاشرے میں دشمنی کو فروغ دیتی ہیں۔ حالیہ مہینوں میں پہلگام حملے کے بعد ایسے کئی معاملے سامنے آئے۔ یہ کیس کسی ایک ریاست سے نہیں بلکہ پورے ملک سے سامنے آئے ہیں۔ دریں اثنا، این آئی اے نے پاکستان کے لیے جاسوسی سے متعلق کیس میں بڑے پیمانے پر تلاشی مہم چلائی۔ آسام سمیت 8 ریاستوں میں 15 مقامات پر چھاپے مارے گئے۔ یہ کارروائی دہلی، مہاراشٹر (ممبئی)، ہریانہ، اتر پردیش، راجستھان، چھتیس گڑھ، آسام اور مغربی بنگال کی ریاستوں میں پاکستانی خفیہ ایجنسیوں سے منسلک مشتبہ افراد کے ٹھکانوں پر کی گئی۔

ملک کے عوام آئین کو کمزور نہیں ہونے دیں گے: جولی

الور یکم جون (یواین آئی) راجستھان میں اپوزیشن لیڈر ٹکا رام جولی نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر آئین کو کمزور کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا ہے کہ ملک کے عوام آئین کے ٹکڑے کرنے کے اس کے خواب کو کبھی پورا نہیں ہونے دیں گے۔ مسٹر جولی اتوار کو الور دیہی اسمبلی حلقہ کے دادھا گاؤں میں بھارت رتن ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے مجسمہ کی نقاب کشائی کی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر امبیڈکر کے تیار کردہ دنیا کے سب سے بڑے آئین کی حفاظت کے لیے پورا ملک کانگریس پارٹی کے ساتھ متحد ہو کر کھڑا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی ہدایت پر آئین کے تحفظ کے لیے ملک بھر میں آئین بچاؤ ریلی کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ملک اور ریاست کے حالات بد سے بدتر ہوتے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر امبیڈکر نہ صرف آئین کے معمار تھے بلکہ وہ ایک عظیم ماہر اقتصادیات بھی تھے۔ انہوں نے سمبل آف نالج کی جو حصولیابی حاصل کی اس کی گونج بیرون ممالک میں بھی ہے۔ ایک عام گھرانے سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹر امبیڈکر نے تعلیم کے میدان میں ملک کو ترقی کی راہ پر لے جانے کی بنیاد رکھی۔ انہوں نے کہا کہ جدید ہندوستان کے معاشی ڈھانچے کو ترقی دینے اور معاشی نظریات اور ان کے تجزیہ میں ان کی بے مثال شراکت کو کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا۔

دہلی میں الیکٹرک گاڑیاں خریدنے والوں کو سبسڈی دی جائے گی

نئی دہلی۔ دہلی میں الیکٹرک گاڑی خریدنے کے تعلق سے ایک خوشخبری ہے۔ دراصل، دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے ہفتہ یعنی 31 مئی کو اعلان کیا کہ دہلی حکومت دہلی میں الیکٹرک گاڑیوں کو اپنانے کو فروغ دینے کے لیے اپنی نئی پالیسی میں لوگوں کو سبسڈی دے گی۔ ایروٹیکس، 2025 کانفرنس میں اختتامی تقریر کرتے ہوئے، انہوں نے فضائی آلودگی سے نمٹنے کے لیے دہلی حکومت کے مختلف اقدامات کے بارے میں جانکاری دی۔ وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے کہا کہ تمام گاڑیوں بشمول پرائیویٹ گاڑیوں کو الیکٹرک گاڑیوں (ای وی) میں تبدیل کرنا ایک بڑا وژن ہے جس کے لیے دہلی حکومت نئی ای وی پالیسی لا رہی ہے۔ انہوں نے کہا، ہم لوگوں سے الیکٹرک گاڑیاں خریدنے کی اپیل کریں گے، جس کے لیے انہیں سبسڈی دی جائے گی۔" گپتا نے یہ بھی کہا کہ فضائی آلودگی سال بھر کا مسئلہ ہے جس کے لیے مسلسل کوششوں کی ضرورت ہوتی ہے، جس کے لیے ان کی حکومت سڑکوں پر دھول سے نمٹنے کے لیے سال بھر میں 1000 پانی کے چھڑکنے والوں کی خدمات حاصل کر رہی ہے۔

دہلی: سی بی آئی کی بڑی کارروائی، آئی آر ایس افسر 25 لاکھ روپے کی رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار

نئی دہلی۔ سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) نے 31 مئی کو ایک سنگین بدعنوانی کے الزام میں 2007 بیچ کے ایک سینئر انڈین ریونیو سروس (آئی آر ایس) افسر امت کمار سنگھل کو 25 لاکھ روپے کی رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا۔ اس کے ساتھ ایک اور شخص ہرش کوتک کو بھی گرفتار کیا گیا ہے۔ دونوں ملزمان کے خلاف سی بی آئی نے کیس درج کرلیا ہے۔ الزام ہے کہ ان دونوں نے ایک کاروباری سے 45 لاکھ روپے کی رشوت کا مطالبہ کیا تھا۔ یہ رشوت محکمہ انکم ٹیکس کی جانب سے کسی طرح کی کارروائی کو روکنے کے لیے مانگی گئی تھی۔ واضح ہو کہ امت کمار سنگھل پیشے سے آئی آر ایس افسر ہیں۔ وہ اس وقت نئی دہلی واقع محکمہ انکم ٹیکس میں ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل کے عہدہ پر تعینات ہیں۔ جبکہ دوسرا ملزم بچولیا ہے، جس نے رشوت لینے کے عمل میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ سی بی آئی کی ابتدائی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ امت کمار سنگھل نے ہرش کوتک کی مدد سے شکایت کنندہ سے کل 45 لاکھ روپے کا مطالبہ کیا تھا۔ رشوت نہ دینے کی صورت میں امت کمار سنگھل نے شکایت کنندہ کو قانونی کارروائی، بھاری جرمانے اور ہراسانی کی دھمکی دی تھی۔ شروعات میں 25 لاکھ روپے کی ٹوکن رقم دینے پر اتفاق ہوا تھا۔ حالانکہ اس دوران ہی سی بی آئی نے آئی آر ایس افسر کو حراست میں لے لیا۔

قابل ذکر ہے کہ سی بی آئی نے بدعنوانی کی شکایت ملنے کے بعد منصوبہ بند طریقہ سے جال بچھایا اور ملزمان کو رشوت کی رقم لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کرلیا۔ پہلے تو شکایت کنندہ کی اطلاع پر سی بی آئی نے ہفتہ کو ایف آئی آر درج کی۔ سی بی آئی نے بچولیا ہرش کوتک کو موہالی میں سرکاری ملازم کی رہائش گاہ پر شکایت کنندہ سے 25 لاکھ روپے کی رشوت کا مطالبہ کرتے اور قبول کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا۔ اس کے بعد کلیدی ملزم امت کمار سنگھل کو بھی وسنت کنج واقع ان کی رہائش گاہ سے گرفتار کیا گیا۔

تیج پرتاپ نے پارٹی اور خاندان سے نکالے جانے کے بعد خاموشی توڑی

والدین کو یاد کرتے ہوئے کیا جذباتی پوسٹ، 'میری ساری دنیا آپ دونوں ہیں، ہمیشہ خوش رہیں'

پٹنہ۔(یواین آئی) راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے قومی صدر لالو پرساد یادو اور سابق وزیر اعلیٰ رابڑی دیوی کے بڑے بیٹے تیج پرتاپ یادو نے پارٹی اور خاندان سے نکالے جانے کے بعد آج اپنی خاموشی توڑتے ہوئے اپنے والدین کے لیے ایک جذباتی پیغام لکھا اور اپنے ساتھ سیاست کرنے کا الزام لگایا ہے۔ چھ سال تک پارٹی اور خاندان سے نکالے جانے کے بعد تیج پرتاپ یادو نے اس پورے معاملے پر پہلی بار بیان دیا ہے۔ تیج پرتاپ یادو نے اپنی خاموشی توڑتے ہوئے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے والدین، لالو پرساد یادو اور رابڑی دیوی کے لیے ایک جذباتی پوسٹ شیئر کی ہے۔ اس پوسٹ میں تیج پرتاپ نے اپنے والدین کو 'اپنی کل دنیا' قرار دیا ہے۔ تیج پرتاپ یادو نے اتوار کو ایکس پر پوسٹ کیا۔ ان کا یہ جذباتی پوسٹ ان کے والدین کے لیے ہے۔ جس میں انہوں نے لکھا کہ ممی پاپا ہی ان کی دنیا ہیں۔ انہوں نے لکھا، میرے پیارے ممی پاپا.... میری پوری دنیا آپ دونوں میں ہی سمائی ہوئی ہے۔ آپ اور آپ کا حکم بھگوان سے بڑا ہے۔ آپ ہیں تو سب کچھ ہے میرے پاس۔ مجھے صرف آپ کا اعتماد اور پیار چاہئے اور کچھ نہیں۔

تیج پرتاپ نے اپنے والد لالو پرساد یادو کی سیاسی وراثت کو بھی یاد کیا اور کہا کہ پاپا اگر آپ نہ ہوتے تو نہ یہ پارٹی ہوتی اور نہ ہی میرے ساتھ سیاست کرنے والے کچھ جے چند جیسے لالچی لوگ۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے اپنی والدہ اور والد کی صحت مند اور خوشگوار زندگی کی خواہش کی۔ غور طلب ہے کہ ایک خاتون کے ساتھ مسٹر تیج پرتاپ یادو کی تصویر اور ویڈیو وائرل ہونے کے بعد آر جے ڈی سربراہ مسٹر یادو نے 25 مئی کو سوشل نیٹ ورکنگ سائٹ پر پوسٹ کر کے اپنے بڑے بیٹے تیج پرتاپ کو پارٹی اور خاندان سے نکالے جانے کی اطلاع دی تھی۔ انہوں نے لکھا تھا کہ ذاتی زندگی میں اخلاقی اقدار کو نظر انداز کرنا سماجی انصاف کے لیے ہماری اجتماعی جدوجہد کو کمزور کرتا ہے۔ بڑے بیٹے کی سرگرمیاں، عوامی طرز عمل اور غیر ذمہ دارانہ رویہ ہماری خاندانی اقدار اور سنسکار کے مطابق نہیں ہے۔ اس لیے مندرجہ بالا حالات کے پیش نظر میں اسے پارٹی اور خاندان سے نکالتا ہوں۔ اب سے اس کا پارٹی اور خاندان میں کسی قسم کا کوئی کردار نہیں ہوگا۔ اسے چھ سال کے لیے پارٹی سے نکالا جاتا ہے۔ وہ اپنی ذاتی زندگی کے اچھے اور برے اور خوبیوں اور خامیوں کو دیکھنے میں خود اہل ہے۔ اس سے جن لوگوں کے بھی تعلقات ہوں گے وہ اپنی صوابدید سے فیصلہ کریں۔ میں ہمیشہ عوامی زندگی میں عوامی شرم کا حامی رہا ہوں۔ خاندان کے فرمانبردار افراد نے عوامی زندگی میں اس خیال کو اپنایا اور اس پر عمل کیا۔ شکریہ۔

اس سے قبل 24 مئی کو تیج پرتاپ یادو کے سوشل میڈیا اکاؤنٹ سے ایک لڑکی کے ساتھ تصویر پوسٹ کرتے ہوئے لکھا گیا تھا، میں تیج پرتاپ یادو اور اس تصویر میں میرے ساتھ نظر آنے والی لڑکی انوشکا یادو ہے۔ ہم دونوں ایک دوسرے کو پچھلے 12 سالوں سے جانتے ہیں اور ایک دوسرے سے پیار بھی کرتے ہیں۔ ہم گزشتہ 12 سالوں سے ریلیشن شپ میں رہ رہے ہیں۔ میں کافی دنوں سے آپ سب کو یہ بتانا چاہتا تھا لیکن سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کیسے کہوں.... اس لیے آج اس پوسٹ کے ذریعے میں اپنے دل کی باتیں آپ سب سے شیئر کر رہا ہوں۔ مجھے امید ہے کہ آپ سب میری باتوں کو سمجھیں گے۔" کچھ دیر بعد اس پوسٹ کو ڈیلیٹ کردیا گیا۔ پوسٹ کے تقریباً پانچ گھنٹے بعد تیج پرتاپ نے اپنے ایکس اکاؤنٹ سے پوسٹ کیا اور بتایا کہ ان کا اکاؤنٹ ہیک ہوگیا ہے اور یہ جعلی پوسٹ ہے اور فوٹو ایڈٹ کیا گیا ہے۔ تاہم ان کے اس دعوے کے بعد چھ تصاویر اور دو ویڈیوز وائرل ہوگئے۔ اس میں ان کی شادی سے لے کر کرواچوتھ منانے کے دعوے کیے جارہے ہیں۔

واروک یونیورسٹی طلباء کی ہمہ جہت ترقی کو یقینی بناتی ہے: اجے ٹیلی

نئی دہلی (یواین آئی) برطانیہ کی معروف تحقیقی یونیورسٹیوں میں سے ایک واروک یونیورسٹی نے 60 سال مکمل ہونے کے موقع پر ہندوستان کے ساتھ اپنے تعلقات کو مضبوط بنانے کی کوششیں تیز کر دی ہیں۔ اسی سلسلے میں یونیورسٹی کے گلوبل چیف کمیونیکیشنز، مارکیٹنگ اور کنٹینٹ آفیسر اجے ٹیلی اور ڈائرکٹر آف کمیونیکیشنز کارپوریٹ برانڈ ستنام رانا گرانڈلی نے یونیورسٹی کے 60 سال مکمل ہونے کے موقع پر ہندوستان کا دورہ کیا اور طلباء اور دیگر لوگوں سے بات چیت کی۔ مسٹر ٹیلی اور محترمہ رانا گرنڈلی نے اتوار کو یہاں نامہ نگاروں کو بتایا کہ یونیورسٹی میں ہندوستان سے طلباء کی ایک بڑی تعداد زیر تعلیم ہے۔ اس کے پیش نظر یونیورسٹی ہندوستان کو بہت زیادہ ترجیح دیتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یونیورسٹی میں نہ صرف اعلیٰ سطح کا علمی ماحول بنایا گیا ہے بلکہ ثقافتی پروگراموں کو بھی خصوصی اہمیت دی جاتی ہے۔ یونیورسٹی میں ہولی، دیوالی اور پنجابی تہوار بھی منائے جاتے ہیں۔ وہاں لنگر کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔ اس موقع پر دونوں عہدیداروں نے یونیورسٹی کی تعلیم، تحقیق اور صنعتی شراکت کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ انہوں نے ٹاٹا گروپ کے ساتھ 25 سالہ شراکت داری کا بھی ذکر کیا۔

قربانی کا فلسفہ اللہ کی خاطر ہر قربانی دینے کو تیار رہنا ہے: علماء

دیوبند: یکم/ جون (فیروز خان) دین اسلام مکمل ضابطہ حیات ہے جو اپنے پیروکاروں کی زندگی کے ہر شعبہ میں رہنمائی کرتا ہے دین اسلام کے پانچ بنیادی ارکین میں توحید، نماز، روزہ، زکوۃ اور حج شامل ہیں تہذیب برحق نے مسلمانوں کو خوشی منانے کے مواقع بھی فراہم کئے ہیں، مسلمان سال میں دو عیدین یعنی عیدالفطر اور عیدالاضحی بھرپور دینی جوش و جذبے سے مناتے ہیں۔ عیدالفطر ماہ رمضان المبارک کے اختتام پر یکم شوال کو جبکہ عیدالاضحی ماہ ذوالحجہ کی دس تاریخ کو منائی جاتی ہے۔ اسلامی سال کے آخری ماہ یعنی ذوالحجہ میں صاحب استطاعت مسلمان حج کا فریضہ ادا کرنے کے ساتھ سنت ابراہیمی کی پیروی میں اللہ کی راہ میں جانور بھی قربان کرتے ہیں حج بیت اللہ اور قربانی کا مقصد اللہ تعالی کی رضا حاصل کرنا ہوتا ہے حج جہاں مسلمانوں کے اجتماعی اتحاد کا مظہر ہے وہیں قربانی کا فلسفہ اللہ کی خاطر ہر قربانی دینے کو تیار رہنا ہے ان خیالات کا اظہار دارالعلوم وقف دیوبند کے نائب مہتمم اور حجۃ الاسلام اکیڈمی کے ڈائرکٹر مولانا محمد ڈاکٹر شکیب قاسمی نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ذوالحجہ میں ہر نیک عمل کا بہت ثواب ملتا ہے مگر دس ویں ذوالحجہ کا دن سب سے زیادہ معظم ہے خدائے بزرگ برتر نے اس دن کی فجر کی قسم کھائی ہے اسلئے اس دن میں ہر ایک نیک عمل بڑی فضیلت رکھتا ہے، مگر اس دن سب سے زیادہ محبوب عمل قربانی کرنا ہے۔ دارالعلوم دیوبند کی مجلس شوری کے اہم رکن مولانا سید انظر حسین میاں نے کہا کہ اسلام دین فطرت ہے یہ انسانیت کے لئے خداوند کریم کا آخری پیغام اور سب سے بڑا انعام ہے جس کی وضاحت حجۃ الوداع پر نازل ہونے والی اس آیت مبارکہ سے ہوتی ہے (آج ہم نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کردیا اور تم پر اپنے انعامات کی انتہا کردی اور تمہارے لئے طریقہ حیات کے طور پر اسلام ہی کو پسند فرمایا) مولانا سید انظر حسین میاں نے کہا کہ قربانی واجب ہونے کی شرائط یہ ہیں (1) مسلمان ہونا (۲) مقیم ہونا (۳) مالک نصاب ہونا یہاں مالداری سے مراد وہی ہے جس پر جس سے صدقہ فطر واجب ہوتا ہے۔ وہ مراد نہیں جس سے زکوۃ واجب ہوتی ہے (۴) حریت یعنی آزاد ہونا جو آزاد نہ ہو اس پر قربانی واجب نہیں ہے کہ غلام کے پاس مال ہی نہیں ہے لہذا عبادت عالیہ اس پر واجب نہیں، مرد ہونا اس کے لئے شرط نہیں عورتوں پر بھی قربانی واجب ہے جس طرح مردوں پر واجب ہوتی ہے۔ قربانی ہر مسلمان مرد، عورت، عاقل، بالغ اور مقیم پر واجب ہے۔ جس کی ملکیت میں ساڑھے باون تولہ چاندی یا اس کی قیمت کا مال اس کی حاجت اصلیہ سے زائد ہو۔ یہ مال خواہ سونا، چاندی یا اس کے زیورات ہوں یا مال تجارت۔ دارالعلوم زکریا دیوبند کے مہتمم مولانا مفتی محمد شریف خان قاسمی کا کہنا ہے کہ قربانی سے مراد ہر وہ عمل ہے جسے اللہ تعالی کی رضا کے حصول، اجر و ثواب اور اس کی بارگاہ کا تقرب حاصل کرنے کے لئے انجام دیا جائے۔ بطور خاص جانور کی قربانی کو عربی میں "اضحیہ" کہتے ہیں۔ اس کی جمع اضاحی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ قربانی کی تاریخ بھی اتنی ہی قدیم ہے جتنی انسانی تاریخ لیکن امت مسلمہ ہر سال جو قربانی کرتی ہے یہ حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور ان کے لخت جگر حضرت اسماعیل علیہ السلام کی یادگار ہے۔ عیدالاضحی 10 ذی الحج کو منائی جاتی ہے، اسے عید قرباں یا بقرعید بھی کہا جاتا ہے۔ اسلام کی جتنی بھی عبادات، رسوم یا تہوار ہیں ان کے مقاصد دنیا کے تمام دیگر مذاہب اور اقوام سے منفرد اور اعلی و ارفع ہیں۔ نماز ہو یا روزہ، زکوۃ ہو یا حج، عیدالفطر ہو یا عید قرباں، سب کا مقصد مسلمانوں کو متقی بنانا ہے۔ قربانی کرنا اللہ کے خلیل حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے جو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کے لئے بھی باقی رکھی گئی ہے۔ یہ قربانی اتنی اہم ہے کہ اس کا بیان قرآن مجید کے علاوہ احادیث مبارکہ میں بھی آیا ہے۔ جامعہ الشیخ احمد مدنی کے مہتمم مولانا مزمل علی قاسمی نے قربانی کی فضیلت بیان کرتے ہوئے کہا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قربانی کے دن اللہ تعالی کے ہاں انسان کا کوئی عمل خون بہانے (قربانی کرنے) سے زیادہ پسندیدہ نہیں۔ قربانی کا جانور قیامت کے دن اپنے سینگوں، بالوں اور کھروں سمیت آئے گا اور بے شک اس کا خون زمین پر گرنے سے پہلے اللہ تعالی کے ہاں قبولیت حاصل کر لیتا ہے۔ پس دل کی خوشی کے ساتھ قربانی کیا کرو۔ انہوں نے بتایا کہ قربانی صرف تین دن کے ساتھ مخصوص ہے۔ دوسرے دنوں میں قربانی نہیں ہوتی۔ قربانی کے دن ذی الحجہ کی دسویں، گیارہویں اور بارہویں تاریخ ہے۔ ان ایام میں جب چاہے قربانی ہوسکتی ہے۔ البتہ پہلے دن قربانی افضل ہے۔ مدرسہ اسلامیہ اصغریہ دیوبند کے مہتمم مولانا سید ڈاکٹر تجمل حسین میاں نے کہا کہ قربانی نماز عید پڑھ کر کی جانی چاہئے۔ نماز عید سے پہلے قربانی کرنا جائز نہیں۔ چنانچہ حضرت جندب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بقرعید کے دن نماز پڑھنے کے بعد خطبہ دیا پھر قربانی کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس نے نماز سے پہلے ذبح کر لیا ہو تو اسے دوسرا جانور بدلہ میں قربانی کرنا چاہئے اور جس نے نماز سے پہلے ذبح نہ کیا ہو وہ اللہ کے نام ذبح کرے۔ اسی طرح براء ابن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے قربانی کے دن خطبہ دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نماز عید پڑھنے سے پہلے کوئی شخص (قربانی کا جانور) ذبح نہ کرے۔ بہتر یہ ہے کہ قربانی خود کرے، اگر خود نہ جانتا ہو تو کسی دوسرے مسلمان کو اپنی طرف سے ذبح کرنے کے لئے کہے۔ بوقت ذبح خود بھی موجود ہو۔ قربانی کے جانور کو بائیں پہلو پر قبلہ رخ لٹائیں اور بسم اللہ اللہ اکبر پڑھتے ہوئے تیز چھری سے ذبح کردیں۔ جانور کے سامنے چھری تیز نہ کریں اور نہ ہی ایک جانور کو دوسرے جانور کے سامنے ذبح کیا جائے۔

قربانی نفسانی خواہشات کی بھی ہونی چاہیے: نیر میاں

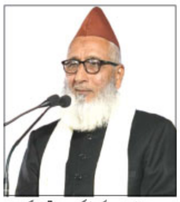

رودولی، ایودھیا (شاہد صدیقی): قربانی اسلام کا ایک اہم شعار ہے، جس کی بنیاد حضرت ابراہیم علیہ السلام کی عظیم سنت پر ہے۔ اسی سنت کو اجاگر کرتے ہوئے خانقاہ حضور شیخ العالم علیہ الرحمہ کے سجادہ نشین شاہ عمار احمد احمدی عرف نیر میاں نے ایک خصوصی بیان میں فرمایا کہ "قربانی کی حقیقت صرف جانور ذبح کرنے تک محدود نہیں بلکہ انسان کو اپنی نفسانی خواہشات کی قربانی بھی کرنی چاہیے۔" انہوں نے کہا کہ "حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جب رضائے الٰہی کے لیے اپنے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو قربان گاہ لے جانا گوارا کیا، تو اللہ تعالی نے ان کی اس بے مثال اطاعت و وفا کو اس قدر پسند فرمایا کہ فرزند کی جگہ جنت سے ایک دنبہ بھیج دیا اور اس عمل کو تا قیامت کے لیے یادگار بنادیا۔" حضرت نیر میاں نے فرمایا کہ چاہتوں اور خواہشات کو اللہ کی رضا پر قربان کرے، کیونکہ یہی اصل جہاد اکبر ہے۔ جیسے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے پہلے شیطان کو ٹھکرایا، اپنے نفس کو مغلوب کیا، اس کے بعد ظاہری قربانی کو پیش کیا۔ انہوں نے مزید وضاحت کی کہ "قربانی کے وقت مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ صرف جانور ذبح کرنے کے عمل کو نہ دیکھیں، بلکہ اپنے دلوں میں یہ نیت رکھیں کہ ہم یہ سب کچھ صرف اللہ تبارک وتعالی کی رضا کے لیے کررہے ہیں۔ جیسا کہ قرآن مجید میں سیدنا ابراہیم علیہ السلام کا قول نقل کیا گیا ہے: "بیشک میری نماز، میری قربانی، میرا جینا، میرا مرنا سب اللہ رب العالمین کے لیے ہے۔" (سورہ الانعام: 162) حضرت موصوف نے تاکید کے ساتھ کہا کہ "قربانی صرف نماز عید کے بعد ہی جائز ہے، اور اس میں ریاکاری، دکھاوا یا دنیاوی نمود کا کوئی شائبہ نہیں ہونا چاہیے۔ نیت خالص اللہ کی خوشنودی ہو، تب ہی یہ عبادت شرف قبولیت پاتی ہے۔" خانقاہ حضور شیخ العالم علیہ الرحمہ کے سجادہ نشین کا یہ پیغام نہ صرف عیدالاضحی کی روح کو اجاگر کرتا ہے بلکہ مسلمانوں کو اپنی زندگیوں میں قربانی کے حقیقی مفہوم کو اپنانے کی دعوت دیتا ہے۔ (شاہ عمار احمد احمدی "نیر میاں")

ماہ ذالحجہ بڑی عظمت والا ہے: عادلہ راؤ

سہارنپور (احمد رضا) اللہ رب العزت کے حوالہ سے اگر آپ اور ہم غور کریں تو ماہ ذالحج کو بڑی فضیلت حاصل ہے اس ماہ کی عبادات اللہ تعالی کو بہت پسند ہے اس لئے ہم پر لازم ہے کہ دس دن میں جس قدر بھی ممکن ہو اللہ تعالی کی حمد و ثنا کریں اور اللہ تعالی کا فضل حاصل کریں یہی ہم سب کے لئے افضل عمل ہوگا۔ "تحریک اصلاح خواتین" کے عنوان کے تحت یہاں معروف دینی تعلیم نسواں کی درسگاہ جامعہ الطیبات میں ایک پروگرام برائے مستورات منعقد ہوا جس میں جامعہ ہذا کی طالبہ مبشرہ میواتی نے قرآن کریم کی تلاوت کی اور حمد صبیحہ تعلیم گنگوہی نے پیش کی اور طیبہ میواتی نے نعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم پیش کی بعدہ جامعہ کی موقر معلمہ عادلہ راؤ نے عمل صالح کی اہمیت نیز عشرہ ذی الحجہ کی فضیلت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا عشرہ ذی الحجہ نیکیوں کا موسم بہار ہے حدیث شریف میں آتا ہے کہ ان دس دنوں میں نیک اعمال عند اللہ بہت محبوب ہیں لہذا تمام خواتین اسلام و طالبات ان دس دنوں میں خوب عبادات کا اہتمام کریں ان دس دنوں میں ایک روزہ ایک سال کے روزوں کے برابر ہے ان کے بعد جامعہ ہذا کی ناظمہ معلمہ عائشہ صدیقہ صاحبہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہر نفس کو موت کا ذائقہ چکھنا ہے بہترین مسلمان وہ ہے جو آخرت کی فکر کرے اور کل کیلئے نیک اعمال کا ذخیرہ اکٹھا کرے کیونکہ حدیث شریف میں ہے دنیا آخرت کی کھیتی ہے جیسا بیج ڈالوگے ویسی ہی فصل کاٹوگے یعنی نیک اعمال اختیار کروگے تو کل اس کا بہترین نتیجہ جنت کی شکل میں ملے گا ان کے بعد جامعہ ہذا کی پرنسپل معلمہ کریم بانو صاحبہ نے تعلیم و متعلقات تعلیم پر روشنی ڈالتے ہوئے طالبات کو ادب کی تلقین کی کہ ادب سے علم آتا ہے باادب بانصیب بےادب بےنصیب موصوفہ ہی دعا پر یہ پروگرام اختتام کو پہونچا جس میں جامعہ کی طالبات کے علاوہ شہر کی خواتین نے شرکت کی خصوصی شرکاء میں معلمہ رابعہ طیبی۔

حیی علی الفلاح سوسائٹی علی گڑھ کے زیر اہتمام اکیڈمک ایکسیلینز ایوارڈ کی تقریب

علی گڑھ (اسٹاف رپورٹر): حیی علی الفلاح سوسائٹی علی گڑھ اور ایم یو کالج علی گڑھ نے مشترکہ طور پر گزشتہ روز ایم یو کالج آڈیٹوریم میں اکیڈمک ایکسیلینس ایوارڈ سے نوازنے کے لیے ایک تقریب کا اہتمام کیا۔ تقریب کا آغاز الظفر فاؤنڈیشن علی گڑھ کے مولانا حیات رضا صاحب قبلہ کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اپنی تعلیمی وفلاحی کاموں سے معروف، سوسائٹی کے صدر وا ے ایم یو کے ممتاز پروفیسر مرزا محمد محسن نے صدر تقریب، مہمان خصوصی، مہمانان ذی وقار، دانشوران، اور معززین شرکاء کا پرتپاک استقبال کیا۔ آپ نے وقت کی نزاکت کے مد نظر اپنی سوسائٹی کے اغراض و مقاصد حاضرین تقریب کو بڑے مختصر طریقے سے آگاہ کرایا۔ آپ نے مزید بتایا کہ تقریب کا حقیقی مقصد قوم کے نوجوانوں میں پوشیدہ صلاحیتوں کو پہچاننا اور ان کی اکیڈمک کامیابیوں کے مطابق انہیں اعزاز سے نوازنا مقصود تھا۔ یہ پہلی بار ہے کہ حیی علی الفلاح سوسائٹی اور ایم یو کالج نے مشترکہ طور پر اس نوعیت کی تقریب کا اہتمام کیا ہے تاکہ ہماری قوم کی نئی نسل کو متاثر کیا جاسکے اور تعلیم کے میدان میں نمایاں کارہائے انجام دے سکیں۔ پروفیسر سید ابرار حسن، سابق ڈین، فیکلٹی آف میڈیسن، اے ایم یو تقریب کے مہمان خصوصی جنہوں نے کامیاب طلباء و طالبات کو مبارکبادی اور روشن کیریر کے لیے دعائیں دیں۔ محترم سید احمد مہدی حسینی (سیم) ہی ای او، پروفیکا، گڑگاؤں اور محترم سید عباس حسن نقوی، ایس ڈی ایم، فیروزآباد نے موجود طلباء و طالبات کو اپنے کیریر کو کیسے روشن بنائیں، پرکشش انداز، لفظ ولہجہ میں وہ سارے طریقوں سے آشنا کرایا جسے انہیں کیریئر میکنگ میں ضرورت ہے۔ صدر جلسہ پروفیسر علی امیر صاحب کی تقریر نہایت دلچسپ اور معلومات افزا رہی۔ آپ نے سوسائٹی کے کاموں کو بہتر بنانے کے لیے کئی مفید تجاویز پیش کیں اور قابل قدر مشورہ دیا کہ اس قسم کی تقریب منعقد ہونی چاہیے۔ محترم اسلم مہدی، سیکریٹری، حیی علی الفلاح سوسائٹی، نے تقریب کے موضوع پر ایک پریزینٹیشن دیا۔ انہوں نے اعزاز حاصل کرنے والوں کے ناموں کا بھی اعلان کیا۔ سوسائٹی کو اعزازات کے لیے کثیر تعداد میں طلباء و طالبات کی درخواستیں موصول ہوئیں تاہم ان میں سے صرف 30 کو اکیڈمک ایکسیلینز ایوارڈ سے نوازنے کے لیے انتخاب کیا گیا۔ اعزاز یافتگان میں چند کے نام ہیں: محترمہ سیدہ درخشاں (پی ایچ ڈی، دینیات) ڈاکٹر حیدر عباس حسین (ڈی ایم کارڈیالوجی)، محترم تراب حسین (مینجمنٹ) محترمہ سیدہ معصومہ (بائیو کیمسٹری) محترمہ فاطمہ شبیہ (ہیومینٹیز): محترم محمد عباس صفوی و محترمہ فاطمہ زہرا (انجینئرنگ) وغیرہ

آئی آئی ایم ٹی کالج میں سوامی وویکانند یوجنا کے تحت ٹیبلیٹ تقسیم تقریب

دیوبند: یکم/ جون (فیروز خان) آئی آئی ایم ٹی کالج ناگل میں سوامی وویکانند یوجنا کے تحت ٹیبلیٹ تقسیم پروگرام منعقد کیا گیا۔ جس میں صوبائی وزیراعلی کی اسکیم کے تحت بی ٹیک کے 52 طالب علموں کو ٹیبلیٹ تقسیم کئے گئے۔ ادارہ کی ڈائرکٹر ڈاکٹر انجو والیا نے طلباء میں ٹیبلیٹس تقسیم کرتے ہوئے کہا کہ یوگی حکومت میں نوجوانوں سمیت ہر طبقہ کی ترقی ہورہی ہے۔ حکومت کی جانب سے طلبہ کو ٹیبلیٹ دینے کا جو وعدہ کیا گیا تھا وہ پورا ہورہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سے طلباء کو اپنی پڑھائی میں کافی سہولت ملے گی۔ انہوں نے طلبہ سے کہا کہ وہ محنت اور لگن سے تعلیم حاصل کرتے ہوئے اپنے مقاصد حاصل کریں۔ پروگرام میں مہمان خصوصی کے طور پر پہنچے ناگل تھانہ انچارج رمیش چندر سنگھ نے ٹیبلیٹ پانے والے تمام 52 طلبہ و طالبات کو مبارکباد دی اور مشورہ دیا کہ وہ اپنے والدین، کالج اور حکومت کی طرف سے فراہم کردہ سہولیات کا بھرپور استعمال کرتے ہوئے اپنے تعلیمی مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے آگے بڑھتے رہیں۔

علی گڑھ کا دردناک سانحہ ناقابل برداشت

ہجوم کے ہاتھوں مسلم افراد پر تشدد ملی کونسل برہم!

سہارنپور (احمد رضا) ضلع کے علما کرام کی قیادت میں مسلم افراد کی حالت کا جائزہ لینے کی غرض سے علیگڑھ اسپتال کا دورہ کیا جانا اور زخمی مسلم افراد سے حالات معلوم کرنے پر شدید غم وغصہ کا اظہار کرتے ہوئے مذمتی ردعمل دیا اور کہا کہ مستقبل میں اس طرح کے حملہ برداشت نہی ہوں گے ظلم اور جبر کی انتہا کردی گئی ہے اترپردیش کے علی گڑھ ضلع کے اترولی علاقے میں 24 مئی کو پیش آنے والا دہشیانہ واقعہ ایک ایسے ہندوستان کی عکاسی کرتا ہے، جو جمہوریہ سے ہجوم راج کی طرف بڑھتا محسوس ہورہا ہے گاڑی میں بھینس کا گوشت لے جانے والے چار مسلم نوجوان ای ارباز، عقیل، قدیم، اور چاند (منا) کو ہندوتوادی بھیڑ نے محض شک کی بنیاد پر یرغمال بنایا، زدوکوب کیا اور نیم مردہ حالت میں چھوڑ دیا۔ یہ واقعہ محض ایک وقتی حملہ نہیں بلکہ ایک ایسی گہری فسطائی سوچ کا عکس ہے جو اقلیتوں کی شناخت، خوراک، لباس، عبادت، حتی کہ زندگی کے حق پر بھی سوالیہ نشان لگا رہی ہے۔ ریاستی اداروں کی خاموشی اور اکثریتی سماج کی بے حسی خود اس اخلاقی زوال کی علامت ہے، جس میں افواہ انصاف بن جاتی ہے، لاٹھی عدالت، اور تعصب آئین کی جگہ لے لیتا ہے۔ اسی پس منظر میں 30 مئی کو بعد جمعہ کل ہند کنوینر آل انڈیا ملی یوتھ آرگنائزیشن ملی کونسل مولانا ڈاکٹر عبدالمالک مغیثی نے علی گڑھ میڈیکل کالج اسپتال کا دورہ کیا اور زخمی نوجوانوں کی عیادت کی۔ انہوں نے متاثرین کو تسلی دی، ان کے حوصلے بلند کیے اور دعا کی کہ اللہ تعالی ان نوجوانوں کو صبر، شفا اور ایمان میں استقامت عطا فرمائے۔ مولانا نے اس موقع پر اس حملے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے ایک "جمہوری ہندوستان کی روح کے خلاف جرم" قرار دیا اور کہا کہ "جو لوگ ماب لنچنگ جیسے مظالم پر خاموش ہیں، وہ صرف مظلوموں کا ساتھ نہیں چھوڑتے بلکہ اپنے جمہوری حق کو بھی خود اپنے ہاتھوں سے قتل کرتے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ یہی وہ وقت ہے جب ملک کو اپنے ضمیر سے سوال کرنا ہوگا: کیا ہم اس ہندوستان میں جی رہے ہیں جہاں شک کی بنیاد پر موت دی جاتی ہے؟ کیا "وشوگرو" بننے کا خواب دیکھنے والی ریاستیں اپنے شہریوں کو تحفظ نہیں دے سکتیں؟ اگر ہاں، تو پھر خاموشی جرم ہے۔ متاثرین کی فوری مالی امداد بھی کی گئی، جو آل انڈیا ملی کونسل کے قومی صدر عاشق ملت مولانا حکیم محمد عبداللہ مغیثی کے محبین کی جانب سے پیش کی گئی، وفد میں شامل دورہ کرنے والوں میں مولانا اشفاق، حاجی انصار علی، حاجی انجینئر منظور علی، محمد واسع انجینئر، حافظ احکام رحمتی، وغیرہ ساتھ رہے

یو پی: گاڑی پلٹنے سے دو بھائیوں سمیت چھ کی موت

بارات میں نہیں آنا چاہتا تھا ادے ویر، موت کا آخری سفر

کانپور: یکم جون (پی این ایس) جمعہ کی آدھی رات کو باراتیوں سے بھری کار ہردوئی کے مجھی عالم نگر روڈ پر سڑک کے کنارے ایک کھائی میں پلٹ گئی۔ مجھیلا تھانہ علاقہ کے بھوپاپور واموڑ پر بے قابو کار الٹنے سے دو بھائیوں اور ان کے بہنوئی سمیت چھ افراد کی موت ہوگئی۔ کار میں سوار چھ باراتی زخمی بھی ہوئے۔ ان سبھی کو میڈیکل کالج سے لکھنؤ ٹراما سینٹر ریفر کردیا گیا ہے۔ گاڑی میں 12 افراد سوار تھے۔ ایک بار پھر اوور لوڈ گاڑی سڑک حادثے کا شکار ہوگئی۔ یقیناً اس بار کوئی آٹو یا ای رکشہ نہیں ہے، لیکن بارات میں ایک پرائیویٹ کار کرایہ پر لی گئی تھی۔ سات مسافروں کی گنجائش والی کار میں 12 افراد سوار تھے۔ باراتیوں کی ایک ویڈیو بھی سامنے آئی ہے۔ اس میں ڈرائیور کے ساتھ والی سیٹ پر دو نوجوان بیٹھے نظر آرہے ہیں۔ پالی کے محلہ بھگونت پور کا رہنے والا رامو ڈرائیور تھا۔ وہ مجیب کی پرائیویٹ کار کرائے پر چلاتا تھا۔ نیرج کے گھر والوں کے مطابق انہوں نے انہیں شادی میں لے جانے کے لیے کار بک کروائی تھی۔ تمام باراتی تقریباً ساڑھے سات بجے روانہ ہوچکے تھے، لیکن نیرج کے جیجا، دوست اور بہنوئی رات تقریباً ساڑھے آٹھ بجے بارات کے لیے روانہ ہوئے۔ یہ لوگ رامو کی گاڑی میں سوار ہوئے تھے۔ جاتے وقت گاڑی میں صرف آٹھ لوگ تھے۔ ان میں ادے ویر اور آکاش ڈرائیور کے ساتھ والی اگلی سیٹ پر بیٹھے تھے۔ معتبر ذرائع بتاتے ہیں کہ رات کو ہی کچھ اور لوگ پالی واپس جانے کی خواہش کے ساتھ گاڑی میں سوار ہوئے۔ اس کے بعد یہ کار حادثے کا شکار ہوگئی۔ ارٹیگا کار کھائی میں گرنے کے بعد خود بخود لاک ہوگئی۔ اس میں پھنسے ہوئے لوگ باہر نکلنے کی تگ و دو کر رہے تھے لیکن دروازے اور کھڑکیاں نہیں کھل رہی تھیں۔ اسی دوران، رام جی اور ان کے والد دھرمیندر، جو بارات کا حصہ تھے، پیچھے سے دوسری کار میں پہنچے۔ ان لوگوں نے گاڑی میں پھنسے لوگوں کو باہر نکالنے کی کوشش بھی کی لیکن پھر بھی کھڑکی نہیں کھلی۔ ونڈ اسکرین کو توڑ کر زخمیوں کو اس کے ذریعے باہر نکالا گیا۔ واقعہ کے دوران ڈرائیور رامو کے گلے میں شیشہ جا لگا جبکہ ادے ویر کا بایاں ہاتھ جسم سے جدا ہوگیا۔ بارات سے واپسی کے دوران گاڑی میں مسافروں کی تعداد بڑھ گئی۔ اس پر جتیندر کے بہنوئی جوہری اور جتیندر کا بیٹا سدھارتھ بس میں سوار ہوگئے۔ جب جتیندر کو اس بات کا علم ہوا تو اس نے جوہری سے کہا کہ بھابھی آپ کو بس سے نہیں گاڑی سے جانا چاہیے۔ اس پر جوہری نے سدھارتھ کو بھی اتار کر گاڑی میں بٹھا دیا۔ بعد میں یہ کار حادثے کا شکار ہوگئی۔

علی گڑھ میں بڑا حادثہ: بکروں سے لدا کینٹر ڈیوائیڈر سے ٹکرایا، باپ بیٹے سمیت چار کی موت، چھ زخمی

: یکم جون (پی این ایس) تھانہ گبھانہ کے علی گڑھ دہلی ہائی وے پر یکم جون کی صبح 3.30 بجے بکروں سے لدا ایک کینٹر بے قابو ہوکر ڈیوائیڈر سے ٹکرا گیا۔ ایک اور کینٹر ٹریکٹر ٹرالی سے ٹکرا گیا۔ دونوں حادثات میں باپ بیٹے سمیت ایٹہ کے چار افراد جاں بحق ہوگئے۔ چھ افراد زخمی ہوئے۔ کینٹر کے اوپر بیٹھے چھ افراد جھٹکے سے نیچے گر گئے، جس میں ہزاری لال (65) کی موقع پر ہی موت ہوگئی، جب کہ اس کے بیٹے امر سنگھ (32) اور ہریش چندر ساکن مرہارا ایٹہ کو میڈیکل کالج میں مردہ قرار دیا گیا۔ اس حادثہ میں وِل، ستیندر اور گڈو زخمی ہوگئے۔ دوسرا حادثہ جائے حادثہ سے تین کلومیٹر پہلے ہائی وے پر ہی گاؤں بھکری کے قریب ہوا۔ گبھانہ کے علاقے میں ہی پیچھے سے آنے والے کینٹر میں سی این جی ختم ہوگئی۔ وہ کینٹر میں بیٹھا تھا جب اسے اطلاع ملی کہ اس کے آگے والا کینٹر الٹ گیا ہے۔ اس پر وہ ٹریکٹر ٹرالی میں لفٹ لے کر جائے حادثہ کی طرف جا رہا تھا کہ دوسرے کینٹر نے ٹریکٹر ٹرالی کو ٹکر ماردی جس میں روپیندر ساکن مرہارا ایٹہ کی موت ہوگئی۔ یشویر، مہاراج سنگھ اور دیپک زخمی ہوگئے۔ زخمیوں میں سے دو کو ضلع اسپتال اور باقی کو جے این میڈیکل کالج میں داخل کرایا گیا ہے۔

امیٹھی: ضلع بی جے پی بوتھ صدر پر جان لیوا حملہ

امیٹھی: یکم جون (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع امیٹھی میں بی جے پی بوتھ صدر پر دبنگوں نے لوہے کی راڈ سے حملہ کر لہولہان کردیا۔ اہل خانہ نے شدید طور سے زخمی بوتھ صدر کو علاج کے لئے جگدیش پور ٹراما سنٹر میں داخل کرایا ہے۔ جہاں سے حالت نازک دیکھتے ہوئے ڈاکٹروں نے زخمی نوجوان کو ضلع اسپتال ریفر کردیا۔ اسپتال میں ان کا علاج چل رہا ہے۔ فی الحال ابھی تک حملہ آور فرار ہے۔ کمرولی تھانہ علاقہ باشندہ بی جے پی کے بوتھ صدر انکت جیسوال نے ماروتی ایجنسی میں کام کرنے والے سشیل یادو ولد کرشن کمار یادو باشندہ خالس باہر پور کو ساڑھے چار لاکھ روپے ادھار دیئے تھے۔ اتوار کی رات سشیل نے انکت کو پیسے دینے کے لئے کوئیلارا روڈ پر بلایا جہاں پہلے سے موجود سشیل یادو سمیت دو دیگر نے انکت پر لوہے کی راڈ سے حملہ کردیا۔ انکت کے چلانے کی آواز سن کر جب آس پاس کے لوگ موقع واردات کی طرف دوڑے تو سبھی دبنگ موقع سے فرار ہوگئے۔ زخمی انکت کے والد بنشی لال جیسوال نے سشیل یادو سمیت دیگر دو کے خلاف تھانے میں تحریر دی ہے جس کے بعد پولیس معاملے کی جانچ میں مصروف ہے۔ زخمی انکت بی جے پی کے بوتھ صدر ہیں۔ بی جے پی ضلع صدر سدھانشو شکلا نے کہا سی او مسافر خانہ اور ایس او سے بات ہوئی ہے۔ پولیس ٹیم کے ذریعہ ملزمین کی گرفتاری کے لئے چھاپے ماری کی جارہی ہے۔ پولیس اس میں سخت سے سخت کاروائی کرے گی۔ وہیں پورے معاملے پر کمرولی ایس او اکھنیش کمار نے کہا کہ مقدمہ درج کیا گیا ہے ملزمین کی تلاش میں چھاپے ماری کی جارہی ہے۔ جلد ہی گرفتار کرلیا جائے گا۔

چاقو سے مرغا کاٹا برڈ فلو گھر گھر بانٹا، چاپنگ بورڈ اور گندے پانی میں ملا انفیکشن، رپورٹ سے پتہ چلتا

گورکھپور: یکم جون (پی این ایس) شہر میں چکن کی چار دکانوں میں برڈ فلو کا انفیکشن پایا گیا ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ یہ انفیکشن چکن کاٹنے کے لیے استعمال ہونے والے چاقو، چاپنگ بورڈ (گوشت کاٹنے کے لیے چبوترا) اور اسے دھونے کے لیے استعمال ہونے والے پانی اور بالٹی میں پایا گیا ہے۔ یہ نمونہ 20 مئی کو لیا گیا تھا جبکہ رپورٹ 30 تاریخ کو آئی تھی۔ اس دوران ہزاروں لوگوں نے ان دکانوں سے گوشت خریدا۔ ایسے میں شبہ ہے کہ ان لوگوں نے بھی متاثرہ گوشت کھایا تھا۔ چڑیا گھر میں برڈ فلو سے شیرنی شکتی کی موت کے بعد پورے ضلع کے پولٹری فارمز سے بے ترتیب نمونے لیے گئے۔ انڈین ویٹرنری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (آئی وی آر آئی)، بریلی کے 1300 نمونوں کی رپورٹ منفی آئی۔ ادھر شہر میں گوشت کی دکانوں سے چکن، چاقو، چاپنگ بورڈ اور پانی کے نمونے لیے گئے۔ ان کو جانچ کے لیے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ایڈوانسڈ اینیمل ڈیزیز، بھوپال بھیجا گیا تھا۔ رپورٹ آنے پر چاقو، چاپنگ چبوترا اور پانی میں انفیکشن کی تصدیق ہوئی۔ لیکن، مرغے میں نہیں ملا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر چاقو متاثر پایا جاتا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ اس سے متاثرہ پرندے کو کاٹا گیا ہوگا۔ 10 دن بعد رپورٹ آئی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ دکاندار 10 دنوں سے ایک ہی چاپنگ بورڈ پر چکن کاٹ کر فروخت کر رہا ہے۔ جس گوشت کی دکانوں سے نمونے لیے گئے وہ ریٹیل دکاندار ہیں۔ ابتدائی تفتیش میں دکاندار یہ نہیں بتا سکے کہ انہوں نے یہ مرغیاں کہاں سے خریدیں۔ کیونکہ ان دکانداروں نے مرغیاں دلالوں کے ذریعے خریدی تھیں۔ فی الحال محکمہ اینیمل ہسبنڈری نے اس کی جانچ شروع کردی ہے۔ دوسری جانب چڑیا گھر میں مردہ کوے کا نمونہ بھی جانچ کے لیے بھجوا دیا گیا جہاں پر برڈ فلو کی تصدیق ہوئی ہے۔ اس سے قبل بھی چڑیا گھر میں دو کووں میں برڈ فلو کی تصدیق ہوچکی ہے۔

صاحب حیثیت پر قربانی واجب ہے، اس سے بھائی چارہ بڑھتا ہے: مفتیہ کہکشاں

"قربانی کی اہمیت و مسائل" موضوع پر خواتین کی محفل

گورکھپور، اتوار کے روز مکتب اسلامیات ترکمان پور میں خواتین کی "قربانی کی اہمیت و مسائل" موضوع پر بیسویں ماہانہ دینی محفل کا انعقاد کیا گیا، ادیبہ فاطمہ نے تلاوت کلام پاک کیا، حمد ثنا فاطمہ نے پیش کی وہیں نعت شفا خاتون اور صبا کریم نے پڑھی، حدیث پاک خوشی اور خدیجہ نے بیان کیا، دینی سوالات و جوابات شالبہ و علیشا نے پیش کیے، محفل کی صدارت عاصمہ خاتون اور نورجہاں شریفی نے کی۔ خصوصی مقررہ مفتیہ کہکشاں فردوس امجدی نے کہا کہ عیدالاضحی (بقرعید) مسلمانوں کا دوسرا بڑا تہوار ہے، اس موقع پر مسلمان نماز ادا کرتے ہیں اور جانوروں کی قربانی بھی کرتے ہیں، دین اسلام کے مطابق قربانی کرنا حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے جسے اللہ تعالی نے مسلمانوں پر فرض کیا ہے، اللہ تعالی کو حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی قربانی اس قدر پسند آئی کہ اس نے ہر مالک نصاب مسلمان پر قربانی واجب کردی "واجب" کا درجہ

خاتون، مہاراج گنج نے کہا کہ قربانی کا مطلب اللہ تعالی کے نام پر جان و مال خرچ کرنا ہے، جس کی وجہ سے ان دنوں میں امیر اور غریب برابر ہوجاتے ہیں، قربانی ہمیں اللہ تعالی کی راہ میں خرچ کرنے کا درس دیتی ہے، قربانی سے بھائی چارہ بڑھتا ہے، حدیث شریف میں آیا ہے کہ قربانی کرنا حضرت ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے، جسے اس امت کے لیے برقرار رکھا گیا ہے اور اس کا حکم پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ تعالی علیہ والہ وسلم کو دیا گیا ہے، احادیث میں قربانی کے بے شمار فضائل بیان ہوئے ہیں، حدیث شریف میں آتا ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ جو شخص خوش دلی اور طلب ثواب کی نیت سے قربانی کرے گا وہ جہنم کی آگ سے بچ جائے گا، یہ مضمون بھی بیان ہوا ہے کہ عید کے دن قربانی پر خرچ ہونے والے مال سے زیادہ کوئی مال بہتر نہیں۔ پروگرام کی نظامت کرتے ہوئے سعدیہ نور نے کہا کہ عیدالاضحی (بقرعید) کا تہوار ذوالحجہ مہینے کی 10 / تاریخ یعنی 07 / جون 2025 کو منایا جاتا ہے، اس تہوار کے موقع پر مسلمانوں کی جانب سے مسلسل تین دن قربانی کی ہوتی ہے، ذوالحجہ کے مہینے میں ملک و دنیا کے لاکھوں مسلمان حج بھی ادا کرتے ہیں، ملک ہندوستان سے بھی بڑی تعداد میں عازمین حج مکہ مکرمہ اور مدینہ شریف پہنچ چکے ہیں۔ آخر میں درود و سلام پڑھنے کے بعد ملک کی خوشحالی، ترقی اور امن کے لیے دعا کی گئی، شیرینی تقسیم ہوئی، محفل میں ضیا وارثی، حنا خاتون، کتاب النساء، یاسمین خاتون، عمرہ خاتون، ماہرہ خاتون، شازیہ خاتون، عالیہ، عائشہ، علویہ، فضا، تمنا، صاحبہ خاتون وغیرہ موجود رہیں۔

پولیس اور گؤکشوں کے درمیان مٹھ بھیڑ

دیوبند: یکم/ جون (فیروز خان) پولیس اور گؤکشوں کے درمیان مٹھ بھیڑ ہوگئی۔ گؤکشوں نے پولیس کو دیکھتے ہی گولی چلادی، کاؤنٹر میں پولیس نے بھی جوابی فائرنگ کی، اس دوران اندھیرے کا فائدہ اٹھاتے ہوئے گؤکش جنگلوں کے راستے فرار ہوگئے، پولیس نے کامبنگ کر قریب ایک گھنٹے کے بعد دو گؤکشوں کو گرفتار کرلیا۔ گؤکشوں کے قبضے سے پولیس نے ایک زندہ گائے، ایک غیر قانونی طمنچہ 315 بور، ایک کارآمد کارتوس اور گؤکشی میں استعمال ہونے والا سامان برآمد کیا ہے۔ ایس ایس پی روہت سنگھ سجوان نے بتایا کہ تھانہ دیوبند پولیس کو دیر رات مخبر سے اطلاع ملی کہ گاؤں پھلاس اکبرپور میں واقع ایک آم کے باغ میں کچھ لوگ گؤکشی کرنے کی فراق میں ہیں، خبر ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور گؤکشوں کو سرنڈر کرنے کو کہا جس کے جواب میں ملزمان نے پولیس پر فائرنگ شروع کردی، کاؤنٹر فائرنگ کے دوران گؤکش جنگلوں میں بھاگنے کی کوشش کرنے لگے تو پولیس نے انہیں تقریباً ایک گھنٹے کی جدوجہد کے بعد دو گؤکشوں کو حراست میں لے لیا جبکہ دیگر کئی ملزمان فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے جن کی تلاش میں پولیس کی کئی ٹیمیں لگی ہوئی ہیں۔ دیوبند کوتوالی انچارج دھرمندر سونکر نے بتایا کہ گرفتار گؤکشوں کے قبضے سے ایک زندہ گائے، ایک غیر قانونی طمنچہ 315 بور، ایک کارآمد کارتوس اور گؤکشی میں استعمال ہونے والا سامان برآمد کیا ہے۔

مہم چلا کر بارش سے پہلے تمام نالوں کی صفائی کی جائے

ڈپٹی چیف منسٹر کیشو پرساد موریہ کی صدارت میں عوامی نمائندوں اور عہدیداروں کے ساتھ ترقیاتی پروگراموں سے متعلق ایک میٹنگ منعقد ہوئی

لکھنؤ: 01 مئی۔اتوار کو سرکٹ ہاؤس آڈیٹوریم پریاگ راج میں ڈپٹی چیف منسٹر شری کیشو پرساد موریہ کی صدارت میں معزز ممبران پارلیمنٹ، معزز ایم ایل ایز، ضلع مجسٹریٹ، ایڈیشنل پولیس کمشنر، پریاگ راج ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے نائب صدر، چیف ڈیولپمنٹ آفیسر، میونسپل کارپوریشن، بجلی محکمہ، این ایچ آئی، ایئرپورٹ اور دیگر متعلقہ محکموں کے سینئر افسران کے ساتھ ایک میٹنگ ہوئی جس میں انہوں نے تمام متعلقہ محکموں کے ضروری افسران کو ہدایت دی۔ڈپٹی چیف منسٹر نے متعلقہ عہدیداروں سے زیر تعمیر رنگ روڈ کی پیشرفت کے بارے میں تفصیلی جانکاری لیتے ہوئے کہا کہ رنگ روڈ کو 7-8 سیکٹرز میں تقسیم کیا گیا ہے اور رنگ روڈ کے اندر اور باہر ایک کلومیٹر کی حدود میں واقع اراضی کو تعلیم، صحت، ترقیاتی، تجارتی سرگرمیوں، اقامتی سرگرمیوں یا پراجیکٹ کے لحاظ سے تقسیم کر کے اس علاقے کی ترقی کے لیے مناسب ایکشن پلان بنانے کو کہا گیا ہے۔ہاؤسنگ ڈویلپمنٹ کونسل انہوں نے نائب صدر ڈیولپمنٹ اتھارٹی سے کہا ہے کہ وہ اس علاقے میں پلاٹنگ کی سرگرمیوں پر نظر رکھنے کے لیے چیکنگ مہم چلائیں۔ ڈپٹی چیف منسٹر نے میٹنگ میں عوامی نمائندوں کی جانب سے محکمہ برقی کے متعلق اٹھائے گئے مسائل کے بارے میں محکمہ برقی کے عہدیداروں سے جانکاری لیتے ہوئے کہا کہ محکمہ برقی کو لائن لاسز کو روکنا چاہئے لیکن صارفین کو کسی بھی حالت میں پریشان نہیں ہونا چاہئے اور جہاں بھی مکانات بنے ہیں وہاں بجلی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔انہوں نے محکمہ برقی کے عہدیداروں کو ہدایت دی ہے کہ جن علاقوں میں کنکشنز کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے وہاں ٹرانسفارمرز کی استعداد کار میں اضافہ کیا جائے اور غیر قانونی بلنگ کو روکا جائے۔جب ڈپٹی چیف منسٹر نے محکمہ برقی کی طرف سے غلط بلنگ کی شکایت کے بارے میں پوچھا تو برقی محکمہ کے سپرنٹنڈنگ انجینئر نے بتایا کہ اس طرح کی شکایات کا جلد ازالہ کیا جاتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ نئے سسٹم کے تحت اب ایک آن لائن کنزیومر ایپ تیار کی گئی ہے جسے گوگل پلے سٹور سے ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے اور اکاؤنٹ/کنکشن نمبر سے لاگ ان کر کے لوڈ میں اضافہ کیا جا سکتا ہے، بجلی کا بل ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے، بجلی کے بل اور بل کی تیاری اور ادائیگی اور دیگر سہولیات سے متعلق تمام معلومات آن لائن اپلائی کی جاسکتی ہیں۔ڈپٹی چیف منسٹر نے اس صارف ایپ کی وسیع پیمانے پر تشہیر کرنے کو کہا ہے۔ڈپٹی چیف منسٹر نے میٹنگ میں کہا کہ ریاستی اراضی پر ناجائز قبضہ کرنے والے لینڈ مافیا کے خلاف سخت کارروائی کی جانی چاہئے۔ انہوں نے میونسپل کارپوریشن کو ہدایت دی ہے کہ وہ شہر کی داؤ پر لگی زمین اور توسیعی علاقے میں واقع گرام سبھا کی اراضی کی نشاندہی کرے، اس پر خاردار تاریں لگائے اور وہاں ترقیاتی اسکیموں سے متعلق ایکشن پلان تیار کر کے زمین کی ترقی کرے۔ڈپٹی چیف منسٹر نے میٹنگ میں کہا کہ محکمہ ریونیو، محکمہ پولیس، محکمہ بجلی اور ترقیاتی کاموں سے وابستہ افسران کو چاہئے کہ وہ بلاک سطح پر وقفہ وقفہ سے میٹنگ کریں اور مقامی عوامی نمائندوں کو شامل کر کے عوامی مسائل کو حل کریں۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہر ہفتہ باقاعدگی سے ایک چوپال کا انعقاد کر کے وہاں کے لوگوں کی شکایات کو سنا اور حل کیا جانا چاہئے۔ڈپٹی چیف منسٹر نے بارش سے قبل مہم چلاتے ہوئے تمام نالوں کی صفائی کرنے کو کہا ہے تا کہ بارش کے دوران کہیں بھی نالوں کے اوور فلو یا پانی جمع ہونے کی شکایت نہ ہو۔نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مہا کمبھ سے متعلق تمام پروجیکٹس اور جن کا کام ابھی باقی ہے، کو جلد مکمل کیا جائے اور اگر کسی پروجیکٹ میں کچھ کوتاہیاں سامنے آئیں تو انہیں معیار کے ساتھ دور کریں۔ انہوں نے میونسپل کارپوریشن اور NHAI سے کہا ہے کہ وہ ایک دوسرے کے ساتھ تال میل کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ شاہراہیں، شہر کی سڑکیں اور اسٹریٹ لائٹس ہر روز روشن ہوں۔ انہوں نے کہا کہ مہا کمبھ کے دوران لگائے گئے پودے مناسب دیکھ بھال نہ ہونے کی وجہ سے سوکھنے کی شکایات موصول ہوئی ہیں۔اس پر سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی ہے کہ وہ اسے سنجیدگی سے لیں اور انہیں خشک ہونے سے بچانے کے لئے موثر کارروائی کریں۔ساتھ ہی انہوں نے اس میں غفلت برتنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی ہدایت دی ہے۔انہوں نے کہا کہ 5 جون کو ماحولیات کا دن ہے، اس دن ہر شخص کو اپنی ماں کے نام پر ایک درخت ضرور لگانا چاہیے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ شکایات بھی موصول ہو رہی ہیں کہ عوامی نمائندوں کی طرف سے بھیجے گئے عوامی شکایات سے متعلق معاملات کو متعلقہ افسروں کی طرف سے بروقت حل نہیں کیا جاتا ہے، اس کے لیے انہوں نے معزز عوامی نمائندوں سے موصول ہونے والے مقدمات کو علیحدہ رجسٹر میں درج کرنے اور انہیں ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کے لیے کہا ہے اور اس بارے میں معزز عوامی نمائندوں کو بھی آگاہ کیا ہے۔

ہر گھر نال سے جل یوجنا کا جائزہ لیتے ہوئے ڈپٹی چیف منسٹر نے کہا کہ جن گھروں میں ابھی تک نل کا پانی نہیں پہنچایا گیا ہے وہاں پانی فراہم کرنے کے لئے کارروائی کی جانی چاہئے اور اس اسکیم پر عمل آوری میں غفلت برتنے والی ایجنسی کے خلاف سخت کارروائی کی جانی چاہئے۔ڈپٹی چیف منسٹر نے میٹنگ میں تمام محکموں کے سینئر افسران سے کہا ہے کہ وہ تین سال سے زائد عرصے سے ایک ہی ڈیسک پر تعینات ڈیسک اسسٹنٹ کے ڈیسک کو تبدیل کریں۔ انہوں نے ایڈیشنل کمشنر آف پولیس سے کہا ہے کہ وہ ان چوکی انچارجوں کی نشاندہی کریں جو اپنے کام میں سستی اور لاتعلق ہیں اور ایک ہفتے کے اندر اپنا علاقہ تبدیل کریں۔انہوں نے کہا کہ تحصیل، تھانہ اور بلاک عوامی مسائل کے حل کے مراکز ہیں، اس لیے ان سے متعلقہ افسران مل کر ایک میٹنگ کریں، جس میں محکمہ بجلی کے افسران کو بھی شامل کیا جائے، اور عوام کی شکایات کا اولین ترجیح اور معیار کے ساتھ ازالہ یقینی بنایا جائے۔نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہماری حکومت کا بنیادی مقصد گڈ گورننس، غریبوں کے مسائل کا حل اور مرکزی اور ریاستی حکومت کی طرف سے چلائی جانے والی اسکیموں کا فائدہ تمام اہل افراد تک پہنچانا ہے۔انہوں نے سکیموں کو نافذ کرنے میں غفلت اور لاتعلقی کا مظاہرہ کرنے والے افسران کی نشاندہی کر کے ان کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی ہدایات دیں۔اس موقع پر معزز رکن اسمبلی پھولپور شری پراوین پٹیل، عزت مآب میئر شری اومیش چندر گنیش کیسروانی، معزز ضلع پنچایت چیئرمین ڈاکٹر وی کے سنگھ، معزز ایم ایل اے پھپھاؤ شری گرو پرساد موریہ، معزز ایم ایل اے پھولپور شری دیپک پٹیل، معزز قانون ساز کونسل ممبر شری سریندر سنگھ راجیش، شریندرا چودھو، شریندرا چودھو، شری سنگھ راجیش اور دیگر موجود تھے۔نرملا پاسوان، ایڈیشنل پولس کمشنر شری اجے پال، ضلع مجسٹریٹ شری رویندر کمار منڈھڈ، پریاگ راج ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے نائب صدر جناب امت پال، چیف ڈیولپمنٹ آفیسر ہرشیکا سنگھ اور دیگر متعلقہ محکموں کے افسران

ریاست میں انتخابی نظام میں بڑی تبدیلی کی تیاریاں

عام عوام کریں گے ضلع پنچایت صدر اور بلاک پرمکھ کا انتخاب

لکھنو۔ریاست میں انتخابات کی سطح پر ایک بڑی تبدیلی ہونے جارہی ہے۔جلد ہی بلاک پرمکھ اور ضلع پنچایت صدر کے انتخاب کا حق براہ راست عوام کے پاس ہوگا۔ریاستی حکومت بھی ممبران پارلیمنٹ اور ایم ایل ایز کی طرح یوپی میں ضلع پنچایت کے صدر اور بلاک پرمکھ کو براہ راست عوام سے منتخب کروانے پر غور کر رہی ہے۔ ذرائع کی مانیں تو ریاستی حکومت جلد ہی اس سلسلے میں مرکزی حکومت کو تجویز بھیج سکتی ہے۔ مانا جا رہا ہے کہ اگر مرکز ریاستی حکومت کی اس تجویز کو منظور کر لیتا ہے تو آنے والے پنچایتی انتخابات میں ہی اس نئے انتخابی عمل کو لاگو کر دیا جائے گا۔ریاستی پنچایتی راج کے وزیر اوم پرکاش راج بھر نے بھی اس کی تصدیق کی ہے۔انہوں نے بتایا کہ انہوں نے جمعہ کو ہی وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ سے ملاقات کی ہے اور اس سلسلے میں بات چیت کی ہے۔ انہوں نے چیف منسٹر کو تجویز دی کہ وہ عہدیداروں کو ہدایت دیں کہ وہ ضلع پنچایت صدر اور بلاک پرمکھ کو براہ راست عوام سے منتخب کرانے کے سلسلے میں ایک تجویز تیار کریں۔ اس تجویز کو جلد از جلد تیار کر کے مرکزی حکومت کو بھیجا جائے تاکہ اس کی تیاری وقت پر ہو سکے۔راج بھر کا کہنا ہے کہ وزیر اعلیٰ نے ان کی تجویز سے اتفاق کیا ہے اور جلد ہی مرکز کو تجویز بھیجنے کا یقین دلایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ گزشتہ الیکشن میں بھی یہی چاہتے تھے۔ وہ عہدیداروں سے اس کے لئے تجویز تیار کرنے کو کہیں گے۔ اس میٹنگ کے دوران اوم پرکاش راج بھر کے بیٹے اور سبھاسپا کے ممتاز قومی جنرل سکریٹری اروند راج بھر بھی موجود تھے۔ راج بھر نے بتایا کہ پچھلے مہینے انہوں نے دہلی میں مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ سے ملاقات کی تھی اور اس مسئلہ پر بات چیت کی تھی، اور شاہ نے ضلع پنچایت کے صدر اور بلاک پرمکھ کو براہ راست عوام کے ذریعہ منتخب کرنے پر بھی اتفاق کیا تھا۔ انہوں نے ریاستی حکومت سے تجویز بھیجنے کو کہا تھا۔راج بھر نے کہا کہ اس سلسلے میں انہوں نے وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی درخواست کی ہے۔

شاملی: ٹرین پلٹنے کی سازش ناکام

شاملی (یواین آئی) اترپردیش کے ضلع شاملی میں دہلی۔سہارنپور ریلوے شاہراہ پر بلوہ گاؤں کے نزدیک شرپسند عناصر نے ٹرین پلٹنے کے مقصد سے تقریبا 10 سے 12 فٹ لمبا لوہے کا پائپ کا بجبار ریلوے ٹریک پر رکھ دیا۔ٹرین کے ڈرائیور نے سوجھ بوجھ کا مظاہرہ کرتے ہوئے پہلے ہی ٹرین کو روک لیا۔اس واقعہ کی وجہ تقریبا ایک گھنٹے تک ٹرین جنگل میں کھڑی رہی۔اس دوران مسافروں کو پریشان کا سامان کرنا پڑا۔اطلاع پر مقامی پولیس، جی آر پی و آر پی ایف بھی موقع پر پہنچے۔ایس پی رام سیوک گوتم نے بھی موقع پر پہنچ کر واردات کی جانکاری لی۔ واقعہ کے ضمن میں اسٹیشن ماسٹر نے کوتوالی میں نامعلوم افراد کے خلاف رپورٹ درج کرائی ہے۔ پولیس معاملے کی جانچ میں مصروف ہے۔جانکاری کے مطابق دہلی سے چل کر شاملی آنے والی پیسنجر ٹرین نمبر 64021 گذشتہ رات جب بلوا گاؤں کے انڈر پاس کے نزدیک پہنچی تو ٹرین ڈرائیور کو ریلوے ٹریک پر ایک لوہے کا بڑا پائپ دکھائی دیا جس کے بعد ڈرائیور نے ایمرجنسی بریک لگا کر ٹرین کو روک دیا۔جب ڈرائیور نے موقع پر جا کر دیکھا تو پائپ کی لمبائی تقریبا 10 سے 12 فٹ تھی۔وہیں تقریبا تین۔چار فٹ لمبا سیمنٹ کا ایک بجبا بھی رکھا تھا۔ڈرائیور نے فورا معاملے کی جانکاری ریلوے کے افسران کو دیا جس سے ان میں ہلچل مچ گئی۔فورا ایس پی نے رام سیوک گوتم، اے ایس پی سنتوش کمار سنگھ، سی او ستی امردیپ موریہ، جی آر پی تھانہ انچارج چاندویر سنگھ سمیت دیگر پولیس اہلکار موقع پر پہنچے۔شبہ کا اظہار کیا جارہا ہے کہ شرپسند عناصر نے ٹرین کو پلٹنے کی سازش کے تحت پائپ کو وہاں رکھا تھا۔پولیس کے ذریعہ کی گئی جانچ پڑتال کے دوران نزدیک ہی ایک ٹیوب ویل سے لوہے کا پائپ غائب ملا ممکنہ ریلوے ٹریک پر رکھا گیا لوہے کا یہ بڑا پائپ یہیں سے چوری کیا گیا تھا۔اس ضمن میں اسٹیشن سپرنٹنڈنٹ آشیش سیٹھی کی جانب سے نامعلوم عناصر کے خلاف کوتوالی تھانے میں رپورٹ درج کرائی ہے۔ پولیس نے لوہے و سیمنٹ کے پائپ کو اپنے قبضے میں لے لیا ہے۔سی او جی آر پی سہارنپور سریش آشتوش بھی موقع پر پہنچ گئی اور معاملے کی جانکاری لی۔

پیلی بھیت ٹائیگر ریزرو میں اجگر نے کیا چیتل کا شکار

پیلی بھیت : یکم جون (پی این ایس) ٹائیگر ریزرو میں شیر سمیت جنگلی جانوروں کے نظارے ہر روز سیاحوں کو اپنی طرف متوجہ کر رہے ہیں۔کبھی نہر میں شیر کا تیرنا اور کبھی ریچھ کی موجودگی نظر آتی ہے۔آج ایسا معاملہ سامنے آیا، جسے دیکھ کر سیاح گھبرا گئے۔دراصل جنگل سفاری کے دوران جب سیاحوں نے ایک اجگر کو دیکھا کہ چیتل کو لپیٹے ہوئے ہے تو وہ دنگ رہ گئے۔شکار میں کامیابی کے لیے اژدھا چیتل کو پکڑ کر نگلنے کی کوشش کر رہا تھا۔چیتل مر چکا تھا۔سیاح کافی دیر تک یہ منظر دیکھتے رہے۔انہوں نے اس کی ویڈیو بھی بنائی۔یہ ویڈیو وائرل ہو رہی ہے۔

ضرورت مندوں کے کام آنا اعلیٰ درجے کی عبادت

عیدگاہ لکھنؤ میں اسلامک سنٹر آف انڈیا کے زیر اہتمام مفت طبی کیمپ کا انعقاد

لکھنؤ: یکم جون (پی این ایس) انسانیت کی بنیاد خدمت خلق کے جذبات پر استوار ہوتی ہے۔ مخلوق خدا کی خدمت ایک بہترین عمل ہے جو ہر انسان کو انفرادی اور اجتماعی طور پر معاشرے کے لیے انجام دینا چاہیے۔ یہ عمل نہ صرف انسانیت کی تعمیر و ترقی اور فلاح و بہبود کا سبب بلکہ اس نیک عمل سے فرد کی شخصیت میں نکھار پیدا ہوتا ہے۔ان خیالات کا اظہار امام عیدگاہ لکھنؤ مولانا خالد رشید فرنگی محلی چیرمین اسلامک سنٹر آف انڈیا نے کیا۔وہ آج اسلامک سنٹر آف انڈیا، میکس ہاسپٹل اور کائنڈ ہاسپٹل کے اشتراک سے دارالعلوم فرنگی محل عیدگاہ لکھنؤ میں منعقد ماہانہ مفت طبی کیمپ سے خطاب کر رہے تھے۔انہوں نے کہا کہ ضرورت مندوں اور غریبوں کی امداد و تعاون کرنا اسلام کی درخشاں تعلیمات و ہدایات پر عمل کرنا ہے۔ خدمت خلق جیسے نیک کام کے نمونے ہم کو خاتم الانبیاء رحمۃ للعالمینؐ کی سیرت مبارک اور صحابہ کرامؓ کے حالات میں بہ کثرت ملتے ہیں۔مولانا نے کہا کہ اسلامک سنٹر کے زیر اہتمام اس مفت طبی کیمپ کا آغاز مولانا ابوالطیب احمد میاں فرنگی محلی کی سرپرستی میں ۲۰۰۰ء میں ہوا تھا۔ الحمد للہ آج ۱۸۹واں کیمپ تھا۔ یہ ہر ماہ کے پہلے اتوار کو لگتا ہے۔ اس کیمپ سے بلاتفریق مذہب وملت ہزاروں افراد مستفید ہو چکے ہیں۔ یہاں مفت میں چشمے تقسیم کیے جاتے ہیں۔ بلڈ پریشر، شوگر، تھائی رائیڈ، امراض نسواں وغیرہ کی جانچ اور مفت دوائیں دی جاتی ہیں۔اس کیمپ میں کائنڈ ہاسپٹل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شارق حبیب، بیگ آئی سنٹر کی پوری ٹیم، اویس احمد، عنبر ٹرسٹ کے زبیر احمد قدوائی نے اپنی اپنی خدمات انجام دیں۔ مہمانوں کا استقبال مولانا غفران احمد شمسی نے کیا اور شکریہ مولانا عبداللطیف نے ادا کیا۔اس موقع پر مولانا نعیم الرحمن صدیقی، مولانا محمد سفیان نظامی، شیخ راشد علی مینائی، محمد فاروق خاں، منیب علوی، قاری محمد ہارون، مولانا محمد شمیم، مولانا عبدالمغیث، عدنان شاہد خان،

لینگویج یونیورسٹی قومی تعلیمی معیار و تشخیص کونسل (NAAC) کے لیے مکمل طور پر تیار

لکھنؤ، 01 مئی 2025: خواجہ معین الدین لینگویج یونیورسٹی نے قومی تعلیمی معیار و تشخیص کونسل (NAAC) کی آئندہ متوقع جائزے کے پیش نظر تمام تیاریاں مکمل کر لی ہیں۔انتظامیہ کی جانب سے تدریسی، تحقیقی، انتظامی اور بنیادی ڈھانچے کے تمام پہلوؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے مربوط اور منظم حکمت عملی اپنائی گئی ہے تاکہ نیک ٹیم کے سامنے یونیورسٹی کا بہتر اور جامع خاکہ پیش کیا جا سکے۔یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا کی قیادت میں یونیورسٹی نے نہ صرف اپنے تدریسی و تحقیقی معیارات کو مزید مستحکم کیا ہے بلکہ طلبہ کی فلاح و بہبود، تدریسی عملے کی تربیت، لائبریری، لیبارٹریز، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور انتظامی ڈھانچے کو بھی عصری تقاضوں سے ہم آہنگ کیا ہے۔ پروفیسر اجے تنیجا کے مطابق نیک سے متعلق تمام ضروری دستاویزات، ادارہ جاتی رپورٹس، آڈیو اور ویژوئل مواد، اور معاون معلومات نیک کے آن لائن پورٹل پر بروقت جمع کرا دی گئی ہیں۔نیک کی جانچ ٹیم 2 جون کو یونیورسٹی پہنچے گی اور اپنے دو روزہ قیام کے دوران وہ یونیورسٹی کے تمام اہم شعبہ جات، پالیسیوں، پروگراموں، اور زمینی حقائق کا گہرائی سے مشاہدہ کرے گی۔جامع تیاری اور ٹیم ورک کے حوالے سے پروفیسر اجے تنیجا نے اس بات پر زور دیا کہ نیک کی جانچ محض ایک رسمی عمل نہیں، بلکہ یہ ادارے کے مستقبل، اس کی شناخت اور معیار کے تعین کا ایک سنگ میل ہے اسی لیے یونیورسٹی انتظامیہ نے مختلف نوعیت کی ٹیمیں تشکیل دی ہیں جن میں ہر شعبے کے ماہرین شامل ہیں اور ان ٹیموں کو واضح اہداف اور ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں تاکہ جانچ کے دوران یونیورسٹی کی کارکردگی کو منظم انداز میں پیش کیا جا سکے۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ نیک جانچ کے لیے تیاریاں صرف عمارتوں کی صفائی یا کاغذی کارروائی تک محدود نہیں، بلکہ اس میں تدریس کا معیار، طلبہ کی شمولیت، معاشرتی رابطے، انٹرن شپ، روزگار کے مواقع، اختراعی منصوبے، تحقیقی مقالہ جات، اور اساتذہ کی ترقیاتی سرگرمیاں بھی شامل ہیں۔یونیورسٹی کے وائس چانسلر نے اس موقع پر یونیورسٹی کے تمام اساتذہ، افسران، غیر تدریسی عملے اور طلبہ سے اپیل کی کہ وہ نیک جانچ کے دوران ٹیم کے ساتھ مکمل تعاون کریں اور اپنے شعبے کی نمایاں کامیابیاں اور سرگرمیاں اعتماد کے ساتھ پیش کریں۔ کیونکہ نیک جانچ نہ صرف یونیورسٹی کے موجودہ معیار کو تسلیم کرنے کا عمل ہے، بلکہ یہ مستقبل کی پالیسیوں اور فنڈنگ کے دروازے کھولنے میں بھی اہم کردار ادا کرے گی۔وائس چانسلر پروفیسر اجے تنیجا نے اس یقین کا اظہار کیا کہ لینگویج یونیورسٹی اپنی تعلیمی و تحقیقی سرگرمیوں، سماجی ذمہ داریوں اور تدریسی نظم و نسق کی بنیاد پر نیک کی درجہ بندی میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرے گی۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ نیک کی اعلیٰ درجہ بندی نہ صرف یونیورسٹی کی ساکھ میں اضافہ کرے گی بلکہ طلبہ کے لیے اعلیٰ تعلیمی اور پیشہ ورانہ مواقع میں بھی وسعت پیدا کرے گی۔نیک درجہ بندی تعلیمی اداروں کی قدر و قیمت، اعتماد، فنڈنگ، قومی و عالمی رینکنگ، بین الاقوامی شراکت داری، اور ریسرچ گرانٹس کے حصول میں کلیدی کردار ادا کرتی ہے یہی وجہ ہے کہ لینگویج یونیورسٹی نے ہر سطح پر معیار کو ترجیح دی ہے اور ہر شعبے کو نیک کے مقرر کردہ معیارات سے ہم آہنگ کرنے کی کوشش کی ہے۔یونیورسٹی انتظامیہ کو یقین ہے کہ یہ جانچ نہ صرف موجودہ نظام کو مزید موثر بنانے میں مددگار ثابت ہوگی، بلکہ ادارے کو علمی میدان میں قومی و عالمی سطح پر نئی بلندیاں عطا کرے

کانگریس کبھی بھی ملک مفاد میں نہیں، کرسی مفاد میں کرتی ہے کام: ایس این سنگھ

دیوریا: یکم جون (یواین آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اترپردیش کے ترجمان ایس این سنگھ نے آج یہاں کانگریس پر الزام لگاتے ہوئے کہا کہ کانگریس کبھی ملکی مفاد کے لئے کام نہ کر محض ذاتی مفاد اور کرسی مفاد کے لئے کام کرتی رہی ہے۔ سنگھ اتوار کو یہاں یواین آئی سے کہا کہ یہ کانگریس کا رویہ کہے یا شوق۔ جب بھی کوئی شخص ملکی مفاد کے لئے کام کرتا ہے تو کانگریس اس کی مخالفت کرتی ہے۔انہوں نے کہا کہ آزادی کے پہلے کے عہد رہا ہو یا آزادی کے بعد کا زمانہ ہو۔کانگریس ہمیشہ سے ملک مفاد کی بات کرنے والے لوگوں کی مخالفت کرتی رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ چاہے وہ سبھاش چندر بوس، سردار پٹیل ہوں یا اس کے بعد بابا صاحب امبیڈکر کی مخالفت ہو یا مہارانا پرتاپ کی پالیسیوں کی مخالفت۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ کرسی اور ذاتی مفاد کے لئے کانگریس ملکی مفاد کی دہائی دیتی رہی۔انہوں نے کہا کہ آج پہلگام کے دہشت گردانہ واقعہ کے بعد اپنے ملک کے بہت سارے لیڈر دنیا کے ممالک میں جا کر یہ بتانے کا کام کر رہے ہیں کہ پاکستان دہشت گردوں کی آماجگاہ ہے تو اس پر بھی کانگریس کے پیٹ میں درد ہو رہا ہے۔انہوں نے الزام لگاتے ہوئے کہا کہ کانگریس صرف دوسروں کی ہی مخالفت نہیں کرتی ہے بلکہ اپنی پارٹی کے لیڈروں کا بھی جو ملک مفاد کی بات کرتے تھے ان کی بھی مخالفت کرتی۔ چاہے وہ آنجہانی پرنب مکھرجی رہے یو پی وی نرسمہا راؤ جو ملکی مفاد کی بات کرتے تھے تو ان کا بھی کانگریس مخالفت کرتی تھی۔

اسکل انڈیا ٹرسٹ کے تحت مفت طبی و قانونی رہنمائی کے لئے بیداری کیمپ

یکم جون۔مفت طبی و قانونی رہنمائی کے لئے اسکل انڈیا ٹرسٹ کے تحت ایک بیداری کیمپ کا انعقاد سمنان گارڈن کیمپل روڈ بالاگنج لکھنؤ میں ہوا۔ جس میں تقریبا چار سو لوگوں کے صحت کی جانچ اور سو لوگوں کو مفت قانونی رہنمائی سے مستفیض کیا گیا۔ ساتھ حکومت ہند کی اسکیموں سے مستفید کی بھی جانکاری دی گئی۔اس کے علاوہ آدھار کارڈ، ایوشمان کارڈ، بیوہ پنشن، ضعیفی پنشن، معذور پنشن، اور آبھا کارڈ کی بھی رہنمائی کی گئی۔اس موقع پر ماہر ڈاکٹروں کی ٹیم جس میں ڈاکٹر سرتاج عالم، ڈاکٹر عدنان عزیز، ڈاکٹر یوسف فیضان، ڈاکٹر نعیم، ڈاکٹر نسیم، ڈاکٹر فتح علی خان، ڈاکٹر صدام، ڈاکٹر ابرار، ڈاکٹر مجیب، ڈاکٹر شمشاد، وغیرہ شامل ہوئے۔اور ڈاکٹر ماریہ، ڈاکٹر عائشہ خاتون ڈاکٹروں نے بھی اپنی ذمہ داری ادا کی۔اس کے علاوہ اسکل انڈیا ٹرسٹ سے جڑے ایڈوکیٹ محمد فیضان نے اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرتے ہوئے لوگوں کو صحیح قانونی جانکاری فراہم کی۔اور حکومت ہند کی اسکیموں سے مستفیض کرنے کے لئے آدھار کارڈ، ایوشمان کارڈ، بیوہ پنشن، ضعیفی پنشن، معذور پنشن، اور آبھا کارڈ کی بھی رہنمائی کی گئی۔اس ٹیم کی قیادت ایڈوکیٹ محمد فیضان، اور سیف چودھری نے کی۔اسکل انڈیا ٹرسٹ سے جڑے ڈاکٹر فتح علی خان نے بتایا کہ اس طرح کے کیمپ ہر ماہ منعقد کئے جائیں گے۔اس کیمپ میں شاداب خان، اور رضوان بیگ نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔اس کیمپ بلاتفریق مذہب وملت ہزاروں لوگ شامل ہوئے اور اس کیمپ سے مستفید ہوئے۔

پریس کلب میں صحافیوں کے لئے ہیلتھ چیک اپ کیمپ

گورکھپور: یکم جون (یواین آئی) اترپردیش کے گورکھپور جرنلسٹس پریس کلب آڈیٹوریم میں اتوار کو میدانتا اسپتال لکھنؤ زیر اہتمام مفت ہیلتھ چیک اپ اور مشاورتی کیمپ کا انعقاد کیا گیا، جس میں ماہر ڈاکٹروں کی نگرانی میں صحافیوں اور ان کے اہل خانہ کی بڑی تعداد کا معائنہ کیا گیا اور ڈاکٹروں کے ذریعہ ضروری مشورے دیئے۔اس کیمپ میں وزن، نبض، بلڈ پریشر، شوگر کے جنرل چیک اپ کے علاوہ ای سی جی اور بی ایم ڈی جیسے اہم ٹیسٹ کی مفت سہولت بھی موجود تھی۔ چیک اپ کیمپ کے افتتاح کے موقع پر گورکھپور جرنلسٹس پریس کلب کے صدر رتیش مشرا نے میدانتا اسپتال لکھنؤ کی ٹیم کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ یہ ہیلتھ چیک اپ کیمپ صحافیوں کے مفادات کے تئیں پریس کلب کے ایگزیکٹو کے عزم کی علامت ہے۔انہوں نے کہا کہ ایگزیکٹو مستقبل میں بھی اس طرح کی تقریبات کا انعقاد کرتا رہے گا اور بڑے طبی اداروں سے رابطہ کر کے ضرورت مند صحافیوں اور ان کے اہل خانہ کے لیے رعایتی نرخوں پر علاج کا بندوبست کرنے کی بھی کوشش کی جائے گی۔ اس سلسلے میں میدانتا اسپتال کے ساتھ بہت مثبت بات چیت چل رہی ہے اور جلد ہی علاج میں رعایت دینے کا اہم فیصلہ ہو جائے گا۔اس موقع پر میدانتا اسپتال لکھنؤ کے ڈی ایم گیسٹرو ڈاکٹر آلوک سنگھ اور معالج ڈاکٹر انیل کمار نے صحافیوں اور ان کے اہل خانہ کی صحت کی جانچ کی۔ بلڈ شوگر، بلڈ پریشر، نبض، بی ایم ڈی، ای سی جی کی ٹیسٹ رپورٹس کی بنیاد پر ڈاکٹروں نے ضروری ہونے پر دوائیں تجویز کیں اور روزمرہ کے معمولات، خوراک وغیرہ کے حوالے سے ضروری مشورہ دیا۔

کانپور: بغیر اجازت احتجاج کرنے والے 300 سپا کارکنان کے خلاف مقدمہ درج

کانپور: یکم جون (یواین آئی) اترپردیش کے ضلع کانپور میں کوتوالی پولیس نے بغیر اجازت کے دھرنا مظاہرہ، سڑک جام اور حکومت مخالف نعرے بازی کرنے کے الزام میں سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے عہدیداروں اور کارکنان کے خلاف اتوار کو معاملہ درج کر لیا۔ پولیس نے بتایا کہ سپا مہانگر چیئرمین حاجی فضل محمود، جنرل سکریٹری بنٹی سینگر، مہانگر نائب صدر مہیندر سنگھ بڑے ٹھاکر، سینئر نائب صدر شیلیندر یادو منٹو، یوا لیڈر رارپت یادو کو نامزد کیا گیا ہے۔ جبکہ تقریبا 300 نامعلوم کارکنان کو ملزم بنایا گیا ہے۔ یہ کارروائی سب انسپکٹر نتن کمار کی تحریر کی گئی ہے۔ سب انسپکٹر نتن کمار کے مطابق 29 مئی کو وزیر اعظم نریندر مودی کی آمد پروگرام کے پیش نظر 25 مئی سے دفعہ 163 بی این ایس نافذ العمل تھی۔اس کے باوجود 29 مئی کو دوپہر تقریبا 12 بجے سپا کارکن نوین مارکیٹ واقع پارٹی دفتر پر جمع ہوئے اور حکومت مخالف نعرے بازی شروع کر دی۔ مظاہرین کے ہاتھوں میں پوسٹر اور بینر لے کر بڑے چوراہوں سے ہوتے ہوئے کلکٹریٹ کی جانب بڑھنے لگے۔ پوچھے جانے پر وہ کوئی بھی دستاویز پیش نہیں کر سکے۔ پولیس کے ذریعہ روکے جانے اور سمجھانے کی کوشش کرنے کے باوجود مظاہرین نہیں مانے اور ڈی ایم دفتر کی جانب مارچ کرتے ہوئے سڑک پر نعرے بازی کرتے رہے۔ جس سے عوام الناس کو آمد و رفت میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ پولیس کے مطابق پانچ نامزد سمیت 300 نامعلوم کے خلاف متعلقہ دفعات میں معاملہ درج کیا گیا ہے۔ ملزمین پر حکومت مخالف نعرے بازی، انتظامیہ کے ہدایت کو نظر انداز کرنے، سڑک جام کر عوام الناس کو تکلیف پہنچانے جیسی دفعات میں رپورٹ درج کی گئی ہے۔

کانپور: دھوکہ دھڑی کے الزام میں سابق وزیر کا بیٹا گرفتار

کانپور: یکم جون (یواین آئی) اترپردیش کے ضلع کانپور میں کوتوالی پولیس نے دھوکہ دھڑی کے ایک معاملے میں سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے مرحوم سابق وزیر جگدیو سنگھ کے بیٹے یشویندر پرتاپ سنگھ کو گرفتار کیا گیا ہے۔ پولیس کو اس کی تلاش گذشتہ دو سالوں سے تھی۔اسے شہر کے بڑے چوراہے کے نزدیک سے گرفتار کیا گیا۔ پولیس نے آج بتایا کہ عدالت کے حکم پر ملزمین کے خلاف دھوکہ دھڑی، سازش کرنے اور فرضی دستاویزات کا استعمال کرنے کی دفعات میں مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ دو سالوں سے مطلوب چل رہے یشویندر پرتاپ سنگھ کو پولیس ٹیم نے گرفتار کر عدالتی کارروائی شروع کر دی ہے۔قابل ذکر ہے کہ یشویندر پرتاپ سنگھ جو ہندوستان ایروناٹکس ملازم آواس کوآپریٹو کمیٹی لمیٹیڈ کا اس وقت کے سکریٹری تھے۔لیکن کمیٹی کے ایک پرانے پلاٹ کی فرضی رجسٹری کرانے اور دستاویزات میں ہیر پھیر کرا سے کئی افراد کو فروخت کا الزام ہے۔ اس ضمن میں یشودا شہر ایس بلاک باشندہ امت سنگھ نے قدوئی نگر جی بلاک باشندہ یشویندر کے خلاف دھوکہ دھڑی کی رپورٹ درج کرائی تھی۔شکایت کے مطابق سال 1988 میں امت کے والد نے ستی سے کھیورا کچھار میں 223 مربع میٹر کا ایک پلاٹ خریدا تھا۔جس کی رجسٹری جنوری 1989 میں کرائی گئی تھی۔الزام ہے کہ سال 2014 میں یشویندر نے پلاٹ نمبر میں ہیر پھیر کرا سے کمل کمار سنگھ اور اروند کمار گپتا کے نام رجسٹری کرا دی۔ معاملے میں سندر لال اور برج کشور گواہ بنائے گئے۔اس کے بعد اس پلاٹ کو کئی حصوں میں تقسیم کر سنتوشی مشرا، پریہ گپتا اور منیشا شریواستو سمیت دیگر کو فروخت کیا گیا۔ان سودوں میں گنیش کمار، منوج کمار اور آنند شریواستو کا کردار سامنے آیا۔